

قرآن اور انسان

صحیفہ حیات

مُرتب

ڈاکٹر عبدالرشید ارشد

کاروان ادب - ملتان صدر

✓ ۲۹۷۶۱۱

۱۳۵۰

۲۷۰۳۳

جملہ حقوق محفوظ

DATA ENTERED

بار اول	_____	۱۹۸۵ء
منبع	_____	آر آر پرنٹرز لاہور
نوشٹوی	_____	رحمت علی انصاری

ناشر : کاروان ادب . ملتان صدر

قیمت ۲۸ روپے

ابتدائیہ

✓ قرآن مجید، اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ جو اس خالق و حاکم نے اس لئے نازل فرمایا۔ کہ انسان اس سے ہدایت حاصل کریں، اپنی زندگیوں کو سنواریں، اور کامیابی کی اس منزل تک پہنچنے کی جدوجہد کریں، جو حقیقی کامیابی ہے۔ ان راستوں پر بھٹکتے نہ پھریں، جو بظاہر بڑے صاف، سیدھے اور آرام دہ نظر آتے ہیں مگر انتہائی ہولناک منزل تک پہنچتے ہیں۔ وہ منزل جہاں پہنچتے ہی اصلاح کے تمام امکانات ختم ہو جاتے ہیں۔ جہاں پہنچ کر غلط کار اس خواہش کا اظہار کریں گے کہ انہیں ایک — صرف ایک اور — موقع مل جائے، لیکن یہ موقع — یہ زندگی بھر کی مہلت — ضائع کرنے کے بعد، کسی کو دوسرا موقع نہ ملے گا۔ عقلمند آدمی وہ ہے جو اس واحد موقع سے فائدہ اٹھالے۔

کلام کا مقصود، بات سمجھانا، واضح کرنا، غلط فہمیوں کو مٹانا، اور الجھنوں کو دور کرنا ہوتا ہے۔ یہی مقصود اللہ تعالیٰ کے کلام کا ہے۔ پھر کیا یہ حیرت کی بات نہیں کہ لوگ — اور قرآن مجید کو اللہ کا کلام تسلیم کرنے والے لوگ — انسانوں کے کلام کو پوری توجہ سے سنتے ہیں، سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس سے اپنے طرز عمل کو بہتر بنانے کے لئے اہم نکات اخذ کرتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کا کلام پڑھتے نہیں پڑھتے ہیں تو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ سمجھ لیں تو اس کے مطابق اپنے طرز عمل کو بدلنے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ بلکہ اسے اپنے طرز عمل کے تابع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ انسانوں کا کلام ناقص

ہوتا ہے۔ اس میں غلطیاں موجود ہو سکتی بھی ہیں اور ہوتی بھی ہیں۔ وہ زمانی اور مکانی اثرات کے تابع ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا کلام کامل ہے، غلطی تو درکنار اس میں شک و شبہ کی بھی گنجائش نہیں، اور یہ ہر زمانے اور مقام کے لئے کامل، قابل عمل اور کلیتہً درست ہے۔

انسان کے لئے واحد درست طرز عمل یہ ہے۔ کہ وہ کلام اللہ کا مطالعہ کرے، اسے سمجھنے کی کوشش کرے، اور اسے اپنے عمل کی بنیاد بنائے اور اسکی جدوجہد مسلسل کرتا رہے۔ اس مقصد سے قرآن مجید کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے رہنا ہی مفید ہے۔

قرآن مجید میں زندگی کے مختلف شعبوں کے متعلق ہدایات دی گئی ہیں۔ بسا اوقات وہ ہدایات ذہن سے نکل جاتی ہیں، اور حوالہ کے بغیر ان کو تلاش کرنا مشکل ہوتا ہے۔ یہ کتاب ان خوش نصیب افراد کو مدد دے سکتی ہے۔ جو زندگی کے سارے شعبوں میں اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے کے خواہشمند ہوں۔ اس کتاب میں منتخب قرآنی آیات دیا آیات کے اجزاء، زندگی کے تمام شعبوں کے حوالے سے مرتب کی گئی ہیں۔ ان کا اردو ترجمہ فراہم کر دیا گیا ہے۔ اور مکمل حوالہ بھی دے دیا گیا ہے جو کہ میں سورۃ کا نام، سورۃ کا نمبر اور آیت کا نمبر دیا گیا ہے۔ اس حوالے سے قرآن مجید میں متعلقہ آیت کو تلاش کر لینا آسان ہوگا۔

اس کتاب، بالخصوص قرآنی آیات کے پروف پڑھنے میں بہت احتیاط کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں جناب مرزا عبدالغنی، جناب ڈاکٹر منہاج الدین اور جناب عمر دین قادری نے خوشدلی سے تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ انہیں سبکی جزائے خیر دے۔ آمین۔ پھر بھی انسانی کوشش میں غلطی کا امکان باقی رہتا ہے۔ اگر دوران مطالعہ کسی صاحب کے علم میں کوئی غلطی آئے تو مطلع فرما کر ممنون فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے گا۔

آخر میں قارئین کرام سے درخواست ہے، کہ وہ مرتب کو دُعا کے خیر سے یاد فرمائیں۔ والسلام

عبدالرشید ارشد

فہرست

باب اول — ایمان کی بنیادیں

قرآن مجید : پڑھنے سے پہلے تعوذ۔ ایمان والوں کے لئے نصیحت۔
 سمجھانے کے لئے۔ بے اعتنائی نہ برتو۔ اللہ کی طرف سے ہے۔
 تلامذت کرو، ایمان لاؤ۔ سب مل کر ایسا قرآن نہیں بنا سکتے
 ایسی دس سورتیں نہیں بنا سکتے۔ ایسی ایک سورت
 بھی نہیں۔

ایمان و اسلام : دین صرف اسلام۔ اللہ کا پسندیدہ دین۔ واحد
 قابل قبول دین۔ کائنات کا دین۔ ایمان۔ ایمان نیکی ہے۔
 خلوص ہے۔ اللہ کی رحمت۔ اہل ایمان کی کیفیت۔ ایمان کے
 تقاضے۔ رسولوں میں تفریق نہ کرنا۔ نیکی۔ عمل۔ قائم رہنا۔
 ایمان والوں کی خصوصیات۔ ایمان کا اجر۔ ایمان نہ لانے کی سزا
 توحید و شرک، معبود صرف ایک۔ اللہ بے نیاز۔ اللہ کی اولاد نہیں۔
 صرف اللہ کی ہدایت کا اتباع۔ ہر کام خالص اللہ کے لئے۔ اس کے سوا
 کوئی دینے والا نہیں۔ فرشتے اور سپہنیر پانہار نہیں۔ کسی کو شریک نہ
 ٹھہراؤ۔ اللہ کا مد مقابل نہ بناؤ۔ اللہ کے سوا کسی کو سرپرست نہ بناؤ۔
 دیویوں کی پوجا دراصل شیطان کی پوجا۔ غیر اللہ بے اختیار۔ قیامت
 کے دن لاچار۔ مشرک شرک سے انکار کریں گے۔ شرک سے بیزاری۔
 مشرک کی اطاعت نہ کرو۔ شرک سے اعمال ضائع۔ شرک گمراہی

شُرکِ حرام۔ شُرک کی سزا۔ مُشْرک کی بخشش نہ ہوگی۔
 کُفْر: راستے سے بھٹک جانا کُفر ہے۔ کُفر ظلم ہے۔ کُفر کی علامات۔
 مسلمانوں کی مخالفت۔ طاغوت کی دوستی اللہ کی کتاب کو نہ ماننا۔
 ہدایت کے کسی جزو کا انکار۔ اللہ اور رسول کی مخالفت۔ رسولوں کا
 استہزاء۔ آخرت کا استہزاء۔ آیات کی تکذیب۔ آخرت
 سے انکار۔ اللہ پر بہتان باندھنا۔ جھوٹ گھڑنا۔ بہانے بنانا۔
 باپ و دادا کی اندھی تقلید۔ کافر سے خُدا بے نیاز ہے۔ کافر
 کی کیفیت۔ دُنیا میں۔ آخرت میں۔ کُفر کی سزا۔ عملِ غارت۔
 توبہ قبول نہیں۔ لعنت۔ سیاہ چہرے۔ دردناک عذاب۔
 دوزخ۔ دوزخ کا دائمی عذاب۔ آگ کا ایندھن۔ آگ کا
 مسلسل عذاب۔ کفار سے کنارہ کش رہو۔

نفاق: گمراہی ہے۔ علامات: دل اور زبان کا تضاد۔ مسلمانوں
 کی بدخواہی۔ مسلمانوں کے خلاف سازش۔ ہدایت سے پہلو ہتی۔
 ناز میں کاہلی۔ نفاق کی سزا

رسالت: فرائض رسالت۔ وحی کی پیروی۔ اللہ کا پیغام پہنچانا۔ خُدا کے
 احکام بیان کرنا۔ متنبیہ کرنا۔ خوشخبری دینا اور متنبیہ کرنا۔ آخرت کی
 خبر دینا۔ کتاب و حکمت کی تعلیم۔ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔ مومن
 کے فرائض۔ ایمان لانا۔ اطاعت۔ اتباع۔ رسول کے فیصلے کی خوشدلانہ
 قبولیت۔ اسوہ کو نمونہ عمل بنانا۔ مخالفت سے پرہیز۔ دُرود پڑھنا

آخرت: موت ہر حال میں۔ وقت سے پہلے ہرگز نہیں۔ قیامت کے
 دن سب اللہ کے سامنے جمع کئے جائیں گے۔ دُنیا میں کیا دھرا بتایا
 جائے گا۔ اعضاء جسم گواہی دیں گے۔ ظلم نہ کیا جائے گا۔
 غلط کاروں کی حالت۔ اصل مقصود آخرت کی بھلائی۔ آخرت کی بہتری کی دعا۔

باب دوم عبادات

عبادت صرف اللہ کی کرو۔ خالص اللہ کے لئے۔
 نماز: مسجد کے آداب۔ نماز کے آداب۔ وضو یا تیمم۔ نماز پڑھو۔ نماز۔
 نیکی ہے۔ نماز مددگار ہے۔ نماز کی پابندی۔ نماز کی حفاظت کرو۔
 نماز باجماعت۔ نماز میں عاجزی۔ خوف کی حالت میں نماز۔
 سفر میں نماز۔ حالت جنگ میں نماز۔ نماز سے غفلت اور دکھاوا۔ نماز
 بُرائیوں سے روکتی ہے۔ نماز کی پابندی کا اجر۔ نماز نہ پڑھنے کی سزا۔
 روزہ: فرض ہے۔ جو اس مہینے کو پائے روزہ رکھے۔ روزے کے آداب
 روزہ دار کے لئے عظیم اجر

حج: صاحب استطاعت پر فرض ہے۔ حج کے آداب۔ احکام حج
 حالت احرام میں شکار نہ کرو۔ حالت احرام میں شکار کی سزا۔
 زکوٰۃ: زکوٰۃ دیتے رہو۔ قرآن سے ہدایت حاصل کرنے کی شرط۔ اللہ کے
 پسندیدہ بندوں کا عمل۔ حکمرانوں کی ذمہ داری۔ امہات المؤمنین کو بھی حکم
 مال میں حقیقی اضافے کا باعث۔ درست دین یہی ہے۔ اللہ کی طرف
 سے بشارت۔ اللہ کی رحمت کا باعث۔ بُرائیوں سے بچنے کا طریقہ
 مسلمان ہونے کی علامت۔ آخرت کا اجر۔ زکوٰۃ نہ دینے والے کیلئے تباہی۔
 سائل اور محروم کا حق۔ پیداوار پر اللہ کا حق

باب سوم۔ اللہ اور بندے کا تعلق

اللہ کا ذکر: اللہ کا ذکر کرو۔ ہر حال میں اللہ کو یاد کرو۔ اللہ کا شکر ادا کرو۔
 اللہ کا ذکر ہدایت کا ذریعہ۔ اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو۔

صلاحیت کے مطابق ذمہ داری : برداشت کے مطابق ذمہ داری
اللہ تعالیٰ کرنا چاہتا ہے۔

خدا کی طرف سے آزمائش : آزمائش ضرور ہوگی۔ ثابت قدمی
جانچنے کے لئے۔ عمل کا جائزہ لینے کے لئے۔ شاید کہ پلٹ آئیں
نا فرمانیوں کی وجہ سے۔ تکلیفوں کے ذریعے۔ دنیاوی اشیاء کو خوشنما بنا کر۔
افراد کو درجات میں تقسیم کر کے۔ ایک دوسرے کے ذریعے۔ عام
انسانوں کی کیفیت۔ عمل اور انعام الہی۔

بے کار سوالات : نہ پوچھو

ہدایت پر عمل : ہدایت کی طرف توجہ۔ ہدایت کو پورا پورا مانو۔ وحی کی
پیروی کرو۔ رسول کی پیروی کرو۔ اسلام پر پورا پورا عمل کرو۔ ہدایت کا
مقصد نصیحت ہے۔ ہدایت پر عمل باعث تسکین۔ غیر مسلموں کی
پیروی نہ کرو۔ خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

فیصلے کا ضابطہ : کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرو۔ نزاع کو اللہ اور
رسول کی طرف ٹھادو۔ ہدایت کے مطابق فیصلہ کرو۔ ہدایت کے
مطابق فیصلہ نہ کرنے والا، فاسق، ظالم، کافر۔

علم : اللہ نے آدم کو سکھایا۔ اللہ کا فضل ہے۔ علم والے اور بے علم
برابر نہیں۔ علم والے ہی خدا شناس ہوتے ہیں۔ علم والے ہی
ایمان لاتے ہیں۔ اللہ علم والوں کے درجے بلند کرے گا۔

اللہ اور رسول کی اطاعت : اطاعت کرو۔ اللہ کا انعام
اعراض نہ کرو۔ روگردانی نہ کرو۔ عمل برباد نہ کرو۔ کامیابی کا ذریعہ
نا فرمانی صریح گمراہی۔ مخالفت بڑی رسوائی۔

توکل : اشیاء کی حقیقت اللہ ہی جانتا ہے۔ اللہ پر بھروسہ کرو۔ اللہ پر
بھروسہ ایمان کی شرط۔ اللہ توکل کو پسند کرتا ہے۔ متوکل پر اللہ کا انعام

تقویٰ ، اللہ سے ڈرو۔ ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے۔ تقویٰ اختیار کرو۔
 صرف اللہ سے ڈرو۔ اللہ سے ڈرنا عقلمندی۔ اللہ کا ڈر ایمان کی شرط۔
 تقویٰ اللہ کی نشانی۔ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ تقویٰ باعثِ تسکین۔
 تقویٰ باعثِ شکرگزاری۔ کامیابی کا باعث۔ آخرت کی بہتری۔
 قیامت میں فوقیت کا باعث۔ تقویٰ کا اجر۔

نیکی : اللہ سے ڈرنا ہی نیکی ہے۔ اللہ ہر نیکی کو جانتا ہے۔ نیکی کا
 صلہ اچھا ہے۔ خوبی میں اضافہ کا باعث۔ آزمائش کی بنیاد۔
 کرنے والے کا اپنا نامہ۔ اچھے کام کرو۔ نیکی میں پہل کرو۔
 نیکی میں جلدی کرو۔ نیکی کرنے والوں کے لئے رحمت۔ نیکی کا اجر۔
 نیکی کار کی جزا۔

ایمان اور عمل صالح : لازم و ملزوم ہیں۔ ایمان کے بغیر عمل سراب
 کی مانند۔ نیکی کے تقاضے۔ عبادت کی قبولیت کی شرط۔ نصرا
 سے بچاؤ کا ذریعہ۔ پورا پورا اجر ملے گا۔ اچھا اجر۔ بہت بڑا اجر۔
 ہمیشہ کا اجر۔ تسکین۔ جنت۔

جہاد و قتال : اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہی اسکی رحمت کے امیدوار۔
 جہاد اللہ کے قرب کا ذریعہ۔ ایمان کی علامت۔ مجاہد کے لئے عظیم اجر۔
 قتال فرض ہے۔ مظلوموں کی پشت پناہی کے لئے قتال کرو۔ اللہ کی
 راہ میں لڑو۔ مقابلہ کے لئے پوری طرح تیار رہو۔ کافر ہمیشہ تم سے
 آمادہ پیکار رہیں گے۔ مومن اللہ کی راہ میں لڑتا ہے کافر طاغوت کی راہ میں
 اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے لئے عظیم اجر۔ قتال کرنے والوں کا بدلہ جنت۔
 جان و مال سے جہاد، دردناک عذاب سے بچاؤ کا وسیلہ۔ اللہ کی راہ میں
 قتل ہونے والے مردہ نہیں۔ کافر نہ لڑیں تو تم بھی نہ لڑو۔ کافر صلح کی
 طرف جھکیں تو آپ بھی جھک جائیں۔

توبہ : قبولیت کی شرط۔ نادانی میں گناہ کرنا۔ آئندہ اعمال کی درستی۔
 آئندہ کے لئے اصلاح۔ اللہ سے معافی مانگنا۔ اپنے کئے پر
 اصرار نہ کرنا۔ توبہ کا موقع گرفتاری سے پہلے۔ موت سے پہلے۔
 اللہ کی راہ سے روکنا: بڑا کام ہے۔ مسواکن عذاب کا مستحق۔
 ہدایت کو چھپانا: جان بوجھ کر چھپانا۔ چھپانے والا ظالم۔ چھپانے والے پر لعنت۔
 اللہ اور رسول کی نافرمانی کی سزا: عذاب۔ ذلیل کرنے والی سزا۔
 احکام کے بدلے مال وصول کرنا: منع ہے۔ دردناک عذاب کا مستحق۔
 شعائر دین کا مذاق اڑانا: اذان کی منہسی اڑانا بے عقلی ہے۔ اللہ کی آیات
 کا مذاق نہ اڑاؤ۔ دین کو کھیل تماشا بنانا رحمت سے محرومی۔ دین میں
 طعنہ زنی، لعنت کی مستحق۔

اللہ پر بہتان باندھنا: ظلم ہے۔

باب چہارم - اخلاق حسنہ

۱۴۴

انفرادی ذمہ داری: اعمال کے مطابق حصہ۔ عمل کا بدلہ کرنے والے
 ہی کے لئے۔ کوئی کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔
 پاکیزگی: اللہ پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ کپڑے پاک رکھو۔ جنابت کے
 بعد پاکیزگی۔

حق گوئی: سچی بات کہو۔ حق کے ساتھ باطل کو نہ ملاؤ۔ سچے لوگوں کا
 ساتھ دو۔ سچ کی پرکھ کے لئے آزمائش۔ سچا ہونا مسلمان کی خصوصیت۔
 سچے ہی متقی۔ سچائی کی دعا کرو۔ سچ ہی قیامت میں کامیاب۔
 قیامت میں سچ کے متعلق سوال۔ سچ کی جزا جھوٹ کی سزا۔
 جھوٹ: نفاق کی بنیاد۔ جھوٹ ہی نفاق۔ جھوٹا ہدایت سے محروم
 جھوٹ ہلاکت ہے۔ جھوٹ پر اللہ کی کپڑ۔ جھوٹ پر عذاب۔

قول و فعل میں مطابقت : دیگران رانصیحت - جو کہو وہ کرو۔
اعتدال : دین میں اعتدال - کھانے پینے میں اعتدال - رفتار اور
آواز میں اعتدال - دشمنی میں اعتدال - لڑائی میں اعتدال - حلال
کو حرام نہ بناؤ۔ حد سے نہ بکلو۔ حد سے بڑھنے والا ذلیل۔ ہدایت
سے دور۔ اللہ کو ناپسند۔

صبر و استقامت : صبر کرو۔ صبر بہمت کا کام۔ ہر حال میں صبر
کرنے والے متقی۔ بُرائی کا دفیعہ اچھاتی ہے۔ صبر کرنے والوں کا
ساتھی اللہ۔ ثابت قدمی۔ ثابت قدم رہتے۔ ثابت قدمی،
کامیابی کا موجب۔ غصہ ضبط کرنا، نیکی۔ صبر مددگار ہے۔ مشکل
میں اللہ سے رجوع۔ صبر و استقامت کی دعا۔ صبر کرنے والوں
کو خوشخبری۔ اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ صبر کا اجر ملے گا۔
دُہرا اجر۔

قسم کھانا : بہت قسم کھانے والا ذلیل۔ قسم کا مواخذہ ہوگا۔ غلط کام کیلئے
قسم نہ کھاؤ۔ مکرو فریب کے لئے قسم نہ کھاؤ۔ قسم نہ توڑو۔ قسم توڑنے
کا کفارہ۔ قسم نیچنے کی سزا۔

پھلائی اور بُرائی : اللہ جانتا ہے۔ نیکی اور بدی برابر نہیں۔ بُرے کام۔
ظاہری اور باطنی بُرائی سے بچو۔ بڑے گناہوں سے بچو۔ بے حیائی اور
بدی شیطان کی پیروی۔ بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچو۔ بے حیائی
حرام ہے۔ شہوت پرستی بڑی کجی۔ ذمہ داری اسی پر جو اچھائی یا بُرائی
کے۔ گناہ اور بے حیائی سے بچنے کا اجر بہتر اور پائیدار۔ مسلمانوں میں
بے حیائی پھیلانے والوں کے لئے دردناک عذاب۔ گناہ کا وبال کرنا پر
بدکار خدا کی رہنمائی سے محروم۔ بدکار کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ برائی کرنا لا جہنم میں۔ نیکی کا بدلہ
انسان کا قتل : اللہ نے انسان کے قتل سے منع کیا ہے۔ مومن کا قتل غلطی سے۔
جان بوجھ کر۔

بخل و اسراف : اسراف نہ کرو۔ بے جا خرچ نہ کرو۔ فضول خرچی خدا کو

پسند نہیں۔ بے جا خرچ کرنے والا شیطان کا بھائی۔ بخل و اسراف

دونوں سے بچو۔ بخل کرنے والے مٹ جائیں گے۔ بخل شیطان کی پیروی۔

بخل وعدہ شکنی۔ بخل اللہ کی ناشکری۔ بخیل سے اللہ بے نیاز۔ بخیل

فلاح سے محروم۔ بخیل کا مال کام نہ آئے گا۔ بخل قیامت کے دن طوق۔

حسد : حسد برائی ہے۔ اللہ کو پسند نہیں۔ حاسد سے درگزر کرو۔

متکبر : خدا کو پسند نہیں۔ ایمان کی نفی۔ ہدایت سے روگردانی کی بنیاد

خدا کی بندگی میں مانع۔ ابلیس کا کام۔ کثرت تعداد کا غرور۔ جسمانی قوت

کا غرور۔ لوگوں سے رُخ پھیرنا۔ اترانا۔ اکر کرنا چلو، متکبر کے دل

پر مہر۔ تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم۔ دردناک بنا۔ اللہ کے

بندوں کی چال۔ مسلمانوں کے دوست، تکبر نہ کرنے والے

ریاء (دکھاوا) دکھاوانہ کرو۔ ایمان کی نفی۔ شیطان کی دوستی۔ دکھاوے کا

کام عذاب کا مستحق۔ دکھاوے کی نماز

حلال و حرام غذا : پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ پاکیزہ اور حلال چیزیں کھاؤ۔ کھا کر

شکر ادا کرو۔ شیطان کی پیروی سے بچو۔ حلال و حرام اللہ کی طرف سے۔

حلال کو حرام مت کرو۔ حلال کو حرام کر لینا گمراہی۔ حلال اشیاء جس پر

اللہ کا نام بیگیا ہو وہ کھاؤ۔ جس پر اللہ کا نام نہ بیگیا ہو نہ کھاؤ۔ حرام اشیاء۔

اضطرار۔

نشہ اور جوا : نشہ ناپاک ہے۔ عقل پر غلبہ۔ نماز سے محرومی۔ گناہ ناک

سے زیادہ۔ شیطانی کام۔ پانسوں سے قسمت کا حال معلوم کرنا حرام ہے۔

بیتخیم خاندانی معاشرت کے اصول

گھر میں داخل ہونے کے آداب : داخل ہوتے وقت سلام کرو۔

اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت۔ دوسرے کے گھر میں اجازت لیکر
داخل ہوں۔ بچے بالغ ہو جائیں تو اجازت لیں۔
والدین سے سلوک : اچھا سلوک کرو۔ حسن سلوک اور انکساری۔ اللہ کے
نزدیک پسندیدہ طرز عمل۔ وہ شرک کا محکم دیں تو نہ مان۔ پھر بھی دنیا میں
حسن سلوک۔

نکاح کے ضوابط : مہر خوشدلی سے ادا کرو۔ باہمی رضا مندی سے مہر
میں کمی بیشی۔ ادا شدہ مہر و مال جبراً واپس نہ لو۔ تعلق قائم کرنے
سے پہلے طلاق۔ مُشرک سے نکاح نہ کرو۔ والد کی منگوحہ سے نکاح
نہ کرو۔ جن عورتوں سے نکاح حرام ہے۔ زانی یا زانیہ سے نکاح
نہ کرو۔ خبیث خبیثوں کے لئے ہیں پاکیزہ پاکیزہ کے لئے۔

میاں بیوی کے تعلقات : ایک سے زیادہ بیویوں میں برابر سلوک۔
مردوں کی عورتوں پر حاکمیت۔ حیض کے دوران تعلق قائم نہ کرو۔ نزاع
کی صورت میں حکم۔ تفریق ہو جائے تو اللہ مالک ہے۔ شوہر سے
بددماغی یا بے پروائی کا اندیشہ۔ عارضی قطع تعلق کی مدت۔ ظہار سخت
ناپسندیدہ بات۔ ظہار کی سزا۔ بیوی پر تہمت۔ طلاق کا طریقہ۔
طلاق کے بعد تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ روکو۔ مطلقہ کا حق۔ مطلقہ کی عدت
مطلقہ کا نکاح ثانی۔ طلاق کے بعد رجوع کی صورت۔ بیوہ کے لئے
وصیت۔ بیوہ کی عدت اور نکاح ثانی۔

بچوں کی پرورش : والد اور والدہ کی ذمہ داریاں۔ غربت کے ڈر سے
اولاد کو قتل نہ کرو۔ اولاد کو از رہ حماقت قتل نہ کرو۔

صلہ رحمی : قرابت کے تعلقات بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ تعلقات کو
جوڑنے رکھنا دشمنی۔ خون کے رشتے دار ایک دوسرے کے
زیادہ حقدار۔ قرابت داروں سے حسن سلوک۔ صلہ رحمی اللہ کا محکم۔
رشتہ داروں پر مال خرچ کرنا نیکی ہے۔ تعلقات توڑنا خاکے کا موجب۔

تلفات توڑنے والے اللہ کی لعنت کے مستحق۔

حیا کے تقاضے : مرد باجیا اور نیک کردار ہوں۔ عورتیں زینت چھپائیں۔

عورتیں دبی زبان سے بات کریں۔ عورتیں گھروں میں ٹپک کر بیٹھیں۔

عورتیں اپنے اوپر چادر کا پلو لٹکائیں۔ مرد پرے کے پتھے سے مانگیں۔

وراثت : مردوں اور عورتوں کا حصہ مقرر ہے۔ ترکہ کی تقسیم۔ بے اولاد کے

ترکہ کی تقسیم۔

باب ششم۔ حسن معاشرت

تبلیغ : مسلمان کا فرض منصبی۔ کامیابی کی شرط۔ تلقین و نصیحت، خسار سے بچنے کی صورت نیک ہے۔ تبلیغ کی حکمت۔

سلام : مومنوں کو سلام علیکم کہو۔ سلام کا بہتر جواب دو۔ سلام کہنا ایمان کی علامت۔ بیہودہ بات سن کر، سلام کہہ کر انگ ہو جانا۔ جاہل کو سلام کہہ کر انگ ہو جانا۔

گفتگو کے آداب : خوش خلقی سے بات کرو۔ اچھے طریق سے بات کرو۔ نرمی سے بات کرو۔ انصاف کی بات کرو۔ اچھی بات کہنا بہتر ہے۔ بہترین بات کہو۔ آواز پست رکھو۔

عدل : قابل تعریف کام ہے۔ اللہ کا حکم۔ رسول اللہ کو۔ تمام مومنوں کو۔ عدل تقویٰ سے قریب تر۔ قرابت دار کے مقابلے میں عدل۔ ہر حال میں عدل کرو۔ مسلمانوں کے آپس کے نزاع میں عدل کے تقاضے۔

احسان : اللہ کا حکم۔ احسان سے غفلت نہ کرو۔ احسان کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے۔ احسان کرنے والوں کے لئے دنیا و آخرت دونوں کا ثواب۔ احسان کا بدلہ بھی احسان۔ احسان کے مستحق لوگ۔

عہد (وعدہ) عہد پورے کرو۔ عہد پورا کرنا ایمان کی علامت۔ تقویٰ کی نشانی۔ انسانی کمزوریوں سے بچنے کی نشانی۔ فلاح کا موجب۔ عہد پورا نہ کرنا فسق۔ عہد کے متعلق باز پرس ہوگی۔ عہد (معاہدہ) معاہدہ پورا کرنا تقویٰ کی علامت۔ فریق مخالف معاہدہ شکنی نہ کرے تو تم بھی معاہدہ پورا کرو۔ اگر فریق مخالف معاہدہ توڑے تو ذمہ داری اسی پر۔ عہد توڑنا خدا کے خوف سے بے نیاز ہونا۔ خیانت کا اندیشہ ہو تو علانیہ معاہدہ توڑ دو۔

امانت : اللہ کا حکم۔ امانت پوری پوری لوٹا دو۔ امانتوں میں خیانت نہ کرو۔ امانت کی حفاظت میں فلاح۔

شہادت : ٹھیک ٹھیک گواہی دینے والے جنتی۔ گواہی نہ چھپاؤ۔ گواہی انکار نہ کرو۔ ہر حال میں درست گواہی دو۔ غلط شہادت دینا گناہ۔ گواہ کو تنگ نہ کیا جائے۔ شہادت کی جواب دہی کرنا ہوگی۔ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے والے کی شہادت قبول نہ کرو۔

اتفاق و اتحاد : بکھر نہ جانا۔ اتفاق اللہ کی رحمت۔ آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ گروہوں میں نہ بٹو۔ دین میں تفرقہ نہ ڈالو۔ اتحاد راہِ راست ہے۔ اتفاق اللہ کی نعمت۔ تفرقہ برائی ہے۔ دین میں گروہ بندی اسلام سے دوری ہے۔

آپس میں صلح کرانا : صلح بہر حال بہتر ہے۔ آپس کے تعلقات درست کرنا ایمان کی نشانی۔ صلح کروادو۔ صلح کروانے سے گریز کے بہانے تلاش نہ کرو۔ صلح کروانا اللہ کی رحمت۔ صلح کروانے میں عدل کا خیال رکھو۔ صلح قبول کرو۔

قصاص (بدلہ) : بدلہ مجرم سے لیا جائے۔ قصاص اللہ کا قانون ہے۔ بدلہ حق ہے۔ زیادتی کا بدلہ ویسا ہی لو۔ بدلہ لینے میں زیادتی نہ کرو۔ بدلہ لینے والے پر ملامت نہیں کی جاسکتی۔ برابر کا بدلہ لینا

ایمان کی نشانی - اچھائی کا بدلہ اچھا - مُعاف کر دینا ہمت کا کام -
 مُعاف کر دینا اللہ کو پسند - غصہ ضبط کرنا اور مُعاف کرنا نیکی ہے - غصہ
 مُعاف کر دینا ایمان کی نشانی -

اجتماعی معاملات : مشورہ - سفارش - حکومت کے فیصلے -
 حکومت سے نزاع -

غیر مسلموں سے تعلق : مسلمانوں کے دوست ایمان والے ہی ہیں - غیر مسلموں
 کے عمل سے براءت - غیر مسلم تمہارے ساتھ بغض رکھتے ہیں - کافر
 تمہیں الٹا پھیر لے جائیں گے - اہل کتاب کا کہا مانو گے تو وہ تمہیں
 کافر بنا دیں گے - کافروں کو دوست بنانے والے عزت حاصل نہ کر سکیں گے -
 کافروں کو دوست نہ بناؤ - جن پر اللہ نے غضب کیا ان کو دوست نہ بناؤ -
 منضوب لوگوں سے دوستی کرنے والے مومن نہیں - اللہ کے نام بگاڑنے
 والوں سے تعلق نہ رکھو - دین حق کے منکروں کو دوست نہ بناؤ - اللہ اور
 رسول کے مخالفوں سے دوستی رکھنا ایمان کی نفی - اسلام کا مذاق اڑانے
 والوں کو دوست نہ بناؤ - کافروں سے دوستی کرنے والے اللہ کی مدد
 سے محروم ہوں گے - کافروں کو دوست بنانا، اپنے اوپر اللہ کی حجت
 قائم کرنا ہے - کافروں سے دوستی کرنے والا انہیں میں سے ہوگا -
 کافروں سے دوستی، اللہ کے غضب کو دعوت -

معاشرتی برائیاں : پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا - گواہ نہ لانے والے
 اللہ کے نزدیک جھوٹے - تہمت لگانے والوں پر اللہ کی لعنت - گناہ
 کر کے الزام دوسرے کے سر تھوپ دینا -

ادب : ۱ - علم کے بغیر عمل نہ کرو - کوئی خبر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو -
 خبر کو تحقیق کے لئے با اختیار فرد کے حوالے کر دو - کسی خبر کو بلا تحقیق نہ
 پھیلاؤ - مومن کے متعلق نیک گمان نہ رکھنا - مومن پر بہتان کی تردید

نہ کرنا۔ بحث کرنا۔ مذاق اڑانا۔ طعن کرنا۔ نام رکھنا۔ بہت قسمیں
 کھانا، طعنے دینا، چغلیاں کھانا۔ بھلائی سے روکنا، ظلم و زیادتی میں حد
 سے گزرنا۔ چغلیاں کھانا، پیٹھ پیچھے بُرائیاں کرنا۔ بدگمانی، غیبت، تحسب۔
 سرگوشیاں۔ مداہنت کرنا۔ اسلام کا احسان رکھنا۔ یتیم سے عزت کا
 سلوک نہ کرنا، محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینا۔ یتیم کو دھکے دینا۔
 یتیم پر سختی کرنا۔ سوالی کو جھڑکنا۔ حاجتمندوں کی ضرورت، بلا سوال
 پوری نہ کرنا۔ ضرورت کی چیزیں دینے سے گریز کرنا۔

باب ہفتم۔ معاشرتی فلاح و بہبود

۲۵۷

انفاق فی سبیل اللہ : اللہ کے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرو، موت
 سے پہلے۔ اللہ کے بندے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کریں۔ فراغت اور
 تنگی ہر حالت میں خرچ کرو۔ اللہ کی رضا جوئی کے لئے خرچ کرنا ہی فائدہ مند۔
 خرچ کرنا ایمان کا تقاضا۔ خرچ نہ کرنا کفر کی روش۔ اللہ کی راہ میں خرچ
 نہ کرنا، تباہی۔ مالی امداد کے مستحق لوگ۔ خیرات بُرائیوں سے بچنے کا ذریعہ۔
 حاجت سے زیادہ خرچ کر دو۔ اپنی پسندیدہ چیز خرچ کرنا نسیکی ہے۔
 گھٹیا اور ناکارہ چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ مستحق کے مال میں سوالی
 اور محروم کا حق۔ بخل سے بچنے والوں کے مال میں سوالی اور محروم
 کا حق۔ خرچ نہ کرنا غلط کاری۔ احسان جانا اور تکلیف پہنچانا،
 اجر کا ضیاع۔ ناگواری سے کیا ہو خرچ ناقابل قبول۔ خرچ کرنے میں
 بہانے بنانا کفر۔ خیرات کا مذاق اڑانے والے اللہ کے مذاق کے مستحق۔
 اللہ کی راہ سے روکنے کے لئے خرچ کرنا کفر۔ اللہ خیراتوں کو بڑھاتا ہے۔
 خرچ کرنے والوں کو سکون قلب ملے گا۔ خرچ کا بدلہ اللہ دیگا۔ خرچ

کا پورا پورا معاوضہ۔ مال صرف کرنے سے جہنم سے نجات۔ مال خرچ کرنے کا بڑا اجر۔ دُور ہر اجر۔ کئی گنا بدلہ۔ خرچ کرنے والے کی سختی آسان۔ مالی حرص سے محفوظ رہنے والا ہی فلاح کا مستحق۔ مالی حقوق ادا کرنے والے ہی فلاح کے مستحق۔ ہر حال میں خرچ کرنے والوں کا انجام ہی نیک۔
قرضِ حسنہ : اللہ کو قرضِ حسن دو۔ قرضِ حسن کا پسندیدہ اجر۔ اجر کئی گنا۔ اور گناہوں کی معافی۔ اور جنت۔ مقروض کو مہلت دو۔ مقرہ مدت کا قرض لکھ لیا کرو۔ لکھنے میں تساہل نہ کرو۔ حاضر تجارت نہ لکھو تو صرح نہیں لکھنے والا میسر نہ ہو تو رہن۔

حاجتمندوں کو کھانا کھلانا : کھانا کھلاؤ۔ محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینا ایمان کی نفی۔ خدا کی محبت میں حاجتمندوں کو کھانا کھلانا۔ محتاج کو کھانا کھلانا ایمان کی علامت۔ قیامت کے دن پچھتاوے سے بچنے کی صورت۔ کھلانے کی رغبت نہ دلانا خطا کاڑھی۔ نہ کھلانے کی نرا دوزخ۔
یتیموں سے سلوک : قدر کرو۔ سختی آخرت کا انکار ہے۔ بھلائی کا خیال رکھو۔ سختی نہ کریں۔ یتیم کے مال میں دست درازمی نہ کرو۔ یتیم کا مال کھلنے والے آگ کھلتے ہیں۔ یتیم کا مال مت کھاؤ۔ سال کھا جانا بہت بڑا گناہ۔ یتیموں کی کارگزاری انصاف سے کرو۔ یتیم انصاف کے زیادہ مستحق۔

باب ہشتم : اصول معاش

۲۷۸

دُنیاوی مال و دولت : آخرت کے مقابلے میں بے حقیقت۔ صرف دُنیا طلب کرنے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ دُنیا اور آخرت طلب کرنے والے کو دو نوجگہ ملے گا۔ دُنیا کی زندگی دھوکے کا سودا۔ مال و جان کی آزمائش میں صبر بہتر۔ اللہ کی رحمت دُنیاوی مال سے بہتر۔

آفرت کا انعام دنیاوی مال و دولت سے بہتر۔ ہو سکتا ہے دنیاوی مال
اللہ کا عذاب ہی ہو۔

مال جمع کر کے رکھنا: رکھنے والے کے لئے قرابی۔ مال آگ میں ڈالا
جائے گا۔ مال آگ میں تپا کر سزا دی جائے گی۔
بغیر حق کے مال کھانا: اہل کتاب کے علما اور درویشوں کی خصوصیت۔
ناحق مال نہ کھاؤ۔ بہت بڑا گناہ۔ آگ کے عذاب کا مستحق۔ دردناک
عذاب کا مستحق۔

تجارت: تجارت حلال ہے، سود حرام۔ آپس کی رضامندی سے کرو۔
سودے پر گواہ کریا کرو۔ ناپ تول پورا پورا کرو۔ ناپ تول میں کمی بیشی
نہ کرو۔ صحیح ناپ تول کا انجام اچھا۔ ناپ تول میں کمی بیشی، زمین میں
فساد پھیلانا۔ ناپ تول میں کمی کرنا بڑی خرابی۔ کمی کفار کی خصوصیت۔
سود: زیادہ حاصل کرنے کی غرض سے مت دو۔ اللہ سود کو مٹاتا ہے
سود میں اللہ کی رضا نہیں۔ سود کھانا کفر۔ سود لینے کی سزا دردناک۔
سود لینے سے باز نہ آنے والے کی سزا آگ۔ خدا سے لڑائی کے لئے
تیار ہو جائیں۔

ایمان کی بنیادیں

قرآن مجید

پڑھنے سے پہلے تعوذ

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ
بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

النحل ۱۰۱: ۹۸

پس جب تم قرآن پڑھو تو
شیطان مردود سے اللہ کی پناہ
مانگ لیا کرو

ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے

كِتَابٌ أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِي
صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنذِرَ بِهِ
وَذِكْرَى لِّلْمُؤْمِنِينَ

الاعراف - ۲: ۲۰

یہ کتاب جو آپ پر اس لئے نازل کی گئی
ہے کہ آپ اس کے ذریعے سے ڈرائیں۔
سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ
ہونا چاہیے اور یہ ایمان والوں کیلئے نصیحت ہے

سمجھانے کے لئے

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَہم نے اس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح
سے سمجھایا۔ مگر انسان بڑا ہی جھگڑالو

الانسان اكثر شئ وجدلاه
واقع ہوا ہے

(الكهف - ۱۸: ۵۴)

اس سے بے اعتنائی نہ برتو

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌۙ فِيْ
كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍۙ ۙ لَا يَمَسُّهٗ
اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۙ تَنْزِيْلٌۙ مِنْ
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ اَفِيْهٰذَا الْخُبْرٰتِ
اَنْتُمْ مُّذْهَبُوْنَ ۙ وَتَجْعَلُوْنَ
رِزْقَكُمْ اَنْكُمْ تَكْذِبُوْنَ ۙ

(الواقعه - ۵۶-۷۷ تا ۸۲)

یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے۔ ایک محفوظ
کتاب میں مثبت، جسے مطہرین کے سوا
کوئی چھو نہیں سکتا۔ یہ رب العالمین کا
نازل کردہ ہے۔ پھر کیا اس کلام کے ساتھ
تم بے اعتنائی برتتے ہو۔ اور اس نعمت
میں اپنا حصہ تم نے یہ رکھا ہے۔ کہ اسے
جھٹلاتے ہو؟

یہ اللہ کی طرف سے ہے۔

کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اگر یہ
اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا۔ تو
اس میں بہت کچھ اختلاف بیانی پائی جاتی

اَفَلَا يَتَذَكَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ط
وَلَوْ كَانْ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ
لَوْجَدُوْا فِيْهِ اٰخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۙ

(النساء - ۴: ۸۲)

اس کی تلاوت کرو۔ اور ایمان لاؤ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ
اسے اُس طرح پڑھتے ہیں جیسا پڑھنے

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمْ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَہٗ
حَقَّ تِلَاوٰتِهٖ ۙ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ

کا حق ہے۔ وہ اس پر سچے دل سے ایمان لے آتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ کفر کا رویہ اختیار کریں۔ وہی اصل میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

بِهِ ط وَمَنْ يَكْفُرْ بِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝

(البقرة - ۲: ۱۲۱)

سب مل کر ایسا قرآن نہیں بنا سکتے

کہہ دو۔ کہ اگر انسان اور جن سب کے سب مل کر اس قرآن جیسی کوئی چیز لانے کی کوشش کریں۔ تو نہ لاسکیں گے۔ چاہے وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ ہوں۔

قُلْ لِّمَنِ اجْتَمَعَتْ اُولُوْٓسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ يَّاتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يٰٓاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانْ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظٰهِرًا ۝

(بنی اسرائیل - ۱۷: ۸۸)

ایسی دس سورتیں نہیں بنا سکتے

کیا یہ کہتے ہیں۔ کہ پیغمبر نے یہ کتاب خود گھڑ لی ہے؟ کہو، اچھا یہ بات ہے تو اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں تم بنا لاؤ اور اللہ کے سوا اور جو جو (تمہارے معبود) ہیں ان کو مدد کے لئے بلا سکتے ہو۔ تو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ اَفْتَرٰهُ ط قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوْرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرٰتٍ وَّادْعُوْا مَنْ اَسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(ہود - ۱۱: ۱۳)

ایسی ایک سورت بھی نہیں بنا سکتے

کیا یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ پیغمبر نے اسے خود

اَمْ يَقُوْلُوْنَ اَفْتَرٰهُ ط قُلْ

تصنیف کر لیا ہے؟ کہو۔ اگر تم اپنے اس
الزام میں سچے ہو۔ تو ایک سورت اس جیسی
تصنیف کر لاؤ۔ اور ایک خدا کو چھوڑ کر جس
جس کو مدد کیلئے بلا سکتے ہو۔ بلا لو

فَاتُوا بِسُورَةٍ مِّثْلِهِ وَادْعُوا
مَنْ اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

(یونس - ۱۰: ۳۸)

ایمان و اسلام

دین، صرف اسلام ہے۔

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ

(ال عمران - ۱۹: ۳)

اسلام اللہ کا پسندیدہ دین ہے

آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل
کر دیا ہے۔ اور تم پر اپنی نعمت پوری
کر دی ہے۔ اور تمہارے لئے اسلام کو
بطور نظام زندگی پسند کر لیا ہے۔

الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ
أَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَ
رَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا ط

(المائدہ - ۵: ۳)

واحد قابل قبول دین

اسلام کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار
کرنا چاہے۔ اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جا
گا۔ اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد رہے گا

وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا
فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي
الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ ۝

(ال عمران - ۳: ۸۵)

کائنات کا دین

أَفَغَيْرَ دِينِ اللَّهِ يَبْغُونَ وَلَهُ أَسْلَمَ
مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
طَوْعًا وَكَرْهًا وَإِلَيْهِ
يُرْجَعُونَ ۝

(ال عمران - ۳: ۸۳)

کیا یہ لوگ اللہ کی اطاعت کا طریقہ چھوڑ کر
کوئی اور طریقہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ آسمان و
زمین کی ساری چیزیں چار و ناچار اللہ ہی
کی تابع فرمان ہیں۔ اور اسی کی طرف
سب کو پلٹنا ہے۔

ایمان - کن چیزوں پر؟

وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ
وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ وَ الْمَلَائِكَةِ وَ
الْكِتَابِ وَ النَّبِيِّينَ ۝

(البقرة - ۲: ۱۷۷)

لیکن اصل نیکی یہ ہے۔ کہ آدمی اللہ پر،
اور یومِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب
پر اور نبیوں پر ایمان لائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا آمِنُوا بِاللَّهِ
وَ رَسُولِهِ وَ الْكِتَابِ الَّذِي نَزَّلَ
عَلَى رَسُولِهِ وَ الْكِتَابِ الَّذِي
أُنزِلَ مِنْ قَبْلُ ۝

(النساء - ۴: ۱۳۶)

اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ پر، اس
کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے
رسول پر نازل کی۔ اور ہر اس کتاب پر جو
اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے۔

ایمان نیکی ہے

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا

اور ہمارے پاس کوئی عذر ہے۔ کہ ہم

اللہ پر اور جو حق ہم تک پہنچا ہے۔ اس پر ایمان نہ لمائیں۔ اور اس بات کی امید بھی رکھیں۔ کہ ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں میں شامل کرے گا۔

جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ
يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ
الصَّالِحِينَ ۝

(المائدہ - ۵ - ۸۴)

ایمان خلوص ہے۔

اس شخص سے بہتر اور کس کا طریق زندگی ہو سکتا ہے۔ جس نے اللہ کے آگے تسلیم خم کر دیا اور اپنا رویہ نیک رکھا۔ اور بکسو ہو کر ابراہیم کے طریقے کی پیروی کی اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا خاص دوست بنا لیا ہے۔

وَمَنْ أَحْسَنُ دِينًا مِمَّنْ أَسْلَمَ
وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَاتَّبَعَ
مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَاتَّخَذَ
اللَّهُ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا ۝

(النساء - ۳ - ۱۲۵)

ایمان - اللہ کی رحمت

(وہ رحمت) میں ان لوگوں کے نام تو ضرور لکھوں گا جو خدا سے ڈرتے ہیں۔ اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

فَسَاكِبْهَا لِلَّذِينَ يَتَّقُونَ وَ
يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ
بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ۝

(الاعراف - ۴ - ۱۵۶)

اہل ایمان کی کیفیت

جب وہ اس کلام کو سنتے ہیں۔ جو رسول پر اترا ہے۔ تو تم دیکھتے ہو۔ کہ حق شناسی

وَإِذَا سَمِعُوا مَا أُنزِلَ إِلَى
الرَّسُولِ تَرَىٰ أَعْيُنُهُمْ تَفِيضُ

کے اثر سے ان کی آنکھیں آنسوؤں سے
تر ہو جاتی ہیں۔ وہ بول اٹھتے ہیں کہ
”پروردگارا ہم ایمان لائے ہمارا نام گواہی
دینے والوں میں لکھے۔“

ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں۔
جنہیں یہ آیات سنا کر جب نصیحت کی جاتی
ہے۔ تو سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور اپنے
رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے
ہیں۔ اور تکبر نہیں کرتے۔

جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ
اور رسول کی پکار پر لبیک کہا۔ ان میں جو
اشخاص نیکو کار اور پرہیزگار ہیں۔ ان کیلئے
بڑا اجر ہے۔ جن لوگوں نے کہا کہ تمہارے
خلافت بڑی فوجیں جمع ہوئی ہیں۔ ان سے ڈرو۔
تو یہ سن کر ان کا ایمان اور بڑھ گیا۔ اور انہوں
نے جواب دیا کہ ”ہمارے لئے اللہ کافی ہے۔“

اور وہی بہترین کار ساز ہے۔“ آخر کار وہ
اللہ تعالیٰ کی نعمت اور فضل کے ساتھ ملیں
آئے۔ ان کو کسی قسم کا ضرر بھی نہ پہنچا۔ اور
اللہ کی رضا پر چلنے کا شرف بھی انہیں حاصل
ہو گیا۔ اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

مِنَ اللّٰهِ مِمَّا عَرَفُوا مِنْ
الْحَقِّۚ يَقُولُونَ رَبَّنَا اِنَّا
فَاكُنَّا مَعَ الشّٰهِدِیۡنَ ۝

(المائدہ - ۵: ۸۳)

اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِآیٰتِنَا الَّذِیۡنَ اِذَا
ذُكِّرُوۡا بِهَا خَرُّوۡا سُجَّدًا
وَ سَبَّحُوۡا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَهُمْ لَا یَسْتَكْبِرُوۡنَ ۝

(السجدة - ۳۲ - ۱۵)

الَّذِیۡنَ اسْتَجَابُوۡا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ
لِلَّذِیۡنَ اَحْسَنُوۡا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا
اَجْرٌ عَظِیۡمٌ ۝ الَّذِیۡنَ قَالَ لَهُمُ
النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوۡا
لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اٰیْمَانًا
وَ قَالُوۡا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِیۡلُ ۝ فَانْقَلَبُوۡا بِنِعْمَةِ رَبِّهِۦ
اِلَیۡهِ وَفَضَّلَ لَہُمْ یَمَسُّہُمْ سُوۡرٌ
وَاتَّبَعُوۡا رِضْوَانِ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ
ذُو فَضْلِ عَظِیۡمٍ ۝

(ال عمران - ۱۶۳ تا ۱۶۴)

ایمان کے تقاضے
و۔ رسولوں میں تفریق نہ کرنا

رسول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے۔ جو اس کے
رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے اور مومنین
نے بھی اس ہدایت کو مان لیا ہے، یہ سب اللہ اور
اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں
کو مانتے ہیں (اور ان کا قول یہ ہے) ہم اللہ کے رسولوں
کو ایک دوسرے سے الگ نہیں کرتے۔

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر
پر ایمان لائے اور وہ ان میں سے کسی میں
فرق نہیں کرتے۔ ان کو اللہ ضرور ان کا
ثواب دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، رحم
کرنے والا ہے۔

۱۱۱ مَنْ الرُّسُولُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ
مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ
۱۱۲ مَنْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ
وَرُسُلِهِ لَا نُفْرَقُ بَيْنَ أَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهِ

(البقرة - ۲: ۲۸۵)

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ
وَلَمْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ
أُولَئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيهِمْ
أَجْرًا كَثِيرًا مِّمَّا كَانُوا
يَعْمَلُونَ رَحِيمًا

(النساء - ۴: ۱۵۲)

ب۔ نیکی

وہ اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے
ہیں اور بھلائیوں پر آمادہ کرتے ہیں۔ اور
برائیوں سے روکتے ہیں۔ اور نیکیوں میں
جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ نیکیوں میں
سے ہیں۔

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَذِيَّارِعُونَ
فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ مِنَ
الصَّالِحِينَ

(ال عمران - ۳: ۱۱۴)

ج۔ عمل

لیکن ان میں سے جو لوگ علم میں سنجتہ ہیں اور ایمان والے ہیں۔ وہ اس تعلیم پر ایمان لاتے ہیں۔ جو آپ پر نازل کی گئی۔ اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی۔ اور وہ نماز کی پابندی کر نیوالے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے ہیں سو ایسے لوگوں کو ہم عنقریب عظیم اجر دیں گے۔

لَكِنَّ الرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُونَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيمِينَ الصَّلَاةَ وَالْمُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أُولَٰئِكَ سَنُؤْتِيهِمْ أَجْرًا عَظِيمًا
(النساء - ۴ : ۱۶۲)

د۔ قائم رہنا

پس جو لوگ ایمان لائے۔ اور انہوں نے اسے مضبوط پکڑا۔ تو ان کو اللہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔ اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ ان کو دکھا دے گا۔

فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَاعْتَصَمُوا بِهِ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِي رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ وَ يَهْدِيهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ
(النساء - ۴ : ۱۶۴)

ایمان والوں کی خصوصیات

محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں۔ وہ کفار پر سخت اور آپس

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ

میں مہربان ہیں۔ تم جب دیکھو گے انہیں
رکوع و سجود اور اللہ کے فضل اور اس کی
خوشنودی کی طلب میں مشغول پاؤ گے۔ سجدوں کے
اثرات انکے چہروں پر موجود ہیں۔ جن سے وہ
انگ پھپھانے جاتے ہیں۔

بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان لانے
والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں اور فرمانبرداری کرنے
والے مرد اور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں
اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر
کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور
عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی
عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے
والی عورتیں اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ
رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت
کرنیوالے مرد اور حفاظت کرنیوالی عورتیں اور اللہ کو
بکثرت یاد کرنیوالے مرد اور یاد کرنیوالی عورتیں۔ ان
سب کے لئے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے

یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے
پروردگار ہم ایمان لے آئے۔ پس ہمارے
گناہ معاف فرما دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے
بچالے یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں۔ راست باز

تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجْدًا يَتَّبِعُونَ
فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا
سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ
أَثْرِ السُّجُودِ

(الفتح - ۲۸: ۲۹)

أَنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ
وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ
وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ
وَالْمُتَّصِدِقِينَ وَالْمُتَّصِدِقَاتِ
وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ
وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ
وَالذَّكِّرِينَ اللَّهُ كَثِيرًا
وَالذِّكْرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ
مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

(الاحزاب - ۳۳: ۳۵)

الَّذِينَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ الصَّابِرِينَ وَ
الصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ

ہیں۔ فرمانبردار ہیں۔ اور فیاض ہیں۔ اور رات کے پچھلے پہر مغفرت کی دعائیں مانگتے ہیں

وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ
بِالْأَسْحَارِ ۝

(ال عمران - ۳: ۱۷۹ تا ۱۸۰)

اے ایمان والو، تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا۔ تو اللہ بہت جلد ایسے لوگ پیدا کر دے گا۔ جو اللہ کو محبوب ہوں گے۔ اور اللہ ان کو محبوب ہوگا۔ وہ مومنوں پر مہربان اور کافروں پر سخت ہونگے۔ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کر نیوالے ہونگے۔ اور کسی ملامت کر نیوالے کی ملامت سے ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اللہ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ
مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي
اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ
أَذَلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ أَعِزَّةٍ
عَلَى الْكُفْرِينَ يُجَاهِدُونَ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا يَخَافُونَ لَوْمَةَ
لَأَيْمٍ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ
مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

(المائدہ - ۵: ۵۴)

ایمان کا اجر

اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔ اور وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے۔ تو ان کو اللہ کے دامن رحمت میں جگہ ملے گی۔ اور ہمیشہ وہ اسی حالت میں رہیں گے۔

اور نہ تو تم ہمت ہارو۔ اور نہ رنج کرو۔ اور تمہیں غالب رہو گے۔ بشرطیکہ تم مومن ہو۔

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (البقرہ - ۲: ۲۲۳)
وَأَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ
فَهُمْ فِي رَحْمَةِ اللَّهِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ۝ (ال عمران - ۳: ۱۰۷)
وَلَا تَهِنُوا وَلَا تَحْزَنُوا وَأَنْتُمْ
الْأَعْلَوْنَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

(ال عمران - ۳: ۱۳۹)

لَنْ يَضُرُّكُمْ إِلَّا أَذَىٰ طَائِفَةٍ وَإِنْ
يُقَاتِلُوكُمْ يُؤَلِّفُكُمْ الْأَدْبَارَ
تَمَّ لَا يَبْصُرُونَ

(۱۱۱: ۳-۴)

یہ (کافر) تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ زیادہ
سے زیادہ بس کچھ ستا سکتے ہیں۔ اگر یہ تم سے
لڑیں۔ تو مقابلہ میں پیٹھ دکھائیں گے۔ پھر ایسے
بے بس ہونگے کہ کہیں سے ان کو مدد نہ ملے گی۔

ایمان نہ لانے کی سزا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ
مِّن قَبْلٍ أَنْ نَطْمِسَ وُجُوهًا
فَنَرُدَّهَا عَلَىٰ أَدْبَارِهَا أَوْ نَلْعَنَهُمْ
كَمَا لَعَنَّا أَصْحَابَ السَّبْتِ وَكَانَ
أَمْرًا لِّلَّهِ مَفْعُولًا ۝

(النساء-۲: ۲۷)

اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی۔ مان لو اس
کتاب کو جو ہم نے اب نازل کی ہے اور جو اس کتاب
کی تصدیق و تائید کرتی ہے۔ جو تمہارے پاس پہلے
سے موجود تھی۔ اس پر ایمان لے آؤ قبل اس کے کہ ہم
چہرے بگاڑ کر پیٹھے پھیر دیں۔ یا ان کو اسی طرح
لعنت زدہ کر دیں۔ جس طرح سبت والوں کے
ساتھ ہم نے کیا تھا۔ اور یاد رکھو کہ اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے

توحید و شرک

معبود صرف ایک ہے

وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

(البقرة - ۲: ۱۶۳)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ قَفْ

(البقرة - ۲: ۸۳)

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس
رحمان و رحیم کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔

(یاد کرو) جب اسرائیل کی اولاد سے ہم
نے پختہ عہد لیا تھا۔ کہ اللہ کے سوا کسی
کی عبادت نہ کرنا۔

اللہ بے نیاز ہے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
كُفُوًا أَحَدٌ ۝

(الاحلاص - ۱۱۲ : آیت ۴)

کہو۔ وہ اللہ ہے، یکتا۔ اللہ سب سے
بے نیاز ہے۔ اور سب اس کے محتاج ہیں۔
نہ اسکی کوئی اولاد ہے۔ اور نہ وہ کسی کی اولاد
اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

اللہ کی اولاد نہیں

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ
بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
كُلِّ لَهٗ قَدْرٌ ۝

(البقرہ - ۱۱۶ : ۲)

وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَاءَ الْجِنِّ وَ
خَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهُ بَنِيْنَ
وَبَنَاتٍ مِّمَّنْ بَعْدَ عِلْمٍ سُبْحٰنَهُ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

(الانعام - ۱۰۰ : ۶)

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهُ
هُوَ الْغَنِيُّ ۝ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ ۝ اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ
سُلْطٰنٍ مِّمَّنْ يَهْدٰٓءُ الْقَوْلَ لَوِ تَ

ان کا قول ہے کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔
اللہ پاک ہے ان باتوں سے۔ اصل حقیقت
یہ ہے کہ زمین اور آسمانوں کی تمام موجودات اس
کی ملکیت ہیں سب کے سب اس کے مطیع فرمان ہیں۔
اور لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرا دیا۔
حالانکہ وہ ان کا خالق ہے اور بے جانے بوجھے
اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں تصنیف کر دیں حالانکہ
وہ پاک اور بالاتر ہے۔ ان باتوں سے جو یہ لوگ
کہتے ہیں۔

لوگوں نے کہہ دیا کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔
وہ اس سے پاک ہے۔ وہ تو بے نیاز ہے۔
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی
کی ملک ہے۔ تمہارے پاس اس قول کے لئے

آخر دلیل کیا ہے؟ کیا تم اللہ کے متعلق وہ باتیں کہتے ہو جو تمہارے علم میں نہیں ہیں؟

عَلَىٰ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝

(یونس - ۱۰: ۶۸)

صرف اللہ کی ہدایت کا اتباع کرو

جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے۔ اسکی پیروی کرو۔ اور اپنے رب کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ مگر تم نصیحت کم ہی مانتے ہو

اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُم مِّن رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءَ ۝ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ ۝

(الاعراف - ۳: ۷۳)

ہر کام خالص اللہ کے لئے کرو

کہو، میری نماز، میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا، سب کچھ اللہ کے لئے ہے۔ جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔ اور سب سے پہلے سزا طاعت جھکنے والا میں ہوں۔

قُلْ إِنَّ صَدَقَتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ لَا شَرِيكَ لَهُ ۝ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ ۝

(الانعام - ۶: ۱۶۲ تا ۱۶۳)

اس کے سوا کوئی دینے والا نہیں

دے نبی، ان سے کہو۔ کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اللہ تمہاری بنیائی اور سماعت تم سے چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے۔ تو اللہ کے سوا اور کونسا معبود ہے۔ جو یہ قوتیں تمہیں واپس دلا سکتا ہو؟

قُلْ أَسْرَاءُ يُتَمُّ أَنْ أَخَذَ اللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُمْ ۝ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُ اللَّهِ يَأْتِيكُم بِهِ ۝ أَنْظُرْ كَيْفَ نَصَرَفَ الْآيَاتِ

دیکھو۔ کس طرح ہم بار بار اپنی نشانیاں انکے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اور پھر یہ کس طرح ان سے نظر چرا جاتے ہیں۔

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ۝

(الانعام - ۶: ۲۶)

فرشتے اور پیغمبر یا نہار نہیں

وہ تم سے ہرگز یہ نہ کہے گا۔ کہ فرشتوں کو یا پیغمبروں کو اپنا رب بنا لو کیا یہ ممکن ہے کہ ایک نبی تمہیں کفر کا حکم دے۔ جب کہ تم مسلم ہو۔

وَلَا يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلَائِكَةَ وَالنَّبِيِّنَ أَرْبَابًا ۚ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكَفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۝

(ال عمران - ۳: ۸۰)

کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۚ (النساء - ۲: ۳۶)

کسی کو اللہ کا مد مقابل نہ بناؤ

پس جب تم جانتے بوجھتے ہو۔ تو دوسروں کو اللہ کے مد مقابل نہ ٹھہراؤ

فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أُندَادًا وَأَنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ (البقرة - ۲: ۲۲)

اللہ کے سوا کسی کو سرپرست نہ بناؤ

کہو، اللہ کو چھوڑ کر کیا میں کسی اور کو اپنا سرپرست بنا لوں؟ جو زمین و آسمان کا خالق ہے۔ اور جو روزی دیتا ہے روزی لیتا نہیں ہے کہو

قُلْ أَغْيِرَ اللَّهُ آخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعَمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ

مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں
اُس کے آگے تسلیم خم کروں۔ اور تاکید کی گئی
ہے کہ، تو بہر حال مشرکوں میں شامل نہ ہو۔

اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا
تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝

(الانعام - ۶: ۱۳)

دیویوں کی پوجا درحقیقت شیطان کی پوجا ہے

اِنَّ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ اِلَّا اَنْشَاجَ
وَ اِنَّ يَدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا
لَعَنَهُ اللّٰهُ ۚ وَقَالَ لَا اخِذْنَ مِنْ
عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا

(النساء - ۲: ۱۱۷-۱۱۸)

وہ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو معبود بنا لیتے ہیں۔ تو
حقیقتاً اس باغی شیطان کو معبود بنا لیتے ہیں۔
جس کو اللہ نے لعنت زدہ کیا ہے۔ جس نے
اللہ سے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے
ایک مقرر حصہ لے کر رہوں گا۔

غیر اللہ بے اختیار ہے

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا
وَ اللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

(المائدہ - ۵: ۷۶)

ان سے کہو، کیا تم اللہ کو چھوڑ کر کسی پرستش
کرتے ہو جو تمہارے لئے نہ نقصان کا اختیار
رکھتا ہے۔ نہ نفع کا؟ حالانکہ سب کی سننے والا
اور سب کچھ جاننے والا تو اللہ ہی ہے۔

کہہ دیجئے۔ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں
جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان؟ اور جبکہ
اللہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا چکا ہے تو کیا اب ہم
اُلٹے پاؤں پھر جائیں؟ کیا ہم اپنا حال اس شخص
کا سا کر لیں جسے شیطانوں نے صحرا میں بھٹکا دیا ہو۔

قُلْ اَنْدَعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُنَا وَّ لَا يَضُرُّنَا وَّنُرَدُّ عَلٰى
اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ كَالَّذِي
اَسْتَهْوٰتُهُ الشَّيْطٰنُ فِي الْاَرْضِ
حٰيْرًا اِنَّ لَهُ اَصْحٰبًا يَدْعُوْنَهُ

اور وہ حیران و سرگرداں پھر رہا ہو۔ دریاں حالیکہ
اسکے ساتھ ہی اسے پکار رہے ہوں کہ ادھر آ رہی رہی راہ موجود ہے؟

إِلَى الْهُدَىٰ أُسْتَنَاط

(الانعام - ۶: ۷۱)

قیامت کے دن غیر اللہ لاچار ہوں گے
وَأَنْذِرْ بِهِ الَّذِينَ يَخَافُونَ
أَنْ يُحْشَرُوا إِلَىٰ رَبِّهِمْ
لَيْسَ لَهُمْ مِمَّنْ دُونَهُ
وَلَا يَشْفَعُ لَهُمْ
يَتَّقُونَ ۝

(الانعام - ۶: ۷۱)

اور اے نبی تم اس (علم وحی) کے ذریعے سے ان
لوگوں کو نصیحت کرو۔ جو اس کا خوف رکھتے ہیں کہ اپنے
رب کے سامنے کبھی اس حال میں پیش کئے جائیں گے کہ
اسکے سوا وہاں کوئی (ایسا ذی اقتدار) نہ ہوگا جو ان
کا حامی و مددگار ہو یا ان کی سفارش کرے۔ شاید کہ
وہ خدا ترسی کی روش اختیار کریں۔

قیامت کے دن مشرک شرک سے انکار کریں گے
وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ
نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا
أَيْنَ شُرَكَاءُكُمْ الَّذِينَ كُنْتُمْ
تَزْعُمُونَ ۝ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ
فِتْنَتُهُمْ إِلَّا أَنْ قَالُوا وَاللَّهِ رَبِّنَا
مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ۝ أَنْظِرْ كَيْفَ
كَذَبُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ وَصَلَّ
عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

(الانعام - ۶: ۲۲-۲۳)

جس روز ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے۔ اور
مشرکوں سے پوچھیں گے کہ اب وہ تمہارے ٹھہرائے
ہوئے شریک کہاں ہیں۔ جن کو تم اپنا خدا سمجھتے
تھے۔ تو وہ اس کے سوا کوئی فتنہ نہ اٹھا سکیں گے کہ
یہ جھوٹا بیان دیں کہ ہمارے ہمارے آقا، تیری قسم
ہم ہرگز مشرک نہ تھے۔ دیکھو اس وقت یہ کس طرح
اپنے اوپر آپ جھوٹ گھڑیں گے اور وہاں
ان کے سارے بناوٹی معبود گم ہو جائیں گے۔

شُرک سے بیزاری کا اظہار کرو

قُلْ أَيْ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً
 قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
 وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذِهِ الْقُرْآنُ
 لِأُنذِرْكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ
 أَيْتَكُمْ لْتَشْهَدُوا أَنْ مَعَ اللَّهِ
 إِلَهَةٌ أُخْرَى قُلْ لَا أَشْهَدُ
 قُلْ إِنَّمَا هُوَ اللَّهُ وَاحِدٌ وَ
 إِنِّي بَرِيءٌ مِمَّا تُشْرِكُونَ

(الانعام - ۶ : ۱۹)

ان سے کہو۔ کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟
 کہو میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے۔
 اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ
 تمہیں اور جس جس کو پہنچے سب کو متنبہ کر دوں۔
 کیا واقعی تم لوگ یہ شہادت دے سکتے ہو کہ اللہ
 کے ساتھ دوسرے خدا بھی ہیں؟ کہو میں تو اُسکی
 شہادت ہرگز نہیں دے سکتا۔ کہو خدا تو وہی
 ایک ہے اور میں اس شرک سے قطعاً بیزار ہوں
 جس میں تم مُبتلا ہو۔

مُشْرک کی اطاعت قبول نہ کرو

وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ
 اللَّهِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ وَ
 إِن الشَّيْطَانَ لِيُؤْمِرَ إِلَى
 أَوْلِيَائِهِمْ لِيُجَادِلُوكُمْ وَ
 إِن أَطَعْتُمُوهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ

(الانعام - ۶ : ۱۲۱)

اور جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو
 اس کا گوشت نہ کھاؤ۔ ایسا کرنا فسق ہے شیاطین
 اپنے ساتھیوں کے دلوں میں شکوک و اعتراضات
 القا کرتے ہیں۔ تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں لیکن
 اگر تم نے ان کی اطاعت قبول کر لی۔ تو یقیناً
 تم مُشْرک ہو۔

شُرک سے اعمالِ ضالِع ہو جاتے ہیں

ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ

یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ساتھ وہ

اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن اگر کہیں ان لوگوں نے شرک کیا ہوتا۔ تو ان کا سب کیا کرایا غارت ہو جاتا۔

مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَلَوْ
أَشْرَكَوا لَحِطَّ عَنْهُمْ مَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

(الانعام - ۶: ۸۸)

ان لوگوں نے اللہ کے لئے خود اسی کی پیدا کی ہوئی کھیتوں اور موشیوں میں سے ایک حصے مقرر کیا ہے اور کہتے ہیں۔ یہ اللہ کے لئے ہے بزعم خود۔ اور یہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے شرکیوں کیلئے۔ پھر جو حصہ ان کے ٹھہرائے ہوئے شرکیوں کیلئے ہے۔ وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا مگر جو اللہ کیلئے ہے۔ وہ ان کے شرکیوں کو پہنچ جاتا ہے، کیسے بڑے فیصلے کرتے ہیں یہ لوگ۔

وَجَعَلُوا لِلَّهِ مِمَّا ذَرَأَ مِنَ
الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا
فَقَالُوا هَذَا لِلَّهِ بِزَعْمِهِمْ
وَهَذَا لِشُرَكَائِنَا فَمَا كَانَ
لِشُرَكَائِهِمْ فَلَا يَصِلُ إِلَى
اللَّهِ وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُمْ
يَصِلُ إِلَى شُرَكَائِهِمْ
سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ ۝

(الانعام - ۶: ۱۳۶)

شرک گمراہی ہے

اے نبی۔ کہو کہ تم لوگ اللہ کے سوا جن دوسروں کو پکارتے ہو۔ انکی بندگی کرنے سے مجھے منع کیا گیا ہے۔ کہو میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا۔ اگر میں نے ایسا کیا۔ تو گمراہ ہو گیا۔ راہ راست پلنے والوں میں سے نہ رہا۔

قُلْ إِنِّي نُهَيْتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ
تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ قُلْ
لَا أَتَّبِعُ أَهْوَاءَكُمْ قَدْ ضَلَلْتُ
إِذَا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝

(الانعام - ۶: ۲۵۶)

شُرکِ حرام ہے

کہہ دیجئے آؤ میں تمہیں وہ چیزیں سناؤں جن کو
تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے۔ وہ یہ کہ اللہ کے
ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

اے نبی، ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں
حرام کی ہیں۔ وہ تو یہ ہیں۔ بے شرمی کے کام، خواہ
کھلے ہوں یا چھپے۔ اور گناہ اور حق کی خلاف زبانی اور
یہ کہ اللہ کیساتھ تم کسی ایسے کو شریک کرو جس کے لئے
اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اور یہ کہ اللہ کے
نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو۔

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ
رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ إِلَّا تَشْرِكُوا بِهِ

شِيئًا - (الانعام - ۱۵۱: ۶)

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ
مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
وَالْإِثْمَ وَالْبَغْيَ بغيرِ الْحَقِّ
وَأَنْ تَشْرِكُوا بِاللَّهِ مَا لَمْ يُنَزَّلْ
بِهِ سُلْطَانًا وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى
اللَّهِ مَا لَا تَقُولُونَ ۝

(الاعراف - ۳۳: ۷)

شُرکِ کی سزا

اور جو لوگ اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے،
اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے۔
اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ کام جو کوئی
کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے
روز اس کو مکرر عذاب دیا جائے گا۔ اور اسی
میں وہ ہمیشہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔

وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا
آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ
الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا
يَزْنُونَ ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ
يَلْقَ أَثَامًا ۖ يُضَاعَفْ لَهُ الْعَذَابُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيَخْلُدْ فِيهِ مُهَانًا

(الفرقان - ۲۵ - ۲۸ - ۲۹)

جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا
اُس پر اللہ نے جنت حرام کر دی اور اُسکا
ٹھکانا جہنم ہے۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی
مددگار نہیں۔

إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ
اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا لَهُ النَّارُ
وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ
(المائدة - ۵ - ۷۲)

مُشْرِك کی بخشش نہ ہوگی

اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے۔
اس کے سوا اور سب کچھ مُعَاف ہو سکتا ہے۔
جسے وہ مُعَاف کرنا چاہے۔ جس نے اللہ کے ساتھ
کسی کو شریک ٹھہرایا وہ تو کمر اہی میں بہت دور
نیکل گیا۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ
بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ
يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا
(النساء - ۴ - ۱۱۶)

اللہ بس شرک ہی کو مُعَاف نہیں کرتا۔ اس کے سوا
دوسرے جس قدر گناہ ہیں۔ وہ جس کے لئے چاہتا
ہے۔ مُعَاف کر دیتا ہے۔ اللہ کے ساتھ جس نے
کسی اور کو شریک ٹھہرایا۔ اُس نے تو بہت ہی بُرا
جھوٹ تصنیف کیا۔ اور بڑے سخت گناہ کی بات کی۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ
وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ
يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ
فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا
(النساء - ۳ - ۴۸)

کُفْر

راستے سے بھٹک جانا کُفر ہے
اور جو کوئی ایمان کو کُفر سے تبدیل کر لے۔ تو
وہ راہِ راست سے بھٹک گیا۔

رَاسْتَةً سَاءَ مَا يَحْكُمُ الْكُفْرُ
وَمَنْ يَتَّبِعْ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ
(البقرة - ۲ - ۱۰۸)

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْكُمْ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَاءَ السَّبِيلِ ۝

(المائدہ - ۵: ۱۱۲)

وَمَنْ يَكْفُرْ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ
وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا ۝

(النساء - ۴: ۱۳۶)

پس تم میں سے جو کوئی اس کے بعد کفر کرے گا۔
تو بے شک وہ راہِ راست سے دور جا پڑا۔

اور جو کوئی انکار کرے اللہ کا اور اس کے
فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا اور اس کے
رسولوں کا اور آخری دن کا، تو وہ گمراہی
میں بھٹک کر بہت دور نکل گیا۔

کفر ظلم ہے۔

كَيْفَ يَهْدِي اللَّهُ قَوْمًا كَفَرُوا
بَعْدَ إِيمَانِهِمْ وَشَهِدُوا
أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ وَجَاءَ
هُمُ الْبَيِّنَاتُ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝

(ال عمران - ۳: ۸۶)

کیسے ہو سکتا ہے کہ اللہ ان لوگوں کو ہدایت
بخشے جنہوں نے نعمت ایمان پالینے کے بعد
پھر کفر اختیار کیا۔ حالانکہ وہ خود اس بات پر
گواہی دے چکے ہیں کہ یہ رسول حق پر ہے۔
اور ان کے پاس روشن نشانیاں بھی آچکی ہیں۔
اللہ ظالموں کو تو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

کفر کی علامات

۱۔ مسلمانوں کی مخالفت

الَّذِينَ تَرَى إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا
مِّنَ الْكِتَابِ يُؤْمِنُونَ بِالْحَبِطِ
وَاطِّاعُونَ وَيَقُولُونَ

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا۔ جنہیں
کتاب کے علم میں سے کچھ حصہ دیا گیا ہے اور
ان کا حال یہ ہے کہ وہ خیالی اور وہمی چیزوں

اور شیاطین کو مانتے ہیں۔ اور کافروں کے متعلق کہتے ہیں۔ کہ ایمان لانے والوں سے تو یہی زیادہ صحیح راستے پر ہیں۔

لِلَّذِينَ كَفَرُوا أَهْوَآءَهُمْ
الَّذِينَ آمَنُوا سَبِيلَهُ

النساء - ۵۱:۴

ب۔ طاغوت کی دوستی

اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ ان کے حامی و مددگار طاغوت ہیں، اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں۔ یہ لگ میں جانے والے لوگ ہیں۔ جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَهُمُ الطَّاغُوتُ
يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى
الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ البقرہ ۲۵:۱۲

ج۔ اللہ کی کتاب کو نہ ماننا

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے۔ وہ اس کو اسی طرح پہچانتے ہیں۔ جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر جنہوں نے اپنے آپ کو خود حصار میں ڈال دیا ہے۔ وہ ایمان نہ لائیں گے۔

الَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ
كَمَا يَعْرِفُونَ آبَاءَهُمُ الَّذِينَ
تَحْسِرُوا أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

(الانعام - ۲۰:۶)

د۔ ہدایت سے اعراض

کہہ دیجئے۔ اللہ اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ اعراض کریں۔ تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَإِنْ
تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْكَافِرِينَ ۝

(ال عمران - ۳۲:۳)

ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ایسی نہیں جو ان کے سامنے آئی ہو۔ اور انہوں نے اس سے منہ نہ موڑ لیا ہو

وَمَا آتَيْنَاهُمْ مِنْ آيَةٍ مِنْ آيَاتِ
رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝

(الانعام - ۲۴:۶)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ
ثُمَّ أَعْرَضَ عَنْهَا إِنَّا مِنَ
الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ۝

(السجدة - ۳۲-۲۲)

الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
كَافِرُونَ ۝ (الاعراف - ۴۵:۴)

۴- ہدایت کے کسی جزو کا انکار

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَ
رُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفَرِّقُوا
بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُوا
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَ
يُرِيدُونَ أَنْ يَتَّخِذُوا بَيْنَ ذَلِكَ
سَبِيلًا ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ
حَقًّا ۝ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ
عَذَابًا مَّهِينًا ۝

(النساء - ۴: ۱۵۰ تا ۱۵۱)

۵- اللہ اور رسول کی مخالفت

وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جسے اس کے
رب کی آیات کے ذریعے سے نصیحت کی جائے
اور پھر وہ ان سے منہ پھیر لے۔ ایسے مجرموں سے
تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

جو اللہ کی راہ سے اعراض کرتے ہیں۔ اور
اس میں کجی تلاش کرتے رہتے ہیں۔ اور وہ
آخرت کے بھی منکر ہیں۔

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا
انکار کرتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور
اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں۔ اور
کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں۔ اور بعض کو
نہیں مانتے اور وہ کفر و ایمان کے بیچ میں ایک
راہ نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ سچے کافر ہیں
اور کافروں کے لئے ہم نے رسوا کُن عذاب تیار
کر رکھا ہے۔

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ

کرے۔ اللہ اس کے لئے نہایت سخت گیر ہے۔

فَإِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

(الانفال - ۸ : ۱۳)

ز۔ رسولوں کا استہزا

اے نبی، تم سے پہلے بھی بہت سے رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے۔ مگر ان مذاق اڑانے والوں پر آخر کار وہی حقیقت مسلط ہو کر رہی۔ جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْتُمْ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِينَ سَخِرُوا مِنْهُمْ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۰)

ج۔ آفرت کا استہزا۔

تحقیق جب ان کے پاس حق آیا۔ انہوں نے اس کو جھٹلایا۔ سو جلد ہی ان کو اس چیز کی خبر مل جائے گی جس کے ساتھ یہ لوگ استہزا کیا کرتے تھے۔

فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنذَابُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ۝

(الانعام - ۶ : ۵)

ط۔ آیتوں کی تکذیب

اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ تو انہیں ہم بتدریج ایسے طریقے سے تباہی کی طرف لے جائیں گے۔ کہ انہیں خبر تک نہ ہوگی۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُونَ ۝

(الاعراف - ۷ : ۱۸۲)

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ کی آیات کو جھٹلائے اور ان سے مہمہ موڑے جو لوگ

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ آيَاتِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا سَنَجْزِي

ہماری آیات سے منہ موڑتے ہیں۔ انہیں اس روگردانی کی پاداش میں ہم بدترین سزا دیں گے۔

الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنَّا سُوءَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ

(الأنعام - ۶: ۱۵۴)

جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ اور ان کے مقابلے میں سرکشی کرتے ہیں۔ ان کے لئے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے۔ ان کا جنت میں جانا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا سوئی کے ناکے سے اونٹ کا گزرنا بحرِ موموں کو ہمارے ہاں ایسا ہی بدلہ ملتا ہے۔

أَنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا
عَنْهَا لَا تَفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ
وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ حَتَّىٰ يَلِجَ
الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ وَكَذَلِكَ
نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ ۝

(الاعراف - ۴: ۴۰)

اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلائیں گے۔ اور ان سے تکبر کریں گے۔ وہ لوگ دوزخ و آہن ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا
عَنْهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ۝

(الاعراف - ۴: ۳۶)

اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں وہ اپنی نافرمانیوں کی پاداش میں سزا بھگت کر رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا يَمَسُّهُمُ
الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝

(الأنعام - ۶: ۴۹)

اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں۔ تاریکیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمُّوْا وَكُمُّوْا
فِي الظُّلُمٰتِ ۝

(الأنعام - ۶: ۳۹)

ان سے کہو۔ ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھو، جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا۔

قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انظُرُوا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكْذِبِينَ ۝

(الأنعام - ۶: ۱۱)

ی۔ آخرت سے انکار

قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ السَّاعَةُ
بَغْتَةً قَالُوا يَحْسِرْتُنَا عَلَىٰ مَا
فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ
أُوزَارَهُمْ عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ
أَلَسَاءَ مَا يَزُرُونَ ۝

(الانعام-۶: ۳۱)

بے شک وہ لوگ خسارے میں پڑ گئے جنہوں
نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی۔ یہاں تک
کہ جب وہ معین وقت ان پر دفعتاً آجائے گا
تو کہیں گے ہائے افسوس، ہم سے اس معاملہ میں
کیسی تقصیر ہوئی۔ اور ان کا حال یہ ہو گا کہ اپنی
پلیٹھوں پر اپنے گناہوں کا بوجھ لادے ہوئے
ہونگے۔ دیکھو، کیسا بُرا بوجھ ہے جو اٹھا رہے ہیں۔

ک۔ اللہ پر بہتان باندھنا

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ
اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝

(الانعام-۶: ۲۱)

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا۔ جو
اللہ پر جھوٹا بہتان لگائے، یا اللہ کی نشانیوں
کو جھٹلائے۔ یقیناً ایسے ظالم کبھی فلاح نہیں
پاسکتے۔

ل۔ جھوٹ گھڑنا

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ نَمَسَّنَا
النَّاسُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ
وَعَرَّهْمُ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا
يَفْتَرُونَ ۝

(ال عمران-۳: ۲۳)

یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں دوزخ
کی سزا صرف چند روز تک ملے گی۔ اور انہوں
نے اپنے دین میں جو باتیں گھڑ لی ہیں۔ وہی باتیں
ان کو دھوکے میں ڈالتی ہیں۔

فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ يَكْتُمُونَ الْكِتَابَ
بِأَيْدِيهِمْ ثُمَّ يَقُولُونَ هَذَا مِنْ
عِنْدِ اللَّهِ لَيْشْتَرُوا بِهِ ثَمَنًا
قَلِيلًا ط (البقرة - ۲-۹۹)

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَى عَلَى اللَّهِ
كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ
إِلَيْهِ شَيْءٌ وَمَنْ قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا
أَنْزَلَ اللَّهُ ط وَلَوْ تَرَى إِذِ الظَّالِمُونَ
فِي غَمْرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ
بَاسِطُوا أَيْدِيهِمْ هَا خُرَجُوا
أَنْفُسَكُمْ ط الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنْتُمْ
تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ
وَ كُنْتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ
(الانعام - ۶-۹۳)

م - بہانے بنانا

حَتَّىٰ إِذَا جَاءُوكَ يُجَادِلُونَكَ
يَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَذَا
إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ۝

(الانعام - ۶-۲۵)

خرابی ہے ان لوگوں کے لئے جو اپنے ہاتھ سے
کتاب لکھتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے
ہے تاکہ اس سے وہ کچھ قلیل نقدی وصول کر لیں۔

اور اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا۔ جو
اللہ پر جھوٹ باندھے۔ اور کہے کہ مجھ پر وحی
آتی ہے۔ حالانکہ اس پر کوئی وحی نہیں آئی۔ اور
جو یہ کہے کہ جیسا کلام اللہ نے نازل کیا ہے۔
اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں۔ کاش تم ظالموں
کو اس حال میں دیکھ سکو۔ جب وہ سکرات موت
میں ڈبکیاں کھا رہے ہوں گے۔ اور فرشتے ہاتھ
بڑھا بڑھا کر کہہ رہے ہوں گے۔ کہ لاؤ نکالو اپنی
جان۔ آج تمہیں ان باتوں کی پاداش میں ذلت کا
عذاب دیا جائے گا۔ جو تم اللہ پر تہمت رکھ کر ناحق
بکا کرتے تھے۔ اور اسکی آیات کے مقابلے میں سرشی دکھاتے تھے۔

حد یہ ہے کہ جب وہ تمہارے پاس آکر تم سے
جھگڑتے ہیں۔ تو ان میں سے جن لوگوں نے انکار
کا فیصلہ کر لیا ہے۔ وہ (ساری باتیں سننے کے بعد)
یہی کہتے ہیں۔ کہ یہ تو صرف پرانے قصے ہیں۔

ن۔ باپ دادا کی اندھی تقلید

وَإِذَا قِيلَ لَهُم تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا
أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَىٰ الرَّسُولِ قَالُوا
حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا
أَوَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
شَيْئًا وَلَا يَهْتَدُونَ ۝

(المائدہ - ۵ - ۱۰۲)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس قانون
کی طرف جو اللہ نے نازل کیا ہے۔ اور آؤ پیغمبر
کی طرف تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہمارے لئے
تو وہی طریقہ کافی ہے۔ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا
کو پایا ہے۔ کیا یہ باپ دادا ہی کی تقلید کئے جائینگے۔ خواہ
وہ کچھ نہ جانتے ہوں۔ اور صحیح راستے کی نہیں خبر ہی ہو؟

کافر سے خدا بے نیاز ہے

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ
عَنِ الْعَالَمِينَ ۝

(ال عمران - ۳ - ۹۷)

اور جو کوئی تسلیم نہ کرے تو اللہ تمام جہانوں
سے بے نیاز ہے۔

مَنْ يُضِلِلِ اللَّهُ فَلا هَادِيَ
لَهُ ۖ وَيَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ ۝ (الاعراف - ۷ - ۱۸۶)

جس کو اللہ رہنمائی سے محروم کر دے اس کے لئے
پھر کوئی رہنما نہیں ہے۔ اور اللہ انہیں ان
کی سرکشی ہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے۔

کافر کی کیفیت

۱۔ دُنیا میں

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ
ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

جو لوگ تسلیم کرنے سے انکار کر چکے ہیں۔ ان
کے لئے برابر ہے خواہ تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو

لَا يُؤْمِنُونَ ۚ نَحْنَمُ اللَّهُ عَلَى
 قُلُوبِهِمْ وَعَلَى سَمْعِهِمْ وَعَلَى
 أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ
 عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

(البقرة - ۲: ۷۱ تا ۷۲)

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمْتِعْهُ قَلِيلًا
 ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ عَذَابِ النَّارِ
 وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝

(البقرة - ۲: ۱۲۶)

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّ
 عَوْا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ
 وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا
 يَعْمَلُونَ ۝ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا
 بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمُ أَبْوَابَ كُلِّ
 شَيْءٍ ۖ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا
 أُوتُوا أَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً
 فَاذَاهُمْ مُبْلِسُونَ ۝ فَقُطِعَ
 دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا وَالْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝

(الانعام - ۶: ۱۲۳ تا ۱۲۵)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ مَالَهُمْ

بہر حال وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے
 ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا دی ہے اور
 ان کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا ہے۔ وہ سخت
 سزا کے مستحق ہیں۔

کہا (اللہ نے)، اور جو کوئی کفر کرے۔ اس کو
 تھوڑا سا فائدہ دوں گا۔ پھر اسے کشاں کشاں
 آگ کے عذاب میں ڈالوں گا۔ اور وہ پہنچنے کی
 بُری جگہ ہے۔

سو جب ہماری طرف سے ان پر سختی آئی۔ تو کیوں
 نہ انہوں نے عاجزی اختیار کی؟ مگر ان کے دل تو
 اور سخت ہو گئے۔ اور شیطان نے ان کو اطمینان
 دلایا۔ کہ جو کچھ تم کر رہے ہو۔ خوب کر رہے ہو۔ پھر جب
 انہوں نے اس نصیحت کو جو انہیں کی گئی تھی بھلا
 دیا۔ تو ہم نے ہر طرح کی خوشحالیوں کے دروازے
 ان کے لئے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب وہ
 ان چیزوں میں خوب مگن ہو گئے۔ جو انہیں دی گئی تھیں۔
 تو ہم نے ان کو دفعتاً پکڑ لیا۔ پھر تو وہ بالکل حیرت زدہ
 رہ گئے۔ اس طرح ان لوگوں کی جڑ کاٹ کر رکھ دی گئی۔
 جنہوں نے ظلم کیا تھا۔ اور تعریف ہے اللہ رب العالمین کیلئے۔
 یہ ڈھیل جو ہم انہیں دیئے جلتے ہیں۔ اس کو یہ

کافر اپنے حق میں بہتری نہ سمجھیں۔ ہم تو انہیں
اس لئے ڈھیل دے رہے ہیں کہ یہ خوب بارگاہ
سمیٹ لیں۔ پھر ان کے لئے سخت ذلیل کرنے
والی سزا ہے۔

لَهُمْ خَيْرٌ لَّا لِنَفْسِهِمْ اِنَّمَا نُمَلِّئُ
لَهُمْ لِيَزِدَّ اِدْوَا اِثْمًا جَ وَ لَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

(ال عمران - ۳: ۱۷۸)

ب۔ قیامت میں

اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب دوزخ کے کناکے
کھڑے کئے جائیں گے اس وقت یہ کہیں گے کاش کوئی ایسی
صورت ہو کہ ہم دنیا میں پھر وہیں بھیجے جائیں اور اپنے رب
کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں اور ایمان لانے والوں میں شامل ہوں۔

وَلَوْ تَرَى اِذْ وَقَفُوا عَلٰى النَّارِ
فَقَالُوْا اِلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكٰذِبُ
بٰاٰتِ رَبِّنَا وَ نَكُوْنُ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(الانعام - ۶: ۲۷)

کفر کی سزا

۱۔ عمل غارت

اور جس کسی نے ایمان روکش پر چلنے سے انکار کیا۔
تو اس کا عمل غارت ہو جائے گا۔ اور آخرت
میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاٰمِيٰنِ فَقَدْ
حَبِطَ عَمَلُهٗ وَ هُوَ فِى الْاٰخِرَةِ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (المائدة: ۵: ۵)

ب۔ پچھے کافر کی توبہ قبول نہیں

بے شک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد
کفر اختیار کیا۔ پھر اپنے کفر میں بڑھتے چلے گئے ان
کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی۔ ایسے لوگ تو پچھے گمراہ ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَبْعَدَ اٰمِيٰنِهِمْ
ثُمَّ اَزْدَادُوْا كُفْرًا لَّا تُقْبَلُ
تَوْبَتُهُمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضّٰلُّوْنَ ۝

(ال عمران - ۳: ۹۰)

ج. لعنت

اصل بات یہ ہے۔ کہ ان کے کفر کی وجہ سے
ان پر اللہ کی پھٹکار پڑی ہے۔ اس لئے وہ کم
ہی ایمان لاتے ہیں۔

پس خدا کی لعنت ہے نہ ملنے والوں پر

جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا۔ اور کفر کی
حالت میں ہی جان دی ان پر اللہ اور فرشتوں
اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

بَلْ لَعَنَهُمُ اللَّهُ بِكُفْرِهِمْ
فَقَلِيلًا مَّا يُؤْمِنُونَ ۝

(البقرة - ۲: ۸۸)

فَلَعَنَهُ اللَّهُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝

(البقرة - ۲: ۸۹)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَا تُوُوْا
وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ
لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ ۝ (البقرة - ۲: ۱۶۱)

د۔ سیاہ چہرے

اس روز کچھ لوگ سفر فرمیں گے اور کچھ لوگوں کا
مُنہ کالا ہوگا۔ جن کا مُنہ کالا ہوگا۔ (ان سے کہا جا
گا کہ، نعمت ایمان پانے کے بعد بھی تم نے کافرانہ رویہ
اختیار کیا؟ اچھا تو اب اس کفرانہ نعمت کے
صلہ میں عذاب کا مزہ چکھو۔

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهُهُ وَتَسْوَدُّ
وُجُوهُهُج فَاَمَّا الَّذِيْنَ اَسْوَدَّتْ
وُجُوهُهُم فَاَكْفَرْتُمْ بَعْدَ
اٰيٰتِنَا نَكْمُ فَاذُقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ۝

(ال عمران - ۳: ۱۰۶)

۴۔ دردناک عذاب

جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا۔ ان کے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِآيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ

کے لئے سخت سزا ہے اور اللہ بے پناہ
طاقت کا مالک ہے اور بُرائی کا بدلہ دینے
والا ہے۔

جن لوگوں نے کفر و انکار کی روش اختیار کی
ہے۔ انہیں دُنیا و آخرت دونوں میں سخت سزا
دوں گا۔ اور وہ کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

اور ہم نے کافروں کے لئے رُسوا کُن عذاب
تیار کر رکھا ہے۔

جو لوگ ایمان کو چھوڑ کر کفر کے فریدار بنے ہیں۔
وہ یقیناً اللہ کا کوئی نقصان نہیں کر رہے ہیں۔
ان کے لئے دردناک عذاب تیار ہے

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا۔ اور کفر ہی کی حالت
میں جان دی۔ ان میں سے کوئی اگر اپنے آپ کو
سزا سے بچانے کے لئے روتے زمین بھر کر سوتا بھی
فدیہ میں دے۔ تو اسے قبول نہ کیا جائے گا۔ ایسے
لوگوں کے لئے دردناک سزا تیار ہے۔ اور وہ اپنا
کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

جن لوگوں نے کفر کا رویہ اختیار کیا، اگر ان کے
قبضہ میں ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی

عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ
ذُو انْتِقَامٍ ۝

(ال عمران - ۳: ۴۲)

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَاَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ
عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَمَا لَهُمْ مِنَ نَاصِرِينَ ۝

(ال عمران - ۳: ۵۶)

وَأَعَدَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا
(النساء - ۴: ۳۴)

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرُوا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ
لَنْ يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْئًا وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

(ال عمران - ۳: ۱۷۷)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ
كُفَّارًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ
مِلْكٌ مِنَ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ اقْتَدَى
بِهِ أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ
وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝

(ال عمران - ۳: ۹۱)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ أَنَّ لَهُمْ مَّا
فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ

اور اس کے ساتھ۔ اور وہ چاہیں۔ کہ اسے
فدیہ میں دے کر روز قیامت کے عذاب سے
بچ جائیں۔ تب بھی وہ ان سے قبول نہ کی جائے
گی اور انہیں دردناک سزا مل کر رہے گی۔

لِيَفْتَدُوا بِهِ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ مَا تُقْبَلُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

(المائدہ - ۵: ۳۶)

و۔ دوزخ

جو لوگ قبول کرنے سے انکار کریں گے اور
ہماری آیات کو جھٹلائیں گے۔ وہ آگ میں جانے
والے ہیں۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ ۝

(البقرة - ۲: ۳۶)

جو لوگ کفر کریں اور اللہ کی آیات کو جھٹلائیں۔
تو وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝

(المائدہ - ۵: ۱۰) (المائدہ - ۵: ۸۶)

اے نبی۔ جن لوگوں نے تمہاری دعوت قبول
کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان سے کہہ دو کہ
قریب ہے وہ وقت۔ جب تم مغلوب ہو جاؤ گے۔
اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے۔ اور وہ بڑا ہی برا ٹھکانا ہے

قُلْ لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَسُخْلَبُونَ وَ
تُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ
الْمِهَادُ ۝

(ال عمران - ۳: ۱۲)

جن لوگوں نے کفر کا راستہ اختیار کیا اور
ظلم و ستم پر اتر آئے اللہ ان کو ہرگز معاف نہ کرے گا۔
اور انہیں کوئی راستہ بجز جہنم کے راستہ کے نہ دکھائے
گا۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لئے یہ

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَظَلَمُوا لَمْ يَكُنْ
اللَّهُ لِيَغْفِرْ لَهُمْ وَلَا يَهْدِيَهُمْ
طَرِيقًا ۖ إِلَّا طَرِيقَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
فِيهَا أَبَدًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ

کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

یَسِيرًا ۝ (النساء - ۴ : ۱۶۸ تا ۱۶۹)

ز۔ دوزخ کا دائمی عذاب

وہ چاہیں گے کہ دوزخ کی آگ سے نکل بھگیں
مگر نہ نکل سکیں گے۔ اور انہیں قائم رہنے
والا عذاب دیا جائے گا۔

يُرِيدُونَ أَنْ يُخْرِجُوا مِنَ النَّارِ
وَمَا لَهُمْ بِخُرُجِ جِنِّ مِنْهَا وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّقِيمٌ ۝ (المائدہ - ۵ : ۳۷)

ح۔ آگ کا ایندھن

جن لوگوں نے کفر کا روٹیہ اختیار کیا
ہے۔ انہیں اللہ کے مقابلے میں نہ
ان کا مال کچھ کام دے گا نہ اولاد۔
وہ آگ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔
جن لوگوں نے کفر کا روٹیہ اختیار کیا تو اللہ
کے مقابلے میں نہ ان کا مال کچھ کام دے گا۔
نہ اولاد، وہ تو آگ میں جانے والے لوگ
ہیں۔ اور آگ ہی میں ہمیشہ رہیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ كَفَرُوا
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ
اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ هُمْ
وَقُودُ النَّارِ ۝ (ال عمران - ۳ : ۱۰)
إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَالَّذِينَ كَفَرُوا
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِنَ
اللَّهِ شَيْئًا وَأُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ
هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ (ال عمران - ۳ : ۱۱۶)

ط۔ آگ کا مسلسل عذاب

جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے
انکار کر دیا ہے۔ انہیں بالیقین ہم آگ میں
جھونکیں گے۔ اور جب ان کے بدن کی کھال

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا سَوْفَ
نُصَلِّيهِمْ نَارًا أَطْلَقْنَا نَضِجَتْ
جُلُودُهُمْ بَدَلْنَاهُمْ جُلُودًا أُخْرَىٰ

گل جانے گی۔ تو اس کی جگہ دوسری کھال پیدا کر دیں گے۔ تاکہ وہ عذاب کا خوب مزا چکھیں۔ اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور اپنے فیصلوں کو عمل میں لانے کی حکمت خوب جانتا ہے۔

لِيَذُوقُوا الْعَذَابَ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝
(النساء - ۶۰ : ۵۶)

گنہگار سے کنارہ کش رہو

اور جب تم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر کتہہ چینییاں کر رہے ہیں۔ تو ان کے پاس سے ہٹ جاؤ یہاں تک کہ وہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دوسری باتوں میں لگ جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان تمہیں بھلاوے میں ڈال دے تو جس وقت تمہیں اس غلطی کا احساس ہو جائے۔ اس کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔ ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہو، جنہوں نے اپنے دین کو لہو و لعب بنا رکھا ہے۔ اور دنیوی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ ہاں مگر یہ قرآن سنا کر نصیحت اور توبہ کرتے رہو کہ کہیں کوئی شخص اپنے کئے کو توتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے۔ اور گرفتار بھی اس حال میں ہو کہ اللہ سے بچنے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اس کیلئے نہ ہو۔ اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دیکر چھوٹنا چاہے۔ تو وہ بھی اس سے قبول نہ کی جائے۔ کیونکہ ایسے لوگ تو خود اپنی کمائی کے نتیجے میں پکڑے جائیں گے۔ انکو تو اپنے انکار حق کے معاوضہ میں کھولتا ہوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بھگتنے کو ملے گا۔

وَإِذَا رَأَيْتَ الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي
الْبَيْنَاتِ فَاعْرِضْ عَنْهُمْ حَتَّى
يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ
وَإِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا
تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرَى مَعَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ ۝ (الأنعام - ۶ : ۶۸)
وَذَرِ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ
لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمْ
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكَرَ بِهِ أَنْ
تُبْسَلْ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ
لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ
وَإِنْ تَعَدَّلْ كُلَّ عَدَلٍ لَّا
يُؤْخَذُ مِنْهَا أُولَئِكَ الَّذِينَ
أُبْسِلُوا بِمَا كَسَبُوا لَهُمْ شَرَابٌ
مِّنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ
بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝
(الأنعام - ۶ : ۷۰)

نفاق

نفاق گمراہی ہے

مَذْبُذٌ بَيْنَ بَيْنٍ ذَٰلِكَ لَا إِلَىٰ
هُوَ لَا إِلَىٰ وَلَا إِلَىٰ هُوَ لَا إِلَىٰ وَمَنْ
يُضِلِّ اللَّهُ فَمَا لَهُ سَبِيلًا

(النساء - ۲ : ۱۲۳)

(منافق) کفر و ایمان کے درمیان ڈانوا ڈول
ہیں۔ نہ پورے اس طرف ہیں۔ نہ پورے اس
طرف۔ جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو۔ اس کیلئے
تم کوئی راستہ نہیں پاسکتے۔

نفاق کی علامات

۱۔ دل اور زبان کا تضاد

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَقُولُ آمَنَّا
بِاللَّهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَا هُمْ
بِمُؤْمِنِينَ ۝ يَخْتَدِعُونَ اللَّهَ وَالَّذِينَ
آمَنُوا وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُونَ ۝ فِي قُلُوبِهِمْ
مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللَّهُ مَرَضًا
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ بَمَا كَانُوا
يَكْذِبُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ
لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا
نَحْنُ مُصْلِحُونَ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ
هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَكِن لَّا

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر
اور آخرت کے دن پر ایمان لاتے ہیں۔ حالانکہ حقیقت
وہ مومن نہیں ہیں۔ وہ اللہ اور ایمان لانے والوں
کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں۔ مگر دراصل وہ
خود اپنے آپ کو ہی دھوکہ میں ڈال رہے ہیں۔ اور
انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں
ایک بیماری ہے۔ جسے اللہ نے اور زیادہ بڑھا دیا،
اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں۔ اس کی پاداش میں
ان کے لئے دردناک سزا ہے۔ جب ان سے کہا
جاتا ہے کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو۔ تو وہ یہی
کہتے ہیں۔ کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

خبردار حقیقت میں یہی لوگ مفسد ہیں مگر انہیں شعور نہیں ہے۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ جس طرح دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں۔ اسی طرح تم بھی ایمان لاؤ۔ تو وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لائیں۔ خبردار، حقیقت میں تو یہ خود بے وقوف ہیں مگر یہ جانتے نہیں ہیں جب یہ اہل ایمان سے ملتے ہیں۔ تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہیں۔ اور جب علیحدگی میں اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں۔ تو کہتے ہیں کہ اہل میں تو ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ اور ان لوگوں سے محض مذاق کر رہے ہیں۔ اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے۔ وہ انکی رسی دراز کئے جاتا ہے۔ اور یہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹکتے چلے جاتے ہیں۔

اے رسولؐ۔ جو لوگ دوڑ دوڑ کر کفر میں گرتے ہیں۔ ان کی حالت سے آپ منہموم نہ ہوں۔ خواہ وہ ان لوگوں میں سے ہوں جو منہ سے تو کہتے ہیں۔ ہم ایمان لائے۔ حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لاتے۔

جب تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں۔ کہ ہم ایمان لائے، حالانکہ کفر لئے ہوئے آئے تھے اور کفر ہی لئے ہوئے واپس گئے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ یہ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں۔

يَسْعُرُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ
آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ قَالُوا
أَنُؤْمِنُ مِنْ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ
أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَكِن
لَّا يَعْلَمُونَ ۝ وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ
آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا
إِلَىٰ شَيْطَانِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ
إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ ۗ
اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ
يَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُونَ ۝

(البقرة - ۲: ۱۵۳)

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنكَ
الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ فِي الْكُفْرِ
مِنَ الَّذِينَ قَالُوا آمَنَّا بَأَفْوَاهٍ
وَلَمْ تَوَدِّ قُلُوبُهُمْ

(المائدة - ۵: ۴۱)

وَإِذَا جَاءَهُمْ قَالُوا آمَنَّا وَقَدْ
دَخَلُوا بِالْكَفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوا
بِهِ ۗ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا
يَكْتُمُونَ ۝ (المائدة - ۵: ۶۱)

تم ان سے محبت رکھتے ہو۔ مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے۔ حالانکہ تم تمام کتب آسمانی کو مانتے ہو۔ جب وہ تم سے ملتے ہیں۔ تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ مگر جب جدا ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف ان کے غیظ و غضب کا یہ حال ہوتا ہے کہ اپنی انگلیاں چبانے لگتے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ اپنے غصے میں آپ جل مرو۔ اللہ دلوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

اور ان لوگوں کو دیکھ لے جو منافق ہوتے۔ جب ان سے کہا گیا اؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا کم از کم مدافعت ہی کرو۔ تو کہنے لگے اگر ہمیں علم ہوتا کہ آج جنگ ہوگی۔ تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے۔ یہ بات جب وہ کہہ رہے تھے اس وقت وہ ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے وہ اپنی زبانوں سے وہ باتیں کہتے ہیں۔ جو ان کے دلوں میں نہیں ہوتیں۔ اور جو کچھ وہ دلوں میں چھپاتے ہیں۔ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

هَآأَنْتُمْ أَوْلَآءُ يُحِبُّونَهُمْ وَلَا يُحِبُّونَكُمْ وَتُؤْمِنُونَ بِالْكِتَابِ كُلِّهِ وَإِذَا لَقُوكُمْ قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا عَصَوْا عَلَيْكُمْ إِيَّاْنَا مِمَّنَ الْغَٰفِطِ قُلُ مَوْتُوا بِغَيْظِكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَلَيْكُمْ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

(ال عمران - ۳ : ۱۱۹)

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ نَافَقُوا وَقِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ادْفَعُوا قَالُوا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَتَبَعْنَاكُمْ هُمْ لِلْكَفْرِ يَوْمَئِذٍ أَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْإِيمَانِ يَقُولُونَ بِأَفْوَاهِهِمْ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُونَ ۝

(ال عمران - ۳ : ۱۶۷)

ب۔ مسلمانوں کی بدخواہی

اگر تمہیں کوئی اچھی حالت پیش آئے تو ان کیلئے باعث رنج ہوتی ہے۔ اور اگر تمہیں کوئی ناگوار حالت پیش آئے تو

إِن تَمَسَّسْكُمْ حَسَنَةٌ تَوَسَّوْهُمُ وَإِن تَصِيبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَفْرَحُوا بِهَا

یہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ مگر ان کی کوئی تدبیر تمہارے خلاف کارگر نہیں ہو سکتی۔ بشرطیکہ تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو۔ جو کچھ یہ کہہ رہے ہیں اللہ اس پر حاوی ہے

وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ۝ (ال عمران - ۳: ۱۲۰)

ج۔ مسلمانوں کے خلاف سازش

وہ لوگوں سے چھپاتے ہیں۔ اور اللہ سے نہیں چھپتے۔ حالانکہ وہ اس وقت ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ جب وہ راتوں کو چھپ کر اس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ ان کے سارے اعمال پر اللہ محیط ہے۔

يَسْتَخْفُونَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُونَ مِنَ اللَّهِ وَهُوَ مَعَهُمْ إِذ يُبَيِّنُونَ مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يَعْمَلُونَ مُحِيطًا ۝ (النساء - ۴: ۱۰۸)

د۔ ہدایت سے پہلو تہی

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس چیز کی طرف جو اللہ نے نازل کی ہے۔ اور آؤ رسول کی طرف تو ان منافقوں کو تم دیکھتے ہو کہ یہ تمہاری طرف آنے کتراتے ہیں۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُم تَوَالُوا إِلَىٰ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ وَإِلَىٰ الرَّسُولِ رَأَيْتَ الْمُنَافِقِينَ يَصُدُّونَ عَنْكَ صُدُودًا ۝ (النساء - ۴: ۶۱)

۴۔ نماز میں کاہلی

بے شک منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں۔ حالانکہ درحقیقت اللہ ہی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ جب یہ نماز کے لئے اٹھتے ہیں تو کسمساتے ہوئے محض لوگوں کو دکھانے کی خاطر اٹھتے ہیں۔ اور خدا کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۖ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ (النساء - ۴: ۱۴۲)

(النساء - ۴: ۱۴۲)

نفاق کی سزا

منافقوں کو یہ مژدہ سُنادو کہ ان کے لئے
دردناک سزا تیار ہے۔

بے شک منافق دوزخ کے سب سے نچلے
طبقے میں جائیں گے۔ اور تم ہرگز ان کا کوئی
مددگار نہ پاؤ گے۔

بَشِيرِ الْمُنْفِقِينَ بَأْتٍ لَهُمْ
عَذَابًا أَلِيمًا ۝ (النساء - ۴: ۱۳۸)
إِنَّ الْمُنْفِقِينَ فِي الذَّرِّ الْأَلْوَمِ
سُفْلٍ مِنَ التَّارِجِ وَلَنْ تَجِدَ
لَهُمْ نَصِيرًا ۝ (النساء - ۴: ۱۳۵)

رسالت

فرائض رسالت

۱۔ وحی کی پیروی۔

قُلْ لَا أَقُولُ لَكُمْ عِنْدِي
خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ
الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ لَكُمْ إِنِّي
مَلَكٌ إِن تَبِعُوا إِلَّا مَا يُوْحَىٰ
إِلَيَّ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ
وَالْبَصِيرُ أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ۝

(الانعام - ۶: ۵۰)

ب۔ اللہ کا پیغام پہنچانا

مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ
وَمَا تَكْتُمُونَ ۝ (المائدة - ۵: ۹۹)
يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ

اے نبی، ان سے کہو میں تم سے نہیں کہتا کہ
میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ میں غیب کا
علم رکھتا ہوں۔ اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں
میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو
مجھ پر نازل کی جاتی ہے۔ پھر ان سے پوچھو کیا
اندھا اور آنکھوں والا دونو برابر ہو سکتے ہیں۔
کیا تم غور نہیں کرتے؟

رسول پر تو صرف پیغام پہنچانے کی ذمہ داری
ہے۔ آگے تمہارے کھلے اور چھپے حالات
کا جاننے والا اللہ ہے۔

اے رسول، جو کچھ تیرے رب نے تجھ پر نازل

کیا ہے۔ وہ پہنچا دے۔ اور اگر تو یہ نہ کرے تو
تُو نے اسکی رسالت کا حق ادا نہ کیا۔ اور اللہ
تُم کو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔ یقین رکھو کہ
وہ کافروں کو (تمہارے مقابلہ میں) کامیابی
کی راہ ہرگز نہ دکھائے گا۔

إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ط وَأَنْ لَّكَ
تَفَعَّلُ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهُ ط
وَاللَّهُ يَعِصُكَ مِنَ النَّاسِ ط
إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ط
(المائدة - ۵ : ۶۷)

ج۔ خدا کے احکام بیان کرنا

اے بنی آدم، اگر تمہارے پاس خود تم ہی میں سے
ایسے رسول آئیں اور میرے احکام تم سے بیان
کریں تو جو کوئی نافرمانی سے بچے گا۔ اور اپنے رویہ
کی اصلاح کرے گا۔ اس کے لئے کسی خوف
اور رنج کا موقعہ نہیں ہے۔

يَبْنَىٰ اٰدَمَ اِمَّا يَأْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ
مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِي فَمَنْ
اَتٰتٰى وَاصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ط
(الاعراف - ۴ : ۳۵)

د۔ متنبہ کرنا

اور تم ان لوگوں کو متنبہ کرو جو اس بات کا اندیشہ
رکھتے ہیں۔ کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع
کئے جائیں گے کہ اُس کے سوا وہاں کوئی دایا
ذی اقتدار، نہ ہوگا جو ان کا حامی و مددگار ہو یا
انکی سفارش کرے شاید کہ وہ خدا ترسی کی روش اختیار کریں
تُم صرف انہی لوگوں کو متنبہ کر سکتے ہو۔ جو بے بچھے
اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور نماز قائم کرتے ہیں
جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے۔ اپنی ہی بھلائی

وَ اَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ
يَّحْشُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ
لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وٰلِيٌّ وَّلَا
شَفِيْعٌ لَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ط
(الانعام - ۶ : ۵۱)

اِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ط وَ
مَنْ تَزَكَّىٰ فَاِنَّمَا يَتَزَكَّىٰ لِنَفْسِهٖ ط

کے لئے کرتا ہے۔ اور پلٹنا سب کو اللہ ہی
کی طرف ہے۔

اور یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ بڑی
خیر و برکت والی ہے۔ اس چیز کی تصدیق کرتی ہے
جو اس سے پہلے آئی تھی۔ اور اس لئے نازل کی گئی ہے کہ
اس کے ذریعے سے تم بستیوں کے اس مرکز
(یعنی مکہ) اور اس کے اطراف میں رہنے والوں کو متنبہ کرو

ان سے پوچھو، کس کی گواہی سب سے بڑھ کر
ہے؟ کہو میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ
ہے۔ اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا
ہے۔ تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے سب
کو متنبہ کر دوں۔

ہم نے تم کو علم حق کے ساتھ خوشخبری دینے
والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ اور آپ سے
اہل جہنم کے متعلق باز پرس نہ ہوگی۔

یہ سارے رسول خوشخبری دینے والے اور
ڈرانے والے بنا کر بھیجے گئے تھے۔ تاکہ ان کو مہوش
کر دینے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے مقابلے

وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ

(فاطر - ۱۸:۳۵)

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ
مُّصَدِّقٌ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ
وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ
حَوْلَهَا ۝

(الانعام - ۹۲: ۶)

قُلْ أَىُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادَةً
قُلِ اللَّهُ شَهِيدٌ مِّمَّنْ بَيْنِي وَ
بَيْنَكُمْ وَأَوْحَىٰ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ
لَا نُذِرْكُمْ بِهِ وَمَنْ بَلَغَ ۝

(الانعام - ۱۱۹: ۶)

۴۔ خوشخبری دینا اور متنبہ کرنا

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَ
نَذِيرًا وَلَا تُسْأَلُ عَنْ
أَصْحَابِ الْجَحِيمِ ۝

(البقرة - ۱۱۹: ۲)

رُسُلًا مُّبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ
لَعَلَّ يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ
حُجَّةٌ مِّمَّا بَعَدَ الرُّسُلِ وَكَانَ

میں کوئی حجت نہ رہے۔ اور اللہ بہر حال غالب رہنے والا اور حکیم و دانا ہے۔

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور متنبہ کریں۔ پھر جو شخص ایمان لے آئے اور اصلاح کر لے۔ تو ایسے لوگوں کو کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ منعموم ہونگے

اللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمًا ۝

۱ النساء - ۱۶۵:۴

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

(الانعام - ۶: ۴۸)

و۔ آخرت کی خبر دینا

اے انسانوں اور جنوں کے گروہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے۔ جو تم سے میرے احکام بیان کیا کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے،

يُنْعَشِرَ الْإِنسَ وَالْإِنسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمُ آيَاتِي وَيُنذِرُونَكُمْ لِقَاءَ يَوْمِكُمْ هَذَا ۝

(الانعام - ۶: ۱۳۰)

ز۔ کتاب و حکمت کی تعلیم

اے ہمارے پروردگار ان میں ایک رسول مبعوث فرما۔ جو انہیں میں سے ہو۔ جو انہیں تیری آیات سنائے، اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے۔ اور انہیں پاک کرے۔ تو بڑا مقدر اور حکیم ہے۔

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

(البقرة - ۱۲۹:۲)

درحقیقت اہل ایمان پر تو اللہ نے یہ بہت بڑا احسان کیا ہے۔ کہ ان کے درمیان خود انہیں میں سے ایک ایسا پیغمبر اُٹھایا جو اسکی آیت اُنہیں سناتا ہے۔ ان کی زندگیوں کو سنوارتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے حالانکہ اس سے پہلے ہی لوگ صریح گمراہیوں میں پڑے ہوئے تھے۔

لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

(ال عمران - ۳: ۱۶۴)

جس طرح ہم نے تم میں ایک رسول بھیجا جو تمہیں میں سے ہے جو تمہیں ہماری آیات سناتا ہے۔ تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ۝

(البقرة - ۲: ۱۵۱)

ح۔ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا

ابتدا میں سب لوگ ایک ہی طریقے پر تھے۔ پھر اللہ نے نبی بھیجے جو راست روی پر بشارت دینے والے اور کج روی سے ڈرانے والے تھے۔ اور ان کے ساتھ کتاب برحق نازل کی تاکہ حق کے بارے میں لوگوں کے درمیان جو اختلافات رونما ہو گئے تھے۔ ان کا فیصلہ کرے۔ اختلاف ان لوگوں نے کیا۔ جنہیں حق کا علم دیا جا چکا تھا۔ انہوں

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً فَبَعَثَ اللَّهُ النَّبِينَ مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَأَنزَلَ مَعَهُمُ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِي مَا اختلفُوا فِيهِ وَمَا اختلف فِيهِ إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمْ

نے روشن ہدایات کو پالینے کے بعد محض اس لئے حق کو
چھوڑ کر مختلف طریقے نکلے کہ وہ آپس میں زیادتی
کرنا چاہتے تھے۔ پس جو لوگ انبیاء پر ایمان لے آئے
انہیں اللہ نے اپنے اذن سے اس حق کا راستہ دکھایا۔
جس میں لوگوں نے اختلاف کیا تھا۔ اور اللہ
جسے چاہتا ہے راہ راست رکھا دیتا ہے۔

اے نبیؐ، ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ تمہاری
طرف نازل کی ہے۔ تاکہ جو راہ راست اللہ نے
تمہیں دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو

الْبَيِّنَاتُ بَيِّنَاتٌ ۚ بَيْنَهُمْ
فَهَدَى اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا
اُخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِآذِنَةِ
وَاللَّهُ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَى
صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

البقرة - ۲: ۲۱۳

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرَاكَ اللَّهُ
(النساء - ۴: ۱۰۵)

مومن کے فریض

۱۔ ایمان لانا

لوگو، یہ رسول تمہارے پاس تمہارے رب کی
طرف سے حق لے کر آ گیا ہے۔ ایمان لے آؤ،
تمہارے ہی لئے بہتر ہے۔ اور اگر انکار کرتے ہو
تو جان لو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔
سب اللہ کا ہے۔ اور اللہ علیم بھی ہے اور
حکیم بھی۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمْ
الرَّسُولُ بِالْحَقِّ مِنْ رَبِّكُمْ فَآمِنُوا
خَيْرًا لَكُمْ ۖ وَإِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ
لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

(النساء - ۴: ۱۷۰)

ب۔ اطاعت

ہم نے جو رسول بھی بھیجا ہے۔ اسی لئے بھیجا ہے

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُولٍ إِلَّا لِيُطَاعَ

کہ اذنِ خداوندی کی بنا پر اس کی اطاعت
کی جائے۔

جس نے رسول کی اطاعت کی۔ اس نے
دراصل خدا کی اطاعت کی۔

بِإِذْنِ اللَّهِ ط

(النساء - ۴: ۶۴)

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ ط

(النساء - ۴: ۸۰)

ج۔ اتباع

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ
اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا الَّذِي لَهُ
مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ حَيٌّ وَمُتِيٌّ فَآمِنُوا بِاللَّهِ
وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ
لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ۝

(الاعراف - ۷: ۱۵۸)

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ
الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْشُوفًا
عِنْدَهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ
يَأْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ
وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبِيثَاتِ وَيَضَعُ
عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ

کہہ دیجئے اے انسانو، میں تم سب کی طرف
اس خدا کا پیغمبر ہوں جو زمین اور آسمانوں کی
بادشاہی کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی خدا
نہیں ہے۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے،
پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے بھیجے ہوئے
نبی اُمی پر جو اللہ اور اس کے ارشادات کو ماننا
ہے اور پیروی اختیار کرو۔ اس کی امید ہے کہ
تم راہِ راست پا لو گے۔

جو لوگ اس پیغمبر نبی اُمی کی پیروی اختیار کریں
جس کا ذکر انہیں اپنے ہاں تورات اور انجیل میں
لکھا ہوا ملتا ہے۔ وہ انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے
بدی سے روکتا ہے۔ ان کے لئے پاک چیزیں حلال
اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے اور ان پر سے وہ بوجھ
اتارتا ہے۔ جو ان پر لدے ہوئے تھے۔ اور وہ
بندشیں کھولتا ہے۔ جن میں وہ جکڑے ہوئے

تھے۔ لہذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور نصرت کریں۔ اور اس روشنی کی پیروی اختیار کریں۔ جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔ وہی فلاح پانے والے ہیں۔

الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۖ فَالَّذِينَ
آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ
وَتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ
مَعَهُ ۗ أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

(الاعراف - ۷: ۱۵۷)

کہہ دیجئے۔ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو۔ تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا۔ اور تمہاری خطاؤں سے درگزر فرمائے گا۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ
فَاتَّبِعُونِي يُحِبُّكُمْ اللَّهُ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ ۗ وَاللَّهُ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

(ال عمران - ۳: ۳۱)

د۔ رسول کے فیصلے کی خوشدلانہ قبولیت

تمہارے رب کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کر نیا لانا مان لیں پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی تنگی نہ محسوس کریں۔ بلکہ سر تسلیم کر لیں۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى
يُحْكَمُوا لَكَ فِي مَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ
ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ
حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا
تَسْلِيمًا ۝ (النساء - ۴: ۶۵)

۴۔ اسوہ کو نمونہ عمل بنانا

درحقیقت تم لوگوں کے لئے اللہ کے رسولؐ میں ایک بہترین نمونہ تھا۔ ہر اس شخص کے لئے

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ
أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ

جو اللہ اور یوم آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔

يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَ
ذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا ۝ (الاحزاب: ۳۳-۳۱)

و۔ مخالفت سے پرہیز

اور جو شخص رسول کی مخالفت پر کمر بستہ ہو اور اہل ایمان کی روش کے سوا کسی اور روش پر چلے۔ دریاں حالیکہ اس پر راہِ راست واضح ہو چکی ہو۔ تو اس کو ہم اسی طرف چلائیں گے۔ جدھر وہ خود پھر گیا اور اُسے جہنم میں جھونکیں گے جو بدترین جگہ قرار ہے۔

وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدَىٰ
وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ
نُوَلِّهِ مَا تَوَلَّىٰ وَنُصَلِّهِ جَهَنَّمَ
وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝

(النساء - ۲ : ۱۱۵)

ز۔ درود پڑھنا۔

اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ
عَلَى النَّبِيِّ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا
تَسْلِيمًا ۝ (الاحزاب: ۳۳-۵۶)

آخرت

موت۔ ہر حال میں

تم چاہے کہیں بھی ہو۔ وہاں ہی تم کو موت آدبانے گی۔ اگرچہ تم کیسی ہی مضبوط عمارتوں میں ہو۔

أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَدْرِكَكُمُ الْمَوْتُ
وَلَوْ كُنْتُمْ فِي بُرُوجٍ مُّشِيدَةٍ ۚ

(النساء - ۴ : ۷۸)

وقت سے پہلے ہرگز نہیں

کوئی ذمی رُوح اللہ کے اذن کے بغیر نہیں
مر سکتا۔ اس طرح کہ اس کی مقرر مبعاد لکھی
ہوتی ہے۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تَمُوتَ إِلَّا
بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُّوجِبًا

(ال عمران - ۳ - ۱۴۵)

قیامت کے دن سب اللہ کے سامنے جمع کئے جائیں گے۔

اللہ سے ڈرتے رہو۔ جس کے حضور تمہیں
حشر میں پیش ہونا ہے۔

وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

تُحْشَرُونَ ۝ (المجادلہ - ۵۸: ۹)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ وہ
تم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا۔ جس
کے آنے میں کوئی شبہ نہیں اور اللہ کی بات سے
بڑھ کر سچی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا رَيْبَ فِيهِ
وَمَنْ أَضَدُّكَ مِنَ اللَّهِ حَدِيثًا

(النساء - ۴: ۸۷)

اور خواہ تم مرو یا مارے جاؤ۔ بہر حال تم سب کو
سمٹ کر جانا اللہ ہی کی طرف ہے۔

وَلَيْنِ مِتُّمُ أَوْ قُتِلْتُمْ لَا إِلَى

اللَّهُ تُحْشَرُونَ ۝ (ال عمران - ۳: ۱۵۸)

اے ہمارے پروردگار۔ تو یقیناً سب لوگوں
کو ایک روز جمع کرنے والا ہے جس کے آنے
میں کوئی شبہ نہیں ہے۔ تو ہرگز اپنے وعدہ
سے ٹلنے والا نہیں ہے۔

رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ

لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ

لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

(ال عمران - ۳: ۹)

منکرین نے بڑے دعوے سے کہا ہے کہ

دُنْيَا مِیں کیا دھرا بتایا جائے گا۔

زَعَمَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ لَنَا

وہ مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اٹھائے جائیں گے۔
ان کا کہو۔ نہیں میرے رب کی قسم ضرور اٹھائے
جاؤ گے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا۔ کہ تم کیا کچھ کرتے
ہے۔ اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے۔

اس روز اللہ ان سب کو پھر سے زندہ کر کے
اٹھائے گا۔ اور انہیں بتا دے گا کہ وہ کیا کچھ
کر کے آئے ہیں۔ وہ بھول گئے ہیں مگر
اللہ نے ان کا سب کیا دہرا گن گن کر محفوظ کر رکھا
ہے۔ اور اللہ ایک ایک چیز پر شاہد ہے۔

ان سے کہو۔ جس موت سے تم بھل گئے ہو وہ تو
تمہیں آکر رہے گی۔ پھر تم اس کے سامنے پیش کئے
جاؤ گے۔ جو پوشیدہ و ظاہر کا جاننے والا ہے
اور وہ تمہیں بتا دے گا۔ کہ تم کیا کچھ کرتے
رہے ہو۔

يَسْبِعُونَ قُلُوبًا وَ رِيًّا
لَسُبْعَانِ ثُمَّ لَسُبْعُونَ بِمَا
عَمِلْتُمْ وَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ
يَسِيرٌ ۝ (التغابن ۶۳: ۶۴)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا
فَيُنَبِّئُهُم بِمَا عَمِلُوا أَحْصَاهُ
اللَّهُ وَ نَسُوهُ ۝ وَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

(المجادلة - ۶۵: ۵۸)

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ
مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلْقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ
إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

(الجمعة - ۶۲: ۸)

اعضائے جسم گواہی دیں گے۔

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ أَلْسِنَتُهُمْ
وَ أَيْدِيهِمْ وَ أَرْجُلُهُمْ بِمَا
كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (النور - ۲۴: ۲۴)

ظلم نہ کیا جائے گا

وَ مَا ذَا عَلَيْهِمْ لَوْ آمَنُوا بِاللَّهِ

اس دن ان کی اپنی زبانیں اور ان کے
اپنے ہاتھ پاؤں ان کے کرتوتوں کی گواہی
دیں گے۔

آئینوں پر کیا آفت آجاتی۔ اگر یہ اللہ اور

روزِ آخر پر ایمان رکھتے اور جو کچھ اللہ نے دیا ہے اس میں سے غریح کرتے۔ اگر یہ ایسا کرتے تو اللہ سے ان کی نیکی کا حال چھپانہ رہ جاتا۔ اللہ کسی پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ایک نیکی کرے۔ تو اللہ اسے دو چند کرتا ہے۔ اور پھر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا کرتا ہے۔

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَانْفِقُوا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللَّهُ ط وَكَانَ اللَّهُ بِهِمْ عَلِيمًا إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضْعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهِ أَجْرًا عَظِيمًا

(النساء - ۳۹: ۴۰)

پس کیا حال ہوگا۔ جب ہم انہیں اس روز جمع کریں گے۔ جس کا آنا یقینی ہے۔ اس روز ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ پورا پورا دیا جائے گا۔ اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

فَكَيْفَ إِذَا جُمِعْتَهُمْ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ۝ (ال عمران - ۳: ۲۵)

غلط کاروں کی حالت

اور انہوں نے کہا کہ زندگی جو کچھ ہے بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے۔ اور ہم مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اٹھنے جائیں گے۔ اور اگر تم وہ منظر دیکھ سکو جب یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے وہ ان سے پوچھے گا۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے یہ کہیں گے۔ ہاں اے ہمارے رب یہ حقیقت ہی ہے۔ وہ فرمائے گا۔ اب اپنے انکار حقیقت کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھو۔ ان لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف

وَقَالُوا إِن هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا خُنُّ بِمَبْعُوثِينَ ۝ وَلَوْ تَرَى إِذْ وَقَفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ط قَالَ أَلَيْسَ هَذَا بِالْحَقِّ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ط قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝

(الانعام - ۲۹: ۳۰ تا ۳۱)

هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ ط يَوْمَ يَأْتِي

اس کے آفری نتیجہ کا انتظار ہے جس روز اس کا آفری
نتیجہ پیش آئے گا۔ اس روز جو لوگ اسکو پہلے سے جھوٹے
ہمّے تھے۔ یوں کہنے لگیں گے۔ کہ واقعی ہمارے رب کے
پیغمبر سچی باتیں لائے تھے۔ سو کیا اب کوئی ہمارا سفارشی
ہے کہ وہ ہماری سفارش کرے۔ یا ہم پھر واپس بھیجے جاسکتے
ہیں تاکہ ہم لوگ ان اعمال کی خلاف جو ہم کیا کرتے تھے۔ دوسرے
اعمال کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنے کو خسارہ میں ڈال دیا۔

اور یہ جو باتیں تراشتے تھے وہ سب گم ہو گئیں :-

کیا کیفیت ہوگی۔ جب ہم ہر امت میں سے ایک
گواہ لائیں گے۔ اور ان لوگوں پر تمہیں یعنی محمد
صلی اللہ علیہ وسلم کو، گواہ کی حیثیت سے کھڑا کریں گے۔
اس وقت وہ سب لوگ جنہوں نے رسول کی بات نہ
مانی اور اسکی نافرمانی کرتے رہے۔ تمنا کریں گے کہ کاش
زمین پھٹ جائے۔ اور وہ اس میں سما جائیں۔ وہاں یہ اپنی
کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے۔

جس روز اللہ ان سب کو اٹھائے گا۔ وہ اسکے
سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے
سامنے کھاتے ہیں۔ اور اپنے نزدیک یہ سمجھیں گے کہ
اس سے ان کا کچھ کام بن جاتے گا۔ خوب جان لو۔
وہ پرلے درجے کے جھوٹے ہیں۔

قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ دار یاں کسی کام

تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلُ
قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ
فَهَلْ لَنَا مِنْ شُفَعَاءٍ فَيَشْفَعُوا
لَنَا أَوْ نُزِدُّ وَنَعْمَلْ غَيْرَ الَّذِي
كُنَّا نَعْمَلُ قَدْ خَسِرُوا
أَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۝

(الاعراف - ۷۳ : ۷۷)

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ
بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَؤُلَاءِ
شَهِيدًا ۝ يَوْمَ يَذُودُ الَّذِينَ
كَفَرُوا وَعَصَوُ الرُّسُولَ لَوْ
تَسَوَّى بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا
يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ۝

(النساء - ۴ : ۴۱-۴۲)

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا
فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ
لَكُمْ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَى
شَيْءٍ ۝ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝

(المجادلة - ۵۸ : ۱۸)

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا

آئیں گی۔ نہ تمہاری اولاد اس روز اللہ تمہارے
درمیان جدائی ڈال دے گا۔ اور وہی تمہارے
اعمال کا دیکھنے والا ہے۔

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔
جس کی آڑ میں وہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے
ہیں۔ اس پر ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔ اللہ
سے بچنے کے لئے نہ ان کے مال کچھ کام
آئیں گے۔ نہ ان کی اولاد۔ وہ دوزخ کے یار ہیں۔
اسی میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اس روز ہر نفس اپنے کئے کا پھل حاضر پائے
گا۔ خواہ اس نے بھلائی کی ہو یا بُرائی۔ اس
روز آدمی یہ تمنا کرے گا۔ کہ کاش ابھی یہ
دن اس سے بہت دُور ہوتا۔

أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَفْصِلُ
بَيْنَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ۝ (الممتحنة - ۴۰: ۳)
اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِينٌ ۝ لَنْ تَغْنِي عَنْهُمْ
أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ مِّنْ
اللَّهِ شَيْئًا ۝ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ
النَّارِ ۝ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

(المجادلة - ۱۶: ۱۷)

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا
عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَمَا
عَمِلَتْ مِنْ سُوءٍ تَوَدُّ لَوْ أَنَّ بَيْنَهَا
وَبَيْنَهَا أَمَدًا ۝ أَلْبَعِيدًا ۝

(ال عمران - ۳: ۳۰)

اصل مقصود آخرت کی بھلائی ہے

جو شخص ثواب دُنیا کے ارادے سے کام کرے گا۔ اس
کو ہم دُنیا ہی میں سے دیں گے اور جو ثواب آخرت کے
ارادے سے کام کرے گا۔ وہ آخرت کا ثواب پائے گا۔
اور شکر کرنے والوں کو ہم ان کی جزا ضرور عطا کریں گے

وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ
مِنْهَا ۝ وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ
نُؤْتِهِ مِنْهَا ۝ وَسَنَجْزِي
الشُّكْرِيْنَ ۝ (ال عمران - ۳: ۱۲۵)

دُنیا کی زندگی تو ایک کھیل تماشہ ہے حقیقت میں
آخرت ہی کا مقام ان لوگوں کے لئے بہتر ہے۔
جو زیاں کاری سے بچنا چاہتے ہیں۔ پھر کیا تم
عقل سے کام نہ لو گے۔؟

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا لَعِبٌ
وَلَهْوٌ وَلَلْآخِرَةُ
خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ أَفَلَا
تَعْقِلُونَ ۝ (الانعام-۶:۳۲)

آخرت کی بہتری کی دُعا

اور ان میں سے کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے
رب! ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے۔ اور آخرت
میں بھی بھلائی۔ اور آگ کے عذاب سے ہمیں
بچا۔ ایسے لوگ اپنی کمائی کے مطابق دوونو
جگہ حصہ پائیں گے۔ اور اللہ کو حساب
چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ رَبَّنَا
انْتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَ
فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝ أُولَٰئِكَ
لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ
سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝ (البقرة-۲:۲۰۱ تا ۲۰۲)

باب دوم

عبادات

عبادتِ صرفِ اللہ کی کرو۔

ذَلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ
وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ
لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ
يُدْرِكُ الْأَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيفُ
الْخَبِيرُ (الانعام - ۴، ۵، ۱۰۳ تا ۱۰۴)
يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا
رَبَّكُمْ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

(البقرہ - ۲: ۲۱)

وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَ بَنِي إِسْرَائِيلَ
لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللَّهَ (البقرہ - ۲: ۸۳)

عبادتِ خالصِ اللہ کے لئے کرو۔

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا

تمہارا رب وہ ہے کہ اس کے سوا کوئی خدا
نہیں۔ وہ ہر چیز کا خالق ہے۔ لہذا تم اسی کی
بندگی کرو۔ اور وہ ہر چیز کا کفیل ہے۔ نگاہیں
اس کو نہیں پاسکتیں۔ اور وہ نگاہوں کو پا
لیتا ہے۔ وہ نہایت باریک بین اور
باخبر ہے۔

اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو جس
نے تمہیں بھی پیدا کیا۔ اور ان لوگوں کو بھی۔
جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ تاکہ تم
بچ جاؤ۔

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا کہ
اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔

اور اللہ کی عبادت کرو۔ اور اس کے

ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

کہہ دیجئے کہ میرے رب نے حکم دیا ہے انصاف کرنیکا۔ اور یہ کہ تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رخ سید رکھا کرو۔ اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ اسے خالص اللہ ہی کیلئے رکھا کرو۔ تم کو اللہ نے جس طرح مشروع میں پیدا کیا تھا۔ اسی طرح پھر تم دوبارہ پیدا ہو گے۔

بِهِ شَيْئًا (النساء - ۳۶: ۲)

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ
وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ۝

(الاعراف - ۷: ۲۹)

نماز

مسجد کے آداب

اور اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہے۔ جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے نام کے ذکر سے روکے۔ اور ان کو دیران کرنے کی کوشش کرے حالانکہ ان کو ان میں ہیبت اور ادب سے داخل ہونا چاہیے تھا۔ ان کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ
اللَّهِ أَنْ يُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ
وَسَعَى فِي خَرَابِهَا أُولَئِكَ
مَا كَانُوا لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا
إِلَّا خَائِفِينَ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا
خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ
عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ (البقرہ - ۲: ۱۱۴)

نماز کے آداب

اے ایمان والو تم نشہ کی حالت میں نماز کے پاس بھی نہ جاؤ یہاں تک کہ تم جو کچھ منہ سے کہتے ہو۔ اسے سمجھنے لگو۔ اور نہ ہی جنابت کی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا
الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى حَتَّى
تَعْلَمُوا مَا تَقُولُونَ وَلَا جُنُبًا

إِلَّا عَابِرَةً سَبِيلٍ حَتَّى
تَغْتَسِلُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى
أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ
مِّنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ
النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً
فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا
بِأَيْدِيكُمْ وَأَيْدِيكُمْ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُورًا غَفُورًا ۝ (النساء - ۴۳)

حالت میں سوائے اس کے کہ تم مسافر ہو۔
یہاں تک کہ غسل کر لو۔ اور اگر تم بیمار ہو، یا
حالت سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی جلے
ضرورت سے آیا ہو، یا تم نے بیبیوں سے
قربت کی ہو۔ پھر تم کو پانی نہ ملے۔ تو تم پاک
مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ یعنی اپنے چہروں اور
ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ بے شک اللہ معاف
کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

وضو یا تیمم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ
إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ
وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا
بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى
الْكَعْبَيْنِ ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا
فَاطَهَّرُوا ۖ وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَى
أَوْ عَلَى سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ
مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَمَسْتُمُ النِّسَاءَ
فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا
طَيِّبًا فَاْمْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ
وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ ۗ مَا يُرِيدُ اللَّهُ

اے ایمان والو۔ جب نماز کے لئے کھڑے ہو تو
دھو لیا کرو اپنے چہروں کو، اور اپنے ہاتھوں کو
کہنیوں تک اور اپنے سروں کو مسح کرو۔ اور اپنے
پاؤں کو ٹخنوں تک دھوؤ۔ اور اگر تم جنابت کی
حالت میں ہو تو ہنہا کر پاک ہو جاؤ۔ اور اگر تم
بیمار ہو یا مسافر یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت
کر کے آئے۔ یا تم نے بیبیوں سے قربت کی ہو۔
پھر تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لیا
کرو۔ پس اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں
پر مسح کر لیا کرو۔ اللہ تم پر زندگی کو تنگ
نہیں کرنا چاہتا۔ مگر وہ چاہتا ہے۔

کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت
تم پر تمام کر دے۔ شکر کہ تم
شکر گزار بنو۔

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَ لَكِنْ
يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ
عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ (المائدہ-۵:۷)

نماز پڑھو

اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو
اور اپنے پالنے والوں کی عبادت کرو
اور نیک کام کرو۔ تاکہ تم کامیاب
رہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ارْكَعُوا
وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبَّكُمْ
وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُونَ (الحج - ۲۲:۷۷)

نماز نیکی ہے۔

اور دن کے دونوں سروں پر اور رات
کے کچھ حصوں میں نماز قائم کر۔ بے شک
نیکیاں، بدیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ یہ نصیحت
ماننے والوں کے لئے نصیحت ہے۔

وَاقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفِي النَّهَارِ
وَزُلْفًا مِنَ اللَّيْلِ إِنَّ الْحَسَنَةَ
يُذْهِبُ السَّيِّئَاتِ ذَلِكَ ذِكْرِي
لِلَّذَاكِرِينَ (هود - ۱۱-۱۱۳)

لیکن اصل نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر
اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب
اور نبیوں پر ایمان لائے۔ اور اس (اللہ)
کی محبت میں عزیزوں، یتیموں، مسکینوں،
مسافروں، سوال کرنے والوں پر اور گردن
چھڑانے میں مال خرچ کرے۔ اور نماز کی

وَ لَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ
وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى
حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى
وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ
وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ أَقَامَ

الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ (البقرہ - ۱۷۷:۲)

پابندی کرے اور زکوٰۃ دے۔

نماز مددگار ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا سَتَعِينُكُمْ
بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ إِنَّ اللَّهَ
مَعَ الصَّابِرِينَ ۝ (البقرہ - ۱۵۳:۲)
وَأَسْتَعِينُكُمْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ
وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى
الْخَاشِعِينَ ۝ الَّذِينَ يَظُنُّونَ
أَنَّهُم مُّلاقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ
إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ (البقرہ - ۲۵:۲ تا ۲۶:۲)

اے ایمان والو! مدد حاصل کرو صبر
اور نماز سے بے شک اللہ صبر کرنے
والوں کے ساتھ ہے۔

اور صبر اور نماز سے مدد لو بے شک وہ
نماز، دشوار ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو
اللہ کے حضور عاجزی کرنے والے ہیں۔ اول
سمجھتے ہیں کہ آخر کار انہیں اپنے رب سے
ملنا اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

نماز کی پابندی

وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُمْ مِنْ
خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ (البقرہ - ۱۱۰:۲)
وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ

نماز قائم کرو۔ اور زکوٰۃ دو۔ تم اپنی عاقبت
کے لئے جو بھلائی کما کر آگے بھیجو گے۔ اللہ
کے ہاں اسے موجود پاؤ گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو
وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

(جو کچھ اللہ کے یہاں ہے۔ وہ اس سے بدرجہا
بہتر اور پائیدار ہے۔ وہ ان لوگوں کے لئے ہے،
جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں۔
اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو۔ اور اس سے ڈرو۔

(الشوری - ۳۸:۲۲)

وَأَنْ أَقِمُوا الصَّلَاةَ وَاتَّقُوا

اور وہی ہے جس کے پاس تم سب
جمع کئے جاؤ گے۔

(فلاح پلنے والے مومن وہ ہیں) جو اپنی
نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

میرے ان بندوں کو جو ایمان لائے کہہ دیجئے
کہ وہ نماز کی پابندی کریں۔ اور جو کچھ ہم نے ان
کو دیا ہے۔ اس میں سے کھلے بندوں اور چھپا کر
خرچ کریں۔ اس سے پہلے کہ وہ دن اپنے جس
میں نہ خرید و فروخت ہوگی۔ اور نہ دوست
نوازی ہو سکے گی۔

اور جو لوگ اپنے رب کی رضا مندی کے جو یا
رہ کر مضبوط رہتے ہیں۔ اور نماز کی پابندی کرتے
ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے
ظاہر کر کے بھی اور چھپا کر بھی خرچ کرتے ہیں۔ اور
برائی کو نیکی کے ساتھ دفع کرتے ہیں۔ یہی لوگ
ہیں۔ جن کا انجام نیک ہے۔

وَهُوَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

(الانعام - ۲۱۶)

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۝

(المؤمنون - ۲۳-۹)

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا
يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِّنْ
قَبْلِ آتٍ يَأْتِي يَوْمَ لَابِئِعٍ
فِيهِ وَلَا خِلَافَ ۝

(ابراہیم - ۱۲: ۳۱)

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ
رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ
وَأَنْفَقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا
وَعَلَانِيَةً وَيَذَرُونَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ أُولَئِكَ لَهُمْ
عُقُوبَةُ الدَّارِ ۝ (الرعد - ۱۳: ۲۲)

نماز کی حفاظت کرو۔

اور یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ اور جو
بڑی برکت والی ہے اور اپنے سے پہلی کتابوں کی
تصدیق کرنے والی ہے۔ تاکہ آپ مکہ والوں کو ادا

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ
مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ
وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَى وَمَنْ

حَوْلَهَا وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ
بِالْآخِرَةِ يُؤْمِنُونَ بِهِ وَهُمْ
عَلَى صَلَاتِهِمْ حَافِظُونَ ه
(الانعام-۹۲:۶)

آس پاس والوں کو ڈرائیں۔ اور جو لوگ آخرت
کا یقین رکھتے ہیں۔ وہ اس پر بھی ایمان لاتے
ہیں۔ اور وہ اپنی نمازوں کی محافظت
کرتے ہیں۔

نماز باجماعت

وَاقِيمُوا صَلَاةَ وَأَتُوا الزَّكَاةَ
وَاسْرُكُوا مَعَ الرَّاٰكِعِيْنَ ه (البقرہ-۲۳۱:۲)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور
رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

نماز کے اوقات کی پابندی

اِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
كِتَابًا مَّوْقُوْتًا ه (النسا-۱۰۳:۲)

نماز درحقیقت ایسا فرض ہے۔ جو پابندی وقت
کے ساتھ اہل ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔

نماز میں عاجزی

حَافِظُوْا عَلٰی الصَّلٰوٰتِ وَالصَّلٰوٰةِ
الْوُسْطٰی وَقُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ه
(البقرہ-۲۳۸:۲)

نمازوں کی پوری محافظت کرو۔ بالخصوص
درمیانی نماز کی۔ اور اللہ کے سامنے عاجز
بن کے کھڑے ہو۔

خوف کی حالت میں نماز

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا
فَاِذَا اٰمَنْتُمْ فَاذْكُرُوْا اللّٰهَ كَمَا
عَلِمْتُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ه
(البقرہ-۲۳۹:۲)

اور اگر تمہیں اندیشہ ہو تو (نماز) کھڑے کھڑے یا
سواری پر چڑھے چڑھے پڑھ لیا کرو۔ پھر جب تم
حالت امن میں ہو تو اللہ کا ذکر اسی طرح کرو جس
طرح اس نے تمہیں سکھایا۔ اور جسے تم نہیں جانتے تھے۔

سفر میں نماز

اور جب تم لوگ سفر کے لئے نکلو تو کوئی مضامین
نہیں۔ اگر نماز میں اختصار کرو (خصوصاً جبکہ
تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے۔
کیوں کہ وہ کھلم کھلا تمہاری دشمنی پر
شیلے ہوتے ہیں۔

وَإِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ
الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ أَنْ يَفْتِنَكُمُ
الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ
كَانُوا أَلَكُمُ عَدُوًّا مُّبِينًا ۝

(النساء - ۱۰۱۴)

حالت جنگ میں نماز

اور (اے نبی) جب تم مسلمانوں کے درمیان
ہو۔ اور (حالت جنگ میں) انہیں نماز پڑھنے
کھڑے ہو۔ تو چاہئے کہ ان میں سے ایک گروہ
تمہارے ساتھ کھڑا ہو۔ اور اپنے اسلحہ لئے رہے
پھر جب وہ سجدہ کر لے تو پیچھے چلا جائے اور
دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے
اگر تمہارے ساتھ پڑھے۔ اور وہ بھی چوکنا رہے
اور اپنے اسلحہ لئے رہے۔ کیونکہ کفار اس تاک
میں ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان
کی طرف سے ذرا غافل ہو تو وہ تم پر پیکارگی

وَإِذَا كُنْتُمْ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ
لَهُمُ الصَّلَاةَ فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ
مِنْهُمْ مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا
أَسْلِحَتَهُمْ فَإِذَا سَجَدُوا
فَلْيَكُونُوا مِنْكُمْ وَبِرَّكُمْ
وَلْتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَى لَمْ
يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ وَلْيَأْ
خُذُوا حِذْرَهُمْ وَأَسْلِحَتَهُمْ
وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَوُتَغْفُلُونَ
عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَأَمْتِكُمْ
فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُمْ مَيْلَهُ وَاحِدَةً

ٹوٹ پڑیں۔ البتہ اگر تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو۔ یا بیمار ہو تو اسلحہ رکھ دینے میں مضائقہ نہیں۔ مگر پھر بھی چوکے رہو۔ یقین رکھو کہ اللہ نے کافروں کے لئے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى
مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضَىٰ أَنْ تَضَعُوا
أَسْلِحَتَكُمْ وَخَذُوا حِذْرَكُمْ إِنَّ اللَّهَ
أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا

(النساء - ۲: ۱۰۲)

نماز سے غفلت اور دکھاوا

پس ان نمازیوں کے لئے فرمایا ہے۔ جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ
عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝
الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ۝ (الماعون - ۱۰۰: ۱۰۱)
إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ
وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۖ وَإِذَا قَامُوا
إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كَسَالَىٰ يُرَاءُونَ
النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا
قَلِيلًا ۝ (النساء - ۲: ۱۴۲)

بے شک منافق اللہ سے چال بازی کرتے ہیں۔ اور وہ ان سے چال چلنے والا ہے اور جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں۔ تو کاپلی سے کھڑے ہوتے ہیں۔ صرف لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر تھوڑا سا۔

نماز برائیوں سے روکتی ہے۔

تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعے بھیجی گئی ہے۔ اور نماز قائم کرو یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے۔

أَتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ
وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ
تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ
وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

مَا تَصْنَعُونَ ۝ (العنکبوت - ۲۹: ۲۵)

اللہ جانتا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو۔

نماز کی پابندی کا اجر

لَٰئِنۡ أَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَآتَيْتُمُ
الزَّكٰوةَ وَآمَنْتُمۡ بِرُسُلِي
وَعَزَّزْتُمُوهُمۡ وَأَقْرَضْتُمُ
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّا كَفِّرَنَّ
عَنكُمۡ سَيِّئَاتِكُمۡ وَلَا دُخِلَنَّكُمُ
جَنَّتِ تَجْرِي مِنۡ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

اگر نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو
اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور ان کی مدد
کرتے رہو۔ اور اللہ کو اچھے طور پر قرض دیتے
رہو۔ تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کر
دوں گا۔ اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل
کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

(المائدہ - ۵: ۱۲)

نماز نہ پڑھنے کی سزا

كُلُّ نَفْسٍ مِّمَّا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۚ
إِلَّا أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۚ فِي جَنَّتِ
يَتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ الْمُجْرِمِينَ ۚ
مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرِهِ ۚ قَالُوا كَمْ
نَكُّ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۚ (المدثر - ۴۳: ۳۸ تا ۳۴)

ہر شخص اپنے کسب کے بدلے رہن ہے۔
وائیں بازو والوں کے سوا، جو جنتوں میں ہوں
گے۔ وہ مجرموں سے پوچھیں گے۔ تمہیں کیا چیز
دوزخ میں لے گئی۔ وہ کہیں گے ہم نماز
پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔

روزہ

فرض ہے۔

اے ایمان والو تم پر روزے اسی طرح

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلوں پر
 فرض کئے گئے تھے۔ تاکہ تم پر ہیزگار بنو۔ یہ گنتی
 کے دن ہیں۔ پس تم میں سے جو کوئی بیمار ہو۔ یا
 سفر میں ہو۔ تو وہ بعد کے دنوں میں گنتی پوری
 کرے۔ اور جو اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ وہ
 ایک مسکین کا کھانا بدلے کے طور پر دیں۔ اور جو
 کوئی اپنی خوشی سے کچھ زیادہ نیکی کرے۔ وہ
 اس کے لئے اچھا ہے۔ اور اگر تم روزہ رکھو تو
 یہ تمہارے ہی لئے بہتر ہے۔ اگر تم جانتے ہو۔

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ه
 أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ
 مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ
 مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ
 يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ
 فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ
 وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ إِنْ
 كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ه (البقرة- ۱۸۳ تا ۱۸۴)

جو اس مہینے کو پائے روزہ رکھے

رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن اتارا
 گیا۔ جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔ اور ہدایت
 کی واضح دلیلیں ہیں۔ اور (حق و باطل میں)
 فیصلہ کن ہے پس تم میں سے جو کوئی موجود ہو۔ وہ
 مہینے بھر کے روزے ضرور رکھے۔ البتہ جو مریض ہو یا
 سفر میں ہو تو وہ بعد میں گنتی پوری کرے۔ اللہ تمہارے
 ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے۔ سختی کرنا نہیں چاہتا
 اس لئے یہ طریقہ تمہیں بتایا جا رہا ہے۔ تاکہ تم روزوں
 کی تعداد پوری کر سکو۔ اور جس ہدایت اللہ نے تمہیں
 سرفراز کی ہے۔ اس پر اللہ کی کبریا کی کا اظہار و اعتراف
 کرو اور شکر گزار بنو۔

شَهْرٍ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ
 الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ
 مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ فَمَنْ
 شَهِدَ مِنْكُمْ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ
 وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ
 فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ يُرِيدُ اللَّهُ
 بِكُمْ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمْ الْعُسْرَ
 وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ
 عَلَى مَا هَدَاكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

روزے کے آداب

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ
 إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۗ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ
 وَأَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ
 أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَخْتَلُونَهُ
 فَأَبْعَثْنَا عَلَيْكُمْ
 وَقَفَّيْنَا عَنْكُمْ
 قَالُوا يَا بَشْرُوهُنَّ
 وَأَبْتَفُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ
 لَكُمْ ۗ وَكُلُوا
 وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ
 لَكُمُ الْخَيْطُ
 الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ
 الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ
 ثُمَّ أَتَمُّوا
 الصِّيَامَ إِلَى الْيَلْحَ وَلَا تَبْشَرُوا
 هُنَّ وَأَنْتُمْ عَاكِفُونَ فِي
 الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ
 فَلَا تَقْرُبُوهَا ۗ كَذَلِكَ يَبَيِّنُ اللَّهُ
 آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

(البقرة-۱۸۰:۲)

تہارے لئے روزوں کے زمانے میں راتوں کو
 اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے۔
 وہ تمہارے لئے لباس ہیں۔ اور تم ان کے لئے
 لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہو گیا کہ تم لوگ چھپکے
 اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے مگر اس
 نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تم سے درگزر فرمایا۔
 اب تم اپنی بیویوں کے ساتھ شبِ باشی کرو۔ اور
 جو لطف اللہ نے تمہارے لئے جائز کر دیا ہے اسے
 حاصل کرو۔ نیز راتوں کو کھاؤ پیو یہاں تک کہ تم کو
 سیاہی شب کی دھاری سے سپیدہ صبح کی دھاری
 نمایاں نظر آجائے۔ تب سب کام چھوڑ کر رات تک
 اپنا روزہ پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو۔
 تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی باندھی
 ہوئی حدیں ہیں۔ ان کے قریب نہ پھٹکنا۔ اس
 طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کے لئے بصراحت
 بیان کرتا ہے۔ توقع ہے کہ وہ غلط رویے سے بچیں گے۔

روزہ دار کے لئے عظیم اجر

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

باليقين جو مرد اور جو عورتیں مسلم ہیں۔ مومن

ہیں۔ مطیع فرمان ہیں، راست باز
ہیں۔ صابر ہیں۔ اللہ کے آگے جھکنے
والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں،
روزہ رکھنے والے ہیں۔ اپنی شرمگاہوں
کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور اللہ کو
کثرت سے یاد کرنے والے ہیں
اللہ نے ان کے لئے مغفرت اور بڑا
اجر مہبتا کر رکھا ہے۔

وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَنَاتِ
وَالْقَنَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ
وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَشِيعِينَ
وَالْخَشِيعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
وَالصَّابِغِينَ وَالصَّابِغَاتِ وَالْحَفِظِينَ
فُرُوجَهُمْ وَالْحَفِظَاتِ وَالذَّكِرِينَ
اللَّهُ كَثِيرًا وَالذِّكْرُ أَكْثَرُ أَعَدَّ اللَّهُ
لَهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا

(الاحزاب - ۳۳-۳۵)

حج

صاحب استطاعت پر فرض ہے

لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک
پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو۔ وہ اس کا حج کرے
اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو
اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ
اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ
فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ

(ال عمران - ۹۷، ۹۸)

حج کے آداب

حج کے مہینے معلوم ہیں۔ اور جو کوئی ان میں
یہ فرض ادا کرنے کا ارادہ کرے۔ تو حج میں نہ تو
فحش بات کرے نہ گناہ اور نہ جھگڑا۔

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ فَمَنْ
فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ
وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ

(البقرة - ۱۹۷)

احکام حج

وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ
 أُخْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ
 الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ
 حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ
 كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ بِهِ
 مِنْ رَأْسِهِ فِدْيَةٌ مِمَّنْ صِيَامٍ
 أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ فَإِذَا أَمِنْتُمْ
 فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ
 فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَمَنْ
 لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامٌ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي
 الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ
 تِلْكَ عَشْرَةٌ كَامِلَةٌ ذَلِكَ
 لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِي
 الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاتَّقُوا اللَّهَ
 وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ
 الْعِقَابِ ۝

(البقرة - ۱۹۶:۲)

حالتِ احرام میں شکار نہ کرو

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

اللہ کی خوشنودی کے لئے جب حج اور عمرے کی
 نیت کرو۔ تو اسے پورا کرو۔ اور اگر کہیں گھر جاؤ
 تو جو قربانی میسر آئے۔ اللہ کی جناب میں پیش کرو۔
 اور اپنے سر نہ مونڈو جب تک کہ قربانی اپنی جگہ
 نہ پہنچ جائے۔ مگر جو شخص مریض ہو۔ یا جس کے سر
 میں کوئی تکلیف ہو۔ اور اس بنا پر اپنا سر منڈوالے
 تو اسے چاہیے کہ فدیے کے طور پر روزے رکھے
 یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر اگر تمہیں اس
 نصیب ہو جائے۔ (اور تم حج سے پہلے مکے
 پہنچ جاؤ) تو جو شخص تم میں سے حج کا زمانہ آنے
 تک عمرے کا فائدہ اٹھائے۔ وہ حسبِ مقدور
 قربانی دے۔ اور اگر قربانی میسر نہ ہو تو تین روزے
 حج کے زمانے میں اور سات گھر پہنچ کر، اس طرح پورے
 دس روزے رکھے۔ یہ عایت ان لوگوں کیلئے ہے
 جن کے گھر مسجد حرام کے قریب ہوں۔ اللہ کے ان
 احکام کی خلاف ورزی سے بچو اور خوب جان
 لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

اور خشکی کا شکار، جب تک تم احرام کی حالت

میں ہو، تم پر حرام کیا گیا ہے۔ پس بچو اس خدا کی نافرمانی سے جس کی پیشی میں تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔

حُرْمًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝
(المائدة - ۵ : ۹۶)

حالتِ احرام میں شکار کی سزا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ
وَأَنْتُمْ حُرْمٌ ۖ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ
مُتَعَمِّدًا فَجَزَاءُ مِثْلُ مَا قَتَلَ
مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ
مِّنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ
أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلٌ
ذَلِكَ صِيَامًا لِيَذُوقَ وَبَالَ
أَمْرِهِ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ
وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ
وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

(المائدة - ۵ : ۹۵)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، احرام کی حالت میں شکار نہ مارو اور اگر تم میں سے کوئی جان بوجھ کر ایسا کر گزے تو جو جانور اس نے مارا ہو اسی کے ہم پلہ ایک جانور اسے پیشیوں میں سے نذر دینا ہوگا۔ جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں گے اور یہ تہرانہ کعبہ پہنچایا جائے گا۔ یا نہیں تو اس گناہ کے کفارہ میں چند مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا۔ یا اس کے بقدر روزے رکھتے ہوں گے۔ تاکہ وہ اپنے کئے کا مزہ چکھے پہلے جو کچھ ہو چکا اسے اللہ نے معاف کر دیا۔ لیکن اب اگر کسی نے اس حرکت کا اعادہ کیا۔ تو اس سے اللہ بدلہ لے گا۔ اللہ سب کے غالب ہے اور بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے۔

زکوٰۃ

زکوٰۃ دیتے رہو

فَاذْكُم تَفْعَلُوا وَتَابَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ
فَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

اگر تم ایسا نہ کرو۔ اور اللہ نے تم کو اس سے معاف کر دیا۔ تو نماز قائم کرتے رہو۔ زکوٰۃ دیتے

رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو۔ اللہ اس سے باخبر ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝

(المجادلة - ۵۸: ۱۳)

یہ قرآن ہدایت ہے ان کے لئے جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کئے ہیں

قُرْآنٍ مِّنْهُ هُدًى وَبُحْرَانٌ ۝
الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ

(البقرة - ۲: ۳)

اللہ کے پسندیدہ بندوں کا عمل

اور ہم نے ان کو امام بنا دیا۔ جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے۔ اور ہم نے انہیں وحی کے ذریعے نیک کاموں کی اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی ہدایت کی۔ اور وہ ہمارے عبادت گزار تھے۔

وَجَعَلْنَاهُمْ أَيْمَةً يَهْتَدُونَ
بِأَمْرِنَا وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ وَكَانُوا لَنَا عَابِدِينَ

(الانبیاء - ۲۱: ۷۳)

وہ اپنے گھروالوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا۔ اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ انسان تھا۔

وَكَانَ يَأْمُرُ أَهْلَهُ بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهِ مَرْضِيًّا

(مریم - ۱۹: ۵۵)

وہ لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور اقامت نماز اور ادا کرنے زکوٰۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے

رِجَالٌ لَا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَوَلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ يَخَافُونَ

رہتے ہیں۔ جس میں دل اُلٹے اور دیدے
پتھر جانے کی نوبت آجائے گی۔

يَوْمَا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ
وَالْأَبْصَارُ ۝ (النور - ۲۳: ۳۷)

حکمرانوں کی ذمہ داری

جنہیں ہم اگر زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز
قائم کریں گے۔ زکوٰۃ دیں گے۔ نیکی کا حکم دیں
گے اور بُرائی سے منع کریں گے۔ اور تمام معاملات
کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ
أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ
وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا
عَنِ الْمُنْكَرِ ۗ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ
(الحج - ۲۲: ۴۱)

اہل بیت المؤمنین کو بھی حکم

(نبی کی بیوی، نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ
اور اس کے رسول کی اطاعت کرو

وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتَيْنَ الزَّكَاةَ
وَأَطَعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ (الاحزاب - ۳۳: ۳۳)

مال میں حقیقی اضافے کا باعث

اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے
کے ارادے سے دیتے ہو۔ اسی کے دینے والے
درحقیقت اپنے مال بڑھاتے ہیں۔

وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ زَكَاةٍ تُرِيدُونَ
وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ
(الروم - ۳۰: ۳۹)

درست دین یہی ہے۔

اور ان کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ

تھلکہ اللہ کی بندگی کریں اپنے دین کو اس
کے لئے خالص کر کے، بالکل یکسو ہو کر، اور
نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ یہی ہدایت
صحیح اور درست دین ہے۔

مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ
وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ
وَذَلِكَ دِينُ الْقِيَمَةِ ۝
(البینۃ - ۹۸ : ۵)

اللہ کی طرف سے بشارت

ہدایت اور بشارت ان ایمان لانے والوں
کیلئے ہے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے
ہیں۔ اور آخرت پر پورا یقین رکھتے ہیں۔

هُدًى وَبُشْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝
الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَ
يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
هُمْ يُوقِنُونَ ۝ (النمل - ۲۴ : ۳۱)

اللہ کی رحمت کا باعث

مومن مرد اور مومن عورتیں، یہ سب ایک
دوسرے کے رفیق ہیں۔ بھلائی کا حکم دیتے ہیں۔
اور بُرائی سے روکتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں۔
زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور اللہ اور اس کے رسول
کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن
پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی۔ یقیناً اللہ
سب پر غالب اور حکیم و داناستے۔

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ
أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيمُونَ
الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ
وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ
سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ
عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ (التوبہ - ۹ - ۱۷)

اللہ نے، فرمایا سزا تو میں جسے چاہتا ہوں
دیتا ہوں۔ مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی

قَالَ عَذَابِي أُصِيبُ بِهِ مَنْ أَشَاءُ
وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ۝

ہوتی ہے۔ اور اسے میں ان لوگوں کے
حق میں لکھوں گا۔ جو نافرمانی سے پرہیز کریں گے۔
زکوٰۃ دیں گے اور میری آیات پر ایمان لائیں گے۔

فَسَاكِبْتُهَا لِلَّذِي تَتَّقُونَ
وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِي هُمْ
بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٥٦﴾ (الاعراف - ٤: ١٥٦)

برائیوں سے بچنے کا ذریعہ

اگر تم نے نماز قائم رکھی۔ اور زکوٰۃ دی اور میرے
رسولوں کو مانا اور ان کی مدد کی اور اپنے خدا کو
اچھا فرض دیتے رہے۔ تو یقین رکھو کہ میں تمہاری
برائیاں تم سے زائل کر دوں گا۔ اور تم کو ایسے
باغوں میں داخل کروں گا۔ جن کی نیچے نہریں
بہتی ہوں گی۔

لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ
الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمْ
نُفُوهُمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا لَّا يَكْفُرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَلَا دَخَلَنَّكُمْ جَنَّتٍ تَجْرِعُ مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ﴿١٥٧﴾ (المائدة - ٥: ١٢)

مسلمان ہونے کی علامت

پھر اگر وہ توبہ کر لیں۔ اور نماز قائم کریں اور
زکوٰۃ دیں۔ تو انہیں چھوڑ دو۔ اللہ درگزر فرمانے
والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ
آتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ إِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿٥٩﴾ (التوبة - ٥: ٥٩)

پس اگر وہ توبہ کر لیں۔ اور نماز قائم کریں اور
زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور
جاننے والوں کے لئے ہم اپنے احکام
واضح کئے دیتے ہیں۔

فَإِنْ تَابُوا وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ
آتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا سَبِيلَهُمْ
وَنُفُصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٦٠﴾

(التوبة - ٥: ١١)

آفرت کا اجر

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ تم اپنی عاقبت کے لئے جو بھلائی کما کر آگے بھیج گے۔ اللہ کے ہاں اسے موجود پاؤ گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو۔ وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

جو لوگ ایمان لے آئیں۔ اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں۔ اور زکوٰۃ دیں، ان کا اجر بے شک ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَمَا تَقْدُمُوا لَأَنفُسِكُمْ مِّنْ
خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ
بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ (البقرة - ۱۱۰، ۱۱۱)
إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُونَ ۝ (البقرة - ۲، ۲۴۴)

زکوٰۃ نہ دینے والے کے لئے تباہی

اور تباہی ہے ان مشرکوں کے لئے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آفرت کے منکر ہیں۔

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا
يُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ
هُمْ كَفِرُونَ ۝ (حج السجدة - ۳۱، ۳۲)

سائل اور محروم کا حق

ان (متقی لوگوں) کے مالوں میں سائل اور محروم کے لئے حق ہے۔

جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ
وَالْمَحْرُومِ ۝ (الذَّارِيَةِ - ۱۹، ۲۰)
وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ

مقرر حق ہے۔

رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین
اور مسافر کو اس کا حق۔ اور فضول خرچی
نہ کرو۔

رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور
مسافر کو اس کا حق یہ طریقہ بہتر ہے ان
لوگوں کے لئے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے
ہیں۔ اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (المعارج - ۲۴: ۲۵)

وَأْتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ
وَإِنَّ السَّبِيلَ وَلَا تَبْذُرْ تَبْذِيرًا

رَبِّي (سرائیل - ۱۷: ۲۶)

فَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ
وَإِنَّ السَّبِيلَ ذَلِكَ خَيْرٌ لِلَّذِينَ
يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ وَأُولَئِكَ هُمُ

الْمُقْلِحُونَ (الروم - ۳۰: ۳۸)

پیداوار پر اللہ کا حق

كُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ إِذَا أَثْمَرَ وَآتُوا
حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ وَلَا تُسْرِفُوا
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

(الانعام - ۶: ۱۳۱)

کھاؤ ان کی پیداوار جب کہ یہ پھلیں۔ اور
اللہ کا حق ادا کرو جب ان کی فصل کاٹو۔ اور
حد سے نہ گزرو کہ اللہ حد سے گزرنے والوں
کو پسند نہیں کرتا۔

بَابُ سَوْمٍ

اللہ اور بندے کا تعلق

اللہ کا ذکر

اللہ کا ذکر کرو

پس تم مجھے یاد رکھو۔ میں تمہیں یاد رکھوں گا۔
اور میرا شکر ادا کرو۔ اور کفر نہ کرو۔

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا
لِي وَلَا تَكْفُرُوا ۝ (البقرة-۱۵۲:۲)

ہر حال میں اللہ کو یاد کرو۔

جو لوگ اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے، بیٹھے
اور لیٹے ہوئے۔ اور آسمانوں اور زمین کے
پیدا ہونے میں غور کرتے ہیں رکھتے ہیں، اے
ہمارے پالنہار تو نے یہ سب کچھ بے فائدہ پیدا
نہیں کیا۔ تو پاک ہے پس ہم کو آگ کے
عذاب سے بچا۔

اپنے پروردگار کو عاجزی سے اور
چھپا کر پکارو۔

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَ
قُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ
فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا
سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(ال عمران - ۳: ۱۹۱)

أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَ
خُفْيَةً ۝ (الاعراف - ۵۵: ۷)

اللہ کا شکر ادا کرو

وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ
وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّيَ عَنِّي كَرْيَمٌ

(النمل - ۲۴-۲۰)

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ طَقِيلًا مَّا
تَشْكُرُونَ

(الاعراف - ۱۰:۷)

اور جو شخص شکر کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے
شکر ادا کرتا ہے۔ اور جو کوئی کفر کرے تو بیشک
میرا رب بے نیاز کرم کرنے والا ہے۔

اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کی
جگہ دی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے
سامان زندگی پیدا کیا۔ تم لوگ بہت ہی کم
شکر کرتے ہو۔

اللہ کا ذکر ہدایت کا ذریعہ ہے

رِبَّالَّذِينَ لَا تُلْهِهِمْ تِجَارَةٌ وَ
لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَإِقَامِ
الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ
يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ
الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ

(النعد - ۲۲:۳۷)

اللہ کے نور کی طرف رہنمائی پانے والے، وہ
لوگ ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ
کی یاد سے اور اقامتِ صلوٰۃ اور ادا کرنے کی زکوٰۃ
سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے
رہتے ہیں جس میں دل اٹٹنے اور دیدے پھرا
جانے کی نوبت آجائے گی۔

اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ
أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ

اے ایمان والو! تم کو تمہارے مال اور تمہاری
اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ اور جو

کوئی ایسا کرے گا تو ایسے ہی لوگ ناکام
رہنے والے ہیں۔

ذَكَرَ اللَّهُ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ
فَأُولَئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ ۝

(المنفقون - ۶۳: ۱۹)

صلاحیت کے مطابق ذمہ داری

برداشت کے مطابق ذمہ داری

کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر
حکم نہیں دیا جاتا۔

لَا تُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

(البقرة - ۲: ۲۳۳)

اللہ کسی متنفس پر اس کی قدرت سے
بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ

(البقرہ - ۲: ۲۸۶)

اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اس سے
زیادہ کا وہ اسے مکلف نہیں کرتا۔

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَّا آتٰهَا

(الطلاق - ۶۵: ۷۰)

اللہ تخفیف کرنا چاہتا ہے۔

اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا
ہے۔ کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ
وَخَلَقَ الْإِنسَانَ ضَعِيفًا

(النساء - ۲: ۲۸)

خدا کی طرف سے آزمائش

آزمائش ضرور ہوگی

تہیں مال اور جان دونوں کی آزمائش پیش
آکر رہیں گی۔ اور تم اہل کتاب اور مشرکین

لَتُبْلَوْنَ فِيْ أَمْوَالِكُمْ وَ
أَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنْ

سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سُنو گے
اگر ان سب حالات میں تم صبر اور
خدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ
بڑے حوصلے کا کام ہے۔

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذَى كَثِيرًا
وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ
ذَلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝

(ان عمران - ۱۸۶:۳)

کیا تم سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ
گے حالانکہ ابھی تمہیں وہ حالت پیش نہیں
آئی جو تم سے پہلے ایمان لانے والوں پر
گزر چکی ہے۔ ان پر ایسی تنگی اور سختی واقع
ہوئی اور وہ اس طرح جھٹکائے گئے کہ
رسول اور ان کے ساتھی اہل ایمان پکار اٹھے کہ
اللہ کی مدد کہاں ہے۔ بیشک اللہ کی مدد قریب
اور اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے تو اس
قوم کو بھی ایسا ہی نقصان پہنچ چکا ہے اور
ہم دنوں کو ان لوگوں کے درمیان ادا لیتے بدلتے
رہتے ہیں۔ اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے
اور تم میں سے گواہ بن لے۔ اور اللہ ظالموں
کو پسند نہیں کرتا۔

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ
وَلَمَّا يَأْتِكُمْ مَثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا
مِنْ قَبْلِكُمْ مَسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ
وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّى يَقُولَ
الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ
مَتَى نَصُرَ اللَّهُ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ
قَرِيبٌ ۝ (البقرہ - ۲: ۲۱۴)

إِنْ يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ
الْقَوْمَ قَرْحٌ مِثْلُهُ ۚ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ
نُذِرُوا لَهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ
اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَيَتَّخِذَ
مِنْكُمْ شُهَدَاءَ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ
الظَّالِمِينَ ۝ (ال عمران - ۳: ۱۱۴)

ثابت قدمی جانچنے کے لئے

کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم جنت میں جاؤ

أَمْ حَسِبْتُمْ أَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

ہو گے۔ حالانکہ اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو
تو دیکھا ہی نہیں جو جہاد کرتے ہیں اور نہ ان
کو دیکھا ہے جو ثابت قدم رہنے والے ہیں۔
ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ
تمہارے حالات کی جانچ کریں اور دیکھ لیں کہ
تم میں مجاہد اور ثابت قدم کون ہیں۔

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللَّهُ الَّذِينَ جَاهَدُوا
مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصَّابِرِينَ ۝

(ال عمران - ۱۴۲)

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجَاهِدِينَ
مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ وَنَبْلُوَنَّكُمْ

(محمد - ۳۱)

عمل کا جائزہ لینے کے لئے

جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ تمہاری
آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں بارہ
اچھلے۔ اور وہ زبردست بھی ہے اور
درگزر فرمانے والا بھی۔

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ
لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝

(الملك - ۶۰)

شاید کہ پلٹ آئیں

ہم نے ان کو زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے
بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔ کچھ لوگ ان
میں نیک تھے اور کچھ اس سے مختلف۔ اور ہم
ان کو اچھے اور بُرے حالات سے آزمائش میں
مبتلا کرتے رہے کہ شاید یہ پلٹ آئیں۔

وَقَطَّعْنَاهُمْ فِي الْأَرْضِ أُمَّمًا
مِنْهُمْ الصَّالِحُونَ وَمِنْهُمْ
دُونَ ذَلِكَ وَبَلَّوْنَا نَهُمْ
بِالْحُسْنِ وَالسَّيِّئَاتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُونَ ۝ (الاعراف - ۱۶۸)

آزمائش نافرمانیوں کی وجہ سے

اسی طرح ہم ان کی نافرمانیوں کی وجہ سے

كَذَلِكَ نَبْلُوهُمْ بِمَا كَانُوا

ان کو آزمائش میں ڈال رہے تھے۔

يَفْسُقُونَ ۵ (الاعراف - ۱۶۳)

تکلیفوں کے ذریعے

اور البتہ ہم تمہیں آزمائیں گے خوف سے،
اور بھوک سے اور مال اور جان اور
پھلوں کی کمی سے اور آپ صبر کرنے
والوں کو خوشخبری دیجئے۔

وَلَتَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوعِ وَالْقَصْرِ مِنَ الْأَمْوَالِ
وَالْأَنْفُسِ وَالْثَّمَرَاتِ وَلَبِئْسَ
الصَّابِرِينَ ۵ (البقرة - ۱۵۵)

دنیاوی اشیا کو خوشامان بنا کر

جو کچھ مرد و سامان بھی زمین پر ہے اس کو ہم
نے زمین کی زمینت بنایا ہے تاکہ ان لوگوں کو
آزمائیں کہ ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے

إِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً
لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ أَيُّهُمْ أَحْسَنُ
عَمَلًا ۵ (الكهف - ۷۰)

افراد کو درجات میں تقسیم کر کے

وہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا اور
تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلے میں زیادہ
بلند درجے دیئے تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اس
میں تمہاری آزمائش کرے بے شک تمہارا
رب نرنائینے میں بھی بہت تیز ہے اور بہت
درگزر کرنے اور رحم فرمانے والا بھی ہے۔
اگرچہ تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک امت

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ
وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ
دَرَجَاتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِي مَا آتَاكُمْ
إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابِ وَإِنَّهُ
لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ۵

(الانعام - ۱۶۶)

وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَجَعَلَكُمْ أُمَّةً

وَاحِدَةً وَاللَّذِينَ لِيُبْلُوكُمْ
فِي مَا آتَاكُمْ فَاسْتَبِقُوا
الْخَيْرَاتِ ط

ر المائدة - ۵: ۲۸

بھی بنا سکتا تھا۔ لیکن اس نے یہ اس لئے کیا
کہ جو کچھ اس نے تم لوگوں کو دیا ہے اس میں
تمہاری آزمائش کرے۔ لہذا بھلائیوں میں ایک
دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔

ایک دوسرے کے ذریعے

وَلَوْ لَيْشَاءُ اللَّهُ لَأَنْتَصِرَ مِنْهُمْ
وَالَّذِينَ لِيُبْلُوكُمْ بَعْضُكُمْ
بِبَعْضٍ ط (محمد - ۲۴: ۲۴)

اللہ چاہتا تو خود ہی ان سے نمٹ لیتا، مگر
یہ طریقہ اس نے اس لئے اختیار کیا ہے،
تاکہ تم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے آزما

عام انسانوں کی کیفیت۔ بے تو خوش، بے تو ناخوش

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ
رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ
رَبِّيَ أَكْرَمَنِي ۚ وَأَمَّا إِذَا
مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ
فَيَقُولُ رَبِّيَ أَهَانَنِي ۚ

ر الفجر - ۸۹: ۱۵-۱۶

مگر انسان کا حال یہ ہے کہ اس کا جب
اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اسے عزت اور
نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے
مجھے عزت دار بنا دیا۔ اور جب وہ اس کو
آزمائش میں ڈالتا ہے اور اس کا رزق اس پر
تنگ دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔

عمل اور انعام الہی

یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ کسی ایسی نعمت
کو جو کسی قوم کو عطا کی ہو، انہیں بدلتا جب

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا
نِعْمَتَهُ أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّىٰ

شک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں
بدل ڈالتے بے شک اللہ سننے والا، جلتے
والا ہے۔

يُنْفِرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ
اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝

(الأنفال - ۵۳:۸)

بے کار سوالات نہ پوچھو

اے ایمان والو ایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم
پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہاری ناگواری کا سبب
ہو۔ اور اگر تم زمانہ نزول قرآن میں ان باتوں کو
پوچھو تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی۔ سوالات
گزشتہ اللہ نے معاف کر دیئے اور اللہ بخشنے
والا، حلم والا ہے۔

أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا
عَنْ أَشْيَاءَ إِنْ تُبَدَّلَ لَكُمْ تَسْوِكُمْ
وَإِنْ تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ
الْقُرْآنُ تُبَدَّلَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا
وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

(المائدہ - ۱۰۱:۵)

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكَ ثُمَّ
أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ۝ (المائدہ - ۱۰۲:۵)

ہدایت پر عمل

ہدایت کی طرف توجہ

دجن کے صلی بندے، اور وہ لوگ کہ جب ان کو ان
کے پروردگار کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے
تو وہ ان پر گونجے اور بہرے ہو کر نہیں رہ جاتے

وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ
لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ۝

(الفرقان - ۴۳:۲۵)

ہدایت کو پورا پورا مانو

کیا پھر تم کتاب کے بعض احکام مانتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو۔ پس کیا سزا ہو ایسے شخص کی جو تم میں سے ایسی حرکت کرے سوائے دنیوی زندگی کی رسوائی کے اور قیامت کے دن بڑے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں۔ اللہ ان حرکات سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو۔

أَفْتَوْمِنُونِ بِبَعْضِ الْكِتَابِ
وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ فَمَا جَزَاءُ
مَنْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْكُمْ إِلَّا خِزْيٌ
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَكَوْفٌ
أَلْقِيمَةٌ يُرَدُّونَ إِلَىٰ أَشَدِّ
الْعَذَابِ وَمَا لِلَّهِ بِعَافٍ
عَمَّا تَعْمَلُونَ ۝ (البقرة - ۸۵:۲)

وحی کی پیروی کرو

آپ اسی کی پیروی کیجئے جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کیا گیا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنْ
رَبِّكَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَأَعْرِضْ
عَنِ الْمُشْرِكِينَ ۝
(الانعام - ۱۰۴:۶)

رسول کی پیروی کرو

کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرمادے گا۔

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ
فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوبَكُمْ ۝ (ال عمران - ۳۱:۳)

اسلام پر پورا پورا عمل کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا
فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِينٌ (البقرہ - ۲۰۸:۲)

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے
داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم
کی پیروی نہ کرو۔ بے شک وہ تمہارا
کھلا دشمن ہے۔

ہدایت کا مقصد نصیحت ہے

وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ
وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ
وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهِ

(البقرہ - ۲۳۱:۲)

اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں عطا کی ہیں ان کو یاد
کرو۔ اور اس حقیقت کو بھی کہ اس نے
تمہارے لئے کتاب اور حکمت نازل کی تاکہ
تم نصیحت حاصل کرو۔

ہدایت پر عمل باعث تکین ہے

فَأَمَّا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ حَزَنُونَ

(البقرہ - ۳۸:۲)

پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کسی
قسم کی ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت
پر عمل کرے گا ایسے لوگوں کو نہ کوئی ڈر
ہوگا اور نہ غم۔

غیر مسلموں کی پیروی نہ کرو

وَلَنْ تَرْضَىٰ عَنْكَ الْيَهُودُ وَلَا

اور یہودی اور نصرانی ہرگز آپ سے راضی

نہ ہوں گے جب تک آپ ان کی پوری پوری پیروی نہ کریں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اصل میں ہدایت کا راستہ وہی ہے جو خدانے بتایا ہے۔ اور اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا تو آپ کو خدا سے بچانے والا کوئی ساتھی یا مددگار نہ ہوگا۔

النَّصْرَى حَتَّى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ
قُلْ إِنْ هَدَى اللَّهُ هُوَ الْهُدَىٰ
وَلَئِنْ أَتَّبَعْتُمْ أَهْوَاءَهُمْ
بَعْدَ الَّذِي جَاءَكُمْ مِنَ الْعِلْمِ
مَا لَكُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ
وَلَا نَصِيرٍ ۝

(البقرة - ۱۲۰:۲)

خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

اور اگر آپ ان کی خواہشات کی پیروی کریں اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا ہو تو یقیناً آپ ظالموں میں سے ہونگے۔

وَلَئِنْ أَتَّبَعْتُمْ أَهْوَاءَهُمْ
بَعْدَ مَا جَاءَكُمْ مِنَ الْعِلْمِ
إِنَّكُمْ لَمِنَ الظَّالِمِينَ ۝ (البقرہ - ۱۲۵:۲)

فیصلے کا ضابطہ

کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرو

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی۔ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مقدمے فیصلے کے لئے شیطان کے پاس لے جائیں۔ حالانکہ ان کو حکم دیا گیا ہے کہ اس کو نہ

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ
أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا نُزِّلَ إِلَيْكَ
وَمَا نُزِّلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ
أَنْ يَتَّخِذُوا إِلَى الطَّاغُوتِ
وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا بِهِ
فِي يَدِ الشَّيْطَانِ أَنْ يُضِلَّهُمْ

بائیں اور شیطان انکو بہکا کر بہت دُورے
جانا چاہتا ہے۔

ضَلَّالًا بَعِيدًا ۵

(النساء - ۲: ۹۰)

نزاع کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹادو

پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملے میں نزاع
پیدا ہو جائے تو اسے اللہ اور رسول کی
طرف لوٹادو۔ بشرطیکہ تم اللہ اور یومِ آخرت
پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ امور سب بہتر ہیں۔
اور ان کا انجام نیکوئی میں خوش تر ہے۔

فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ
فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ
إِن كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ
وَ أَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۵ (النساء: ۵۹)

ہدایت کے مطابق فیصلہ کرو

ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق سے لے کر
آئی ہے اور اکتاب میں سے جو کچھ اس کے آگے
موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی
محافظ و نگہبان ہے۔ لہذا تم خُدا کے نازل کردہ
قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ
کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے اس سے
مُنہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔
اور یہ کہ ان کے درمیان اللہ کے نازل کردہ
قانون کے مطابق فیصلہ کرو۔ اور ان کی خواہشات
کی پیروی نہ کرو اور احتیاط کرو کہ وہ تمہیں

وَأَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ الْكِتَابِ وَ مَهْمِنًا عَلَيْهِ
فَأَحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ
اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ
عَمَّا جَاءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۵

(المائدة - ۵: ۴۸)

وَ أَنْ أَحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَا أَنْزَلَ
اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءَهُمْ
وَ أَحْذَرُهُمْ أَنْ يَفْتِنُوكَ

تم پر اللہ کی نازل کردہ بعض چیزوں سے
بہکاؤں پس اگر وہ اعراض کریں تو جان
لیں کہ اللہ نے ان کے بعض جرموں پر ان
کو سزا دینے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اور لوگوں
میں سے بہت سے البتہ فاسق ہیں۔

عَنْ بَعْضِ مَا أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكَ
فَإِنْ تَوَلَّوْا فَاَعْلَمُ أَنَّمَا يُرِيدُ
اللَّهُ أَن يَصِيبَهُمْ بِبَعْضِ
ذُنُوبِهِمْ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
النَّاسِ لَفَاسِقُونَ ۝ (المائدة - ۵: ۴۹)

ہدایت کے مطابق فیصلہ نہ کرنے والے۔ فاسق۔ ظالم۔ کافر

اور جو شخص اللہ کے نازل کئے ہوئے
قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے
ہی لوگ فاسق ہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝
(المائدة - ۵: ۴۴)

اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے قانون
کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ
ظالم ہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝
(المائدة - ۵: ۴۵)

اور جو کوئی اللہ کے نازل کئے ہوئے قانون
کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ
کافر ہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ ۝
(المائدة - ۵: ۴۴)

علم

اور (اللہ نے)، آدم کو تمام نام سکھائے۔

اللہ نے آدم کو سکھایا
وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا
(البقرة - ۲: ۳۱)

اللہ کا فضل ہے

اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل کی اور آپ کو وہ باتیں سکھائیں جو آپ نہ جانتے تھے۔ اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ
وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ
تَعْلَمُ ۗ وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ
عَظِيمًا ۝ (النساء - ۱۱۳)

کہہ دیجئے کیا علم والے اور وہ لوگ جو نہیں جانتے کہیں برابر ہوتے ہیں۔

عِلْمُ وَالے اور بے علم برابر نہیں
قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ
وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ (الزمر - ۹۰)

اللہ نے فرشتوں نے اور علم والوں نے گواہی دی کہ بے شک اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور وہ اعتدال کے ساتھ قائم ہے۔

عِلْمُ وَالے ہی خدا شناس ہوتے ہیں
شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰئِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ
قَائِمًا بِالْقِسْطِ ۗ
(آل عمران - ۱۸)

اور وہ لوگ جو علم میں پختہ کار ہیں کہتے ہیں کہ ہم ہر اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو ہمارے رب کی طرف سے اور صرف عقل والے لوگ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

عِلْمُ وَالے ہی ایمان لاتے ہیں
وَالرَّاسِخُونَ فِي الْعِلْمِ يَقُولُونَ
إِٰمَنَّا بِهِ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا
وَمَا يَذَّكَّرُ إِلَّا أُولُو الْأَلْبَابِ ۗ
(آل عمران - ۷۰)

اللہ علم والوں کے درجے بلند کرے گا
 يَرْفَعُ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ
 وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ
 اور اللہ تم میں سے ان لوگوں کے درجے بلند کرے
 گا جو ایمان لائے اور جن کو علم دیا گیا۔
 (المجادلة - ۵۸: ۱۱)

اللہ اور رسول کی اطاعت

اطاعت کرو
 وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ لَعَلَّكُمْ
 تُرْحَمُونَ (آل عمران - ۳: ۱۳۲)
 اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ
 تم پر رحم کیا جائے۔

اللہ کا انعام
 وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ
 فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ
 عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ
 وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَ
 حَسُنَ أُولَٰئِكَ رَفِيقًا (النساء - ۴: ۶۹)
 اور جو شخص اللہ اور رسول کا کہنا مان لے گا
 تو ایسے لوگ ان حضرات کے ساتھ ہوں گے
 جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی انبیاء
 صدیقین، شہداء اور صلحاء اور یہ لوگ بہت
 اچھے رفیق ہیں۔

اعراض نہ کرو

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ
 وَأَحْذَرُوا فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْمُوا
 اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت
 کرو اور احتیاط رکھو اور اگر اعراض کرو گے

أَنَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلِغُ الْمُبِينُ ۝

رالمائدہ - ۵: ۹۲

تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف
صاف پہنچا دینا ہے۔

روگردانی نہ کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ
رَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا عَنَّهُ وَ أَنْتُمْ

تَسْمَعُونَ ۝ (الأنفال - ۸: ۲۰)

اے ایمان والو! اللہ کا اور اس کے رسول
کا کہنا مانو اور اس سے روگردانی نہ کرو
حالانکہ تم سنتے ہو۔

عمل برباد نہ کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ
وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تَبْطُلُوا

أَعْمَالَكُمْ ۝ (محمد - ۲۴: ۳۳)

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور
رسول کی اطاعت کرو۔ اور اپنے اعمال
کو برباد مت کرو۔

کامیابی کا ذریعہ

وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ
فاز فوزاً عظيماً ۝ (الأحزاب - ۳۳: ۱۱)

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَمَنْ يُطِيعِ
اللَّهَ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَذَلِكَ الْفَوْزُ

الْعَظِيمُ ۝ (النساء - ۲: ۱۳)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت
کرے گا سو وہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔
یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں اور جو کوئی
اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے
گا تو وہ اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا
جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ان میں
ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے

نافرمانی - صریح گمراہی

کسی ایمان والے مرد اور ایمان والی عورت کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی کام کا حکم دے دیں پھر ان کو ان کے اس کام میں کوئی اختیار باقی رہے۔ اور جس کسی نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی، وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

وَمَا كَانَ لِلْمُؤْمِنِ وَلَا الْمُؤْمِنَةِ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا
(الاحزاب - ۳۲: ۳۶)

مخالفت - بڑی رسوائی

کیا ان کو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو بلا شک اس کے لئے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَنْ يُجَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ۝ (التوبة - ۹: ۶۳)

توکل

ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اسی میں تمہارے لئے کوئی بڑی منفعت رکھ دے۔

اشیا کی حقیقت، اللہ ہی جانتا ہے
فَعَسَى أَنْ تَكْرَهُهُوَ شَيْئًا
وَيَجْعَلِ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝
(النساء - ۱۹: ۴)

اور ممکن ہے کہ تم کسی شے کو ناپسند کرو۔

وَعَسَى أَنْ تَكْرَهُهُوَ شَيْئًا

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَعَسَى أَنْتُمْ
تُحِبُّوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

(البقرہ - ۲: ۲۱۶)

حالانکہ وہ تمہارے لئے اچھی ہو اور ممکن
ہے کہ تم کسی شے کو پسند کرو اور وہ
تمہارے لئے بُری ہو اور اللہ جانتا ہے
اور تم نہیں جانتے۔

اللہ پر بھروسہ کرو۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى

بِاللَّهِ وَكِيلًا ۝ (النساء - ۴: ۸۱)

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

(ال عمران - ۳: ۱۲۲)

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ

لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُ لَكُمْ فَمَنْ

ذَٰلِذِ يَنْصُرْكُم مِّنْ أَعْدَائِهِ

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝

(ال عمران - ۳: ۱۶۰)

اور اللہ پر بھروسہ کرو اور اللہ کافی
کار ساز ہے۔

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر اعتماد
رکھنا چاہئے۔

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب
نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہارا ساتھ چھوڑ دے
تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے
گا۔ اور مومنوں کو چاہئے کہ وہ اللہ ہی پر
اعتماد کریں۔

اللہ پر بھروسہ۔ ایمان کی شرط

وَعَلَى اللَّهِ فَتَوَكَّلُوا إِن كُنْتُمْ

مُؤْمِنِينَ ۝ (المائدہ - ۵: ۲۳)

اور اللہ ہی پر توکل کرو اگر تم ایماندار
ہو۔

اللہ توکل کو پسند کرتا ہے۔

اور پھر جب آپ سُختہ ارادہ کر لیں تو اللہ

فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ ۝

پر اعتماد کریں۔ بے شک اللہ اعتماد کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ ۝

(۲۱ آل عمران - ۱۵۹:۳)

متوکل پر اللہ کا انعام

سو جو کچھ تم کو دیا دلا یا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے لئے ہے اور جو کچھ اللہ کے یہاں ہے۔ وہ اس سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے۔ وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

فَمَا أُوتِيتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ وَأَلْبَقِيَ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ

(الشوری - ۲۲:۳۶)

تقویٰ

اللہ سے ڈرو

اور اللہ سے ڈرو۔ اور سُنو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ اور اللہ سے ڈرو اور یہ جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے اور اگر تم احسان کرو اور پرہیزگاری کرو تو بے شک اللہ ان کاموں کی خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دل میں ہے۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَسْمِعُوا ۝ (المائدہ - ۱۰۸:۵)
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (البقرة - ۲۳۱:۲)
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ (البقرة - ۲۳۳:۲)
وَإِنْ تَحْسَبُوا أَنَّكُمْ مُؤْمِنُونَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ كَمَا كُنْتُمْ تُعْمَلُونَ خَيْرًا ۝

(النساء - ۱۲۸:۳)

وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي

اللہ سے جانتا ہے پس اسی سے ڈرو۔

أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ (البقرہ-۲۳۵:۲)

ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے۔

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو
جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور سوائے اسلام
کے اور کسی حالت پر جان نہ دینا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا
وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ (ال عمران-۱۰۲:۳)

اور اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ بلاشبہ
تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔
اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک
اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ
تُحْشَرُونَ (البقرہ-۲۰۳:۲)
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
شَدِيدُ الْعِقَابِ (البقرہ-۱۹۶:۲)

تقویٰ اختیار کرو۔

اور اللہ کو اپنی قسموں کے ذریعے ایسا حجاب
نہ بناؤ کہ تم نیکی اور تقویٰ اختیار نہ کرو۔ اور
لوگوں میں صلح نہ کرو اور اللہ سننے والا
جاننے والا ہے۔

وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ
أَنْ تَبْرُوا وَتَتَّقُوا وَتُصْلِحُوا
بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ
(البقرہ-۲۲۴:۲)

صرف اللہ سے ڈرو

پس تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو
اور میرے احکام کے بدلے میں متاعِ قلیل
ممت لو۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاحْشَوْنَ
وَلَا تَشْتَرُوا بِأَيِّ شَيْءٍ قَلِيلًا
(المائدہ-۲۴:۵)

پس ان سے نہ ڈرو۔ مجھ سے ڈرو۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي (البقرہ-۱۵۰:۲)

اللہ سے ڈرنا — عقلمندی

اور اے ذی عقل لوگو! مجھ سے ڈرتے رہو۔
کہہ دیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں۔ گو
مجھ کو ناپاک کی کثرت مرغوب لگے۔ سو
اے عقل والو۔ اللہ سے ڈرتے رہو
تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

وَاتَّقُونَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ (البقرہ-۱۹۷:۲)
قُلْ لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ
الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي
الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ۝

(المائدہ-۱۰۰:۵)

اللہ کا ڈر۔ ایمان کی شرط

(حضرت عیسیٰ نے) کہا اگر تم ایماندار ہو تو
اللہ سے ڈرو۔

قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ۝ (المائدہ-۱۱۲:۵)

بات صرف اتنی ہے کہ یہ شیطان ہے جو
اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ سو تم ان
سے مت ڈرنا اور مجھ سے ڈرنا بشرطیکہ
تم مومن ہو۔

إِنَّمَا ذَلِكُمُ الشَّيْطَانُ يُخَوِّفُ
أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَ
خَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

(ال عمران-۱۷۵:۳)

تقویٰ — اللہ کی نشانی

اے اولادِ آدم۔ ہم نے تمہارے لئے
لباس پیدا کیا جو کہ تمہارے ستر

يَا بَنِي آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ
لِبَاسًا يُورِيكُمْ

کو چھپاتا ہے۔ اور موجب زمینت بھی ہے اور تقویٰ کا لباس اس سے بڑھ کر ہے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ یہ لوگ یاد رکھیں۔

وَرِيْشًا وَّلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذٰلِكَ خَيْرٌ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَكَّرُوْنَ

(الاعراف - ۲۶: ۷)

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ

(البقرة - ۱۹۲: ۲)

تقویٰ — باعث تکین

اے اولادِ آدم! اگر تمہارے پاس بیخبر آئیں جرم میں سے ہوں گے۔ اور میرے احکام تم سے بیان کریں گے جو شخص پرہیز رکھے اور اصلاح کرے۔ سو ایسے لوگوں کو نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يٰۤاَيُّهَا اٰدَمُ اِمَّا يٰۤاٰتِيْنٰكَ رُسُلًا مِّنْكَ يَفْضُوْنَ عَلَيْكَ اٰيٰتِيْ فَمَنْ اتَّقَا وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ

(الاعراف - ۳۵: ۷)

تقویٰ — باعث شکرگزاری

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر ادا کرو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُشْكُرُوْنَ

(ال عمران - ۱۱۳: ۳)

کامیابی کا باعث

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

(البقرة - ۱۸۹: ۲)

آخرت کی بہتری

وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ

(النساء - ۴: ۷۷)

اور آخرت اس شخص کے لئے بہتر ہے۔
جو اللہ سے ڈرے۔

قیامت میں فوقیت کا باعث

زُيِّنَ لِلَّذِينَ كَفَرُوا الْحَيَاةُ
الدُّنْيَا وَيَسْخَرُونَ مِنَ الَّذِينَ
آمَنُوا وَالَّذِينَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

(البقرة - ۲: ۲۱۲)

کافروں کو دنیا کی زندگی آراستہ و پیراستہ
معلوم ہوتی ہے اور وہ ایمان والوں کا تمسخر
اُڑاتے ہیں۔ حالانکہ قیامت کے دن
نیچے والے ان (کافروں) پر فوقیت رکھیں گے
اور اللہ جس کو چاہے بے حساب
رزق دیتا ہے۔

تقویٰ کا اجر

فَأْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن
تُورِمُوا وَتَتَّقُوا فَلَكُمْ أَجْرٌ
عَظِيمٌ ۝ (ال عمران - ۳: ۱۷۹)

قُلْ أَوْفُوا بِعَهْدِكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَلِكَ
لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ
جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا وَأَنْزَوَاجٌ

پس اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان
لاؤ۔ اور اگر تم ایمان لے آؤ اور اللہ سے
ڈرو تو تمہارے لئے عظیم اجر ہے۔

کہہ دیجئے کیا میں تم کو ان تمام چیزوں
سے بہتر چیز کی خبر دوں؟ جو لوگ خدا سے
ڈرتے ہیں ان کے لئے ان کے پروردگار
کے پاس ایسے باغ ہیں جن کے نیچے

سیدنا

نہیں جاری ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ ساتھی اور اللہ کی خوشنودی اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔

مُطَهَّرَةٌ ۖ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ
وَاللَّهُ بِصِيرَتِهِ بِالْعِبَادِ ۝

(ال عمران - ۱۵:۳)

نیکی

اللہ سے ڈرنا ہی نیکی ہے۔

لیکن نیکی اس شخص کی ہے جو اللہ سے ڈرے۔

وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَىٰ (البقرة - ۱۸۹:۲)

اللہ ہر نیکی کو جانتا ہے۔

اور تم جو نیکی بھی کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ

(البقرة - ۱۹۴:۲)

نیکی کا صلہ اچھا ہے۔

جو لوگ اس دنیا میں نیکی کرتے ہیں ان کے لئے نیک صلہ ہے۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا

حَسَنَةٌ ط (الزمر - ۱۰:۳۹)

خوبی میں اضافہ کا باعث

اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس میں خوبی اور زیادہ کر دیں گے۔ بیشک اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور قدر دان ہے۔

وَمَنْ يَفْتَرِ حَسَنَةً نَّزَدْ لَهُ
فِيهَا حَسَنًا ۖ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

شَكُورٌ ۝ (الشورى - ۲۲-۲۳)

آزمائش کی بنیاد

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ
لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝

(الملك - ۲:۶۷)

جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ
تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص
عمل میں زیادہ اچھلے۔ اور وہ زبردست
بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی۔

کرنے والے کا اپنا فائدہ

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَ
مَنْ أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا
رُبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ۝

(حم السجده - ۲۶:۴۱)

وَمَا تَقْدُمُ مَوْلَا انْفُسِكُمْ مِّنْ
خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ اِنَّ
اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

(البقرة - ۱۱۰:۱۲)

جو شخص اچھا عمل کرتا ہے پس وہ اپنے
لئے کرتا ہے اور جو شخص بُرا عمل کرتا ہے تو
وہ اسی پر ہے۔ اور آپ کا رب بندوں
پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اور اپنی بھلائی کے لئے جو بھی نیک کام
کرتے رہو گے۔ اللہ کے پاس اس کو پالو گے
جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب اللہ کی
نظر میں ہے۔

اچھے کام کرو

يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُّوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ
وَأَعْمَلُوا صَالِحًا إِنَّا بِمَا
تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝ (المؤمنون - ۵۱:۲۳)

اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ
اور اچھے کام کرو جو کچھ تم کرتے ہو میں
اُسے خوب جانتا ہوں۔

نیکی میں پس کرو

وَلِكُلِّ وِجْهَةٍ هُوَ مَوْلَانِهَا قَاتِبُهَا
الْخَيْرَاتِ إِنْ مَا تَكُونُوا آيَاتِ
بِكُمْ اللَّهُ جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (البقرة-۲: ۱۳۸)

ہر ایک کے لئے ایک رخ ہے جس کی طرف
وہ مڑتا ہے۔ پس تم بھلائیوں کی طرف
سبقت کرو۔ جہاں بھی تم ہو گے اللہ تمہیں
پلے گا۔ اسکی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں۔

نیکی میں جلدی کرو

أُولَئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ
وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ۝ (المؤمنون-۲۳: ۲۱)

وہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور
ان کی طرف دوڑتے ہیں۔

نیکی کرنے والوں کے لئے رحمت
إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِينَ ۝ (الاعراف-۴: ۵۶)

بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں
کے قریب ہے۔

نیکی کا اجر

وَإِنْ تَكُ حَسَنَةً يُضْعِفُهَا
وَيُؤْتِ مِنْ لَدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝
(النساء-۴: ۴۰)

اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اس کو کسی گنا
کڑے گا اور اپنے پاس سے اور
اجر عظیم دے گا۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أَنْتَىٰ
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً

جو کوئی نیک کام کرے خواہ وہ مرد ہو یا
عورت بشرطیکہ وہ صاحب ایمان ہو تو

البتہ ہم اس کو پاکیزہ زندگی دیں گے
اور ان کے اچھے کاموں کے عوض ان
کا اجر دیں گے۔

سو جو شخص نیک کام کرے اور وہ مومن
بھی ہو تو اس کی محنت اکارت جانیرالی
نہیں اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں۔

اور جو کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو
یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ایسے لوگ
جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرہ
بھر ظلم نہ ہوگا

طَيِّبَةً وَ لَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمُ
بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

(النحل-۱۶: ۹۶)

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهِ
وَإِنَّا لَهُ كَاتِبُونَ ۝ (الانبیاء-۲۱: ۹۴)
وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ مِنْ
ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا
يُظَلَمُونَ نَقِيرًا ۝ (النار-۴۳: ۱۲۴)

نیکی کار کی جزا

فَأَنبَأَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّتِ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
خَالِدِينَ فِيهَا ۝ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ
الْمُحْسِنِينَ ۝ (المائدہ-۵: ۸۵)

ایمان اور عمل صالح

لازم و ملزوم ہیں

يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ
لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ

جس روز آپ کے رب کی بڑی نشانی
آپہنچے گی۔ کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے گمان

آئے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا۔ یا
اس نے اپنے ایمان میں نیک عمل نہ کیا ہو
کہہ دیجئے، تم منتظر رہو، ہم بھی منتظر ہیں۔

تَكُنْ أَمْنًا مِنْ قَبْلِ أَنْ تُكْسَبَتْ
فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا قُلْ أَنْتَظِرُونَ
أَنَا مُنْتَظِرُونَ ۝ (الانعام - ۱۵۹:۶)

ایمان کے بغیر عمل سرب کی مانند ہے۔

جنہوں نے کفر کیا۔ ان کے اعمال کی مثال ایسی
ہے جیسے دشت بے آب میں سرب کہ پیاسا
اسکو پانی سمجھے ہوئے تھا مگر جب وہاں پہنچا تو کچھ
نہ پایا۔ بلکہ وہاں اس نے اللہ کو موجود پایا۔ جس
نے اس کا پورا پورا حساب چکا دیا۔ اور اللہ کو
حساب لیتے دیر نہیں لگتی۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ
بِقِيعَةٍ يَحْسَبُهُ الظَّالِمُ مَاءً ط
حَتَّىٰ إِذَا جَاءَهُ لَمْ يَجِدْهُ شَيْئًا
وَوَجَدَ اللَّهُ عِنْدَهُ فَوْقَهُ
حِسَابَهُ ط وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ

(النور - ۲۳:۳۹)

نیکی کے تقاضے

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم رخ کر و مشرق یا مغرب
کی طرف لیکن صل نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص
اللہ پر اور یومِ آخرت پر اور فرشتوں پر
اور کتابے اور نبیوں پر ایمان لائے اور
اس داللہ کی محبت میں عزیزوں، یتیموں،
مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں
اور گردن چھڑاتے میں مال خرچ کرے اور
نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور حبوہ

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ
قَبْلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ
الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ
وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ
ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
وَأَبْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي
الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى

آپس میں عہد کریں تو اُسے پورا کرنے والے ہوں اور تنگدستی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے تصدیق کی اور یہی لوگ دراصل خدا سے ڈرنے والے ہیں۔

الزَّكَاةِ وَالْمُؤْتُونَ بِعَهْدِهِمْ
إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ
وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ
الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُتَّقُونَ ۝ (البقرة - ۲: ۱۷۷)

عبادت کی قبولیت کی شرط

اور ان لوگوں کی عبادت قبول کرتا ہے جو ایمان لائے۔ اور انہوں نے نیک کام کئے اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

وَيَسْتَجِيبُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَيَزِيدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهِ
(الشورى - ۲۲: ۲۶)

خسارے سے بچاؤ کا ذریعہ

قسم ہے عصر کی۔ بے شک انسان خسارے میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق کے ساتھ نصیحت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی۔

وَالْعَصْرَ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي
خُسْرٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ
وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ
(العصر - ۱۰۳: ۱۰۴)

پورا پورا اجر ملے گا

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے ان کو ان کا پورا پورا بدلہ

وَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ فَيُوَفِّيهِمْ

دیا جائے گا۔

اور جو لوگ ایمان لائیں اور اچھے کام کریں تو ان کو ان کا پورا پورا اجر دے گا۔ اور اسے اپنے فضل سے بڑھا بھی دے گا۔

أَجْرَهُمْ (ال عمران ۳۴: ۵۷)
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
فِيُوفِّيهِمْ أَجْرَهُمْ وَ
يَزِيدُهُمْ مِنْ فَضْلِهِ (النساء ۴: ۱۷۳)

اچھا اجر

اور ان اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خوشخبری دو کہ ان کو اچھا اجر ملے گا۔

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنَاتِ الَّذِينَ
يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ
أَجْرًا حَسَنًا (الكهف ۱۸: ۲)

بہت بڑا اجر

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

اللہ نے ایسے لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں کہ ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ
أَجْرٌ كَبِيرٌ (فاطر ۳۵: ۷۷)
وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَ
أَجْرٌ عَظِيمٌ (المائدہ ۵: ۹)

ہمیشہ کا اجر

بے شک جو لوگ ایمان لے آئے اور انہوں نے نیک کام کئے، ان کے لئے ایسا

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ

اجر ہے جو کبھی موقوف نہ ہوگا۔

مَمْنُونٍ ۵ (حم سجدہ ۵-۲۱: ۸)

تسکین

جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور اچھے کام کرے پس ان کیلئے ان کے رب کی طرف سے ان کا اجر ہے۔ اور ان کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۵

(البقرة - ۲: ۶۲)

ہاں جو شخص اپنا رخ اللہ کی طرف مچھکائے اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اس کیلئے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِنْدَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۵ (البقرة - ۲: ۱۱۲)

جنت

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی قدر سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے۔ اور ایسے لوگ جنت والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۵

(الاعراف - ۴: ۲۲)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کئے وہ جنت کے باغوں میں ہوں

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي رَوْضَاتِ الْجَنَّاتِ

لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ
ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ

(الشورى - ۲۲: ۲۲)

وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

(البقرة - ۲: ۲۵)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا
أَبَدًا وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا وَمَنْ
أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا

(النساء - ۴: ۱۲۲)

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ
فِيهَا خَالِدُونَ (البقرة - ۲: ۸۲)

جہاد و قتال

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہی اس کی رحمت کے اُمیدوار

وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے

ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں جہاد

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَالَّذِينَ

هَاجَرُوا وَوَجَّهُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ

گے۔ جو کچھ بھی وہ چاہیں گے اپنے رب
کے ہاں پائیں گے۔ یہی بڑا فضل ہے۔

اور ان لوگوں کو خوشخبری دیجئے جو ایمان
لائے اور جنہوں نے اچھے کام کئے بیشک
ان کے واسطے باغات ہیں جن کے نیچے
نہریں بہتی ہیں۔

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے
نیک کام کئے ہم انہیں عنقریب ایسے
باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے
نہریں رواں ہونگی اور وہ ان میں ہمیشہ
ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور اللہ
سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا ہوگا۔
اور جو لوگ ایمان لائیں اور اچھے کام کریں
تو وہی لوگ اہل جنت ہیں جس میں وہ
ہمیشہ رہیں گے۔

کیا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کی رحمت کے
امیدوار ہوتے ہیں اور اللہ بخشنے
والا اور رحم کرنے والا ہے۔

أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ
وَأَلَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

(البقرة - ۲: ۲۱۸)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو۔ اور
اسی کا قرب ڈھونڈو۔ اور اس کے
راستے میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب
ہو جاؤ۔

جہاد اللہ کے قرب کا ذریعہ
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ
وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ
تَفْلِحُونَ ۝ (المائدہ - ۵: ۲۳۵)

جہاد ایمان کی علامت

مومن صرف وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے
رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہیں
کیا۔ اور اپنے مال اور اپنی جان سے
خدا کے راستے میں جہاد کیا۔ یہی لوگ
سچے ہیں۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا
وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ هُمُ
الصَّادِقُونَ ۝ (الحجرات - ۲۹: ۱۵)

مجاہد کے لئے عظیم اجر

برابر نہیں وہ مسلمان جو کسی عذر کے بغیر
گھر بیٹھے رہیں۔ اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ
میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ غَيْرِ أُولِي الضَّرَبِ
وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

کریں۔ اللہ نے ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں۔ یہ نسبت گھر میں بیٹھنے والوں کے۔ اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ نے مجاہدین کو مقابلہ گھر میں بیٹھنے والوں کے اجر عظیم دیا ہے

بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فَضَّلَ
اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ بِأَمْوَالِهِمْ وَ
أَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقَاعِدِينَ دَرَجَةً
وَكُلًّا وَعَدَّ اللَّهُ الْحُسْنَٰٓةَ وَفَضَّلَ
اللَّهُ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ
أَجْرًا عَظِيمًا (النساء - ۲: ۹۵)

قتال فرض ہے

کیا تو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ ان کو یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ بند رکھو اور نمازوں کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر قتال فرض کیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ لوگوں سے اس طرح ڈرتا ہے کہ جیسے اللہ سے ڈرتا ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ
كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ
وَآتُوا الزَّكَاةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ
الْقِتَالُ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ
النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللَّهِ أَوْ أَشَدَّ
خَشْيَةً (النساء - ۲: ۷۷)

مظلوموں کی پشت پناہی کے لئے قتال کرو

اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر لڑتے نہیں جو کمزور پاکر دبائے گئے ہیں اور فریاد کر رہے ہیں کہ خدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الرِّجَالِ
وَالنِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِينَ
يَقُولُونَ رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ
هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا

ظالم ہیں۔ اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کر دے۔

وَأَجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا
وَأَجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا

(النساء - ۴: ۷۵)

اللہ کی راہ میں لڑو

پس آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے۔ آپ کو بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔

فَقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا تُكَلَّفُ إِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِينَ

(النساء - ۴: ۸۴)

اور اللہ کے راستے میں لڑو اور جان رکھو کہ اللہ سُنَّا اور جانتا ہے۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلِمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

(البقرة - ۲: ۲۲۴)

مقابلہ کے لئے پوری طرح تیار رہو

اور جس قدر تم سے ہو سکے تیاری کرو۔ ہتھیار سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو اور اس کے ذریعے تم رعب جہائے رکھو۔ ان پر جو اللہ کے اور تمہارے دشمن ہیں۔ اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی کہ ان کو آپ نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے۔ اور تم اللہ کی راہ میں جو چیز بھی فرج کرو گے تمہیں اس کا بدلہ پورا پورا دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَمِنْ رِبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِنْ دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ
وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ

(الانفال - ۸: ۶۰)

کافر ہمیشہ تم سے آمادہ پیکار رہیں گے
 وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ
 حَتَّىٰ يَرُدُّوكُمُ عَن دِينِكُمْ إِن
 اسْتَطَاعُوا وَمَنْ يَرْتَدِدْ مِنكُمْ
 عَن دِينِهِ فَمَا يَكُنْ لَهُ
 قَوْلٌ لِّكَ فَحِطٌّ بِأَعْمَالِهِمْ
 فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأُولَٰئِكَ
 أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ

(البقرہ - ۲: ۲۱۷)

اور وہ (کفار) تمہارے ساتھ ہمیشہ لڑائی
 جاری رکھیں گے یہاں تک کہ اگر ان میں
 طاقت ہو تو تمہیں اپنے دین سے پھیر دیں۔
 اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر گیا۔
 اور اسی کفر کی حالت میں وہ مر گیا۔ پس یہی
 لوگ ہیں جن کے دنیا اور آخرت میں اعمال
 غارت ہو جاتے ہیں اور یہی ہیں آگ والے
 جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

مومن اللہ کی راہ میں لڑتا ہے، کافر طاغوت کی راہ میں

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي
 سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
 يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ
 فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ
 إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا
 جو لوگ ایماندار ہیں، وہ تو اللہ کی راہ میں
 لڑتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں۔
 وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس تم
 شیطان کے ساتھیوں سے لڑو۔ یقین
 جانو کہ شیطان کی چالیں حقیقت میں
 نہایت کمزور ہیں۔

(النساء - ۴: ۷۶)

اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے لئے عظیم اجر

فَلْيُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ
 پس چاہیے کہ اللہ کی راہ میں لڑیں وہ لوگ

يَشْرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ
وَمَنْ يُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَيُقْتَلْ أَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ
أَجْرًا عَظِيمًا

(النساء - ۴: ۷۴)

جو آخرت کے بدلے دنیا کی
زندگی کو فروخت کر دیں اور جو کوئی
اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر وہ قتل ہو جائے
یا غالب آئے ہم عنقریب اس کو اجر عظیم
دیں گے۔

قتال کرنے والوں کا بدلہ جنت

فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا
مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي
وَقُتِلُوا وَقَاتَلُوا لَا كُفْرَتْ
عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَا دُخِلَتْهُمْ
جَنَّاتُ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
ثَوَابًا مِمَّنْ عِنْدَ اللَّهِ وَاللَّهُ عِنْدَهُ
حُسْنُ الثَّوَابِ

(ال عمران - ۳: ۱۹۵)

پس جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور اپنے گھر سے
نکلے گئے اور میرے راستے میں انہیں
تکلیفیں دی گئیں اور وہ لڑے اور قتل ہوئے
تو البتہ میں ان سے ان کی تمام برائیاں دور
کر دوں گا۔ اور یقیناً انہیں ایسے باغوں میں
داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ
عوض اللہ کی طرف سے ہے اور اچھا عوض
اللہ ہی کے پاس ہے۔

جان و مال سے جہاد، دردناک عذاب سے بچاؤ کا وسیلہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَى
تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ مِنْ عَذَابٍ
أَلِيمٍ تُوْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَتَحِبَّاهُ وَنَفِي سَبِيلِ اللَّهِ

اے ایمان والو کیا میں تم کو ایسی تجارت
بتاؤں جو تم کو دردناک عذاب سے بچالے؟
تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ
اور اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور

اپنی جان سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے
لئے بہتر ہے بشرطیکہ تم جانتے
ہو۔

بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذَلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝
(الصف - ۶۱ - ۱۱۰ تا ۱۱۱)

اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے مُردہ نہیں

اور یہ گمان مت کرو کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں
ماتے گئے وہ مُردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں انہیں
ان کے پُروردگار کی طرف سے رزق دیا جاتا ہے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ
اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
يُرْسِلُ قُورُونَ ۝ (ال عمران - ۳ : ۱۶۹)

کافر نہ لڑیں تو تم بھی نہ لڑو

پھر اگر وہ تم سے کنارہ کش رہیں اور
تم سے صلح رکھیں تو اللہ نے تم کو ان
پر کوئی راہ نہیں دی۔

فَإِنْ أَعْتَزَلُوكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوكُمْ
وَأَلْفَوْا بِالْإِسْلَامِ فَلَمْ يُجَاهِدُوا
عَلَيْكُمْ فَسَلِّمُوا إِلَيْهِمْ وَاللَّهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ (الأنفال - ۸ : ۶۲ تا ۶۱)

(۹۰ : ۳ - النساء)

کافر صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی جھک جائیں

اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس
طرف جھک جائیے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھیے۔ بیشک
وہی سننے والا، جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ
آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ آپ کیلئے
کافی ہے۔ اور وہی ہے جس نے آپ کو اپنی
امداد اور مسلمانوں کی قوت دی۔

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۝ وَإِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ
فَأِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي
أَيَّدَكَ بِبُصْرِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ ۝
(الأنفال - ۸ : ۶۱ تا ۶۲)

توبہ

قبولیت کی شرط۔ نادانی میں گناہ کرنا
 إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ
 يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ
 يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ
 يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ
 اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا (النساء: ۴۰)

توبہ جس کا قبول کرنا اللہ کے ذمے ہے،
 وہ تو ان ہی کی ہے جو نادانستگی میں کوئی
 گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ اور پھر جلد ہی توبہ کر لیتے
 ہیں۔ سو ایسوں پر اللہ توبہ دیتا ہے۔ اور اللہ
 خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔

— آئندہ اعمال کی درستی

ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ عَمِلُوا
 السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ
 بَعْدِ ذَلِكَ وَأَصْلَحُوا إِنَّ رَبَّكَ
 مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ
 (الخل - ۱۶: ۱۱۹)

پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کے لئے
 جنہوں نے جہالت سے بُرا کام کر لیا، پھر اس
 کے بعد توبہ کر لی اور آئندہ کے لئے اپنے
 اعمال درست کر لئے۔ تو آپ کا رب اس کے
 بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنے والا ہے

— آئندہ کے لئے اصلاح

وَالَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ ثُمَّ
 تَابُوا مِنْ بَعْدِهَا وَآمَنُوا
 إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ
 رَحِيمٌ (الاعراف - ۱۵۳)

اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کئے۔ پھر وہ
 ان کے بعد توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں
 تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ کا معاف
 کر دینے والا رحمت کرنے والا ہے

بے شک تم میں سے جو شخص جہالت کی وجہ سے کوئی بُرا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے اور اصلاح کر لے تو بلاشبہ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

پس جو شخص اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو بیشک اللہ اس پر توجہ کریگا۔ اللہ بہت دُرگزر کرنے والا اور رحم فرماتے والا ہے۔ لیکن جو لوگ توبہ کریں اور اصلاح کر لیں اور اللہ پر وثوق رکھیں اور اپنا دین اللہ کیلئے خالص کر لیں تو یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور عنقریب اللہ مومنوں کو عظیم اجر عطا کرے گا۔

أَنَّهُ مَن عَمِلَ مِنْكُمْ سُوءًا
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْهُ بَعْدَ
وَأَصْلَحَ فَإِنَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

(الانعام - ۶: ۵۴)

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ
فَاتَّ اللَّهُ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنْ

اللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (المائدہ - ۵: ۳۹)

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا
وَاعْتَصَمُوا بِاللَّهِ وَأَخْلَصُوا
دِينَهُمْ لِلَّهِ فَأُولَئِكَ مَعَ
الْمُؤْمِنِينَ وَسَوْفَ يُؤْتِي
اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ أَجْرًا عَظِيمًا

(النساء - ۴: ۱۲۶)

— اللہ سے معافی مانگنا

اور جو کوئی بُرا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے معافی چاہے تو وہ اللہ کو بخشنے والا، مہربان پلے گا۔

وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ
نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ
اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا (النساء - ۴: ۱۱۰)

— اپنے کئے پر اصرار نہ کرنا

اور ایسے لوگ جو کوئی ایسا کام کر گزرتے

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً

ہیں۔ جس میں بے حیائی ہو یا اپنی جانوں پر ظلم کریں تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا اور کون گناہوں کی معافی دے سکتا ہے اور وہ اپنے گناہوں پر جانتے بوجھتے اصرار نہیں کرتے اور اگر جس وقت اپنا نقصان کر بیٹھے تھے، اس وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے پھر اللہ سے معافی مانگتے۔ اور رسول بھی ان کے لئے اللہ سے معافی چاہتے تو ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا، رحمت والا پالتے۔

أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ
فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ
يَعْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللَّهُ وَلَهُ
يُصِرُّوْا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ
يَعْلَمُونَ ۝ (ال عمران - ۱۱۳، ۱۱۴)
وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ
جَاءُواكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللَّهَ وَ
اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُولُ لَوَجَدُوا
اللَّهَ تَوَّابًا رَّحِيمًا

(النساء - ۲: ۶۴)

توبہ کا موقع۔ گرفتاری سے پہلے

إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ تَقْدُرُوا
عَلَيْهِمْ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ
عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ (المائدہ - ۵: ۳۲)

ہاں جو لوگ اس سے پہلے ہی کہ تم ان کو گرفتار کرو، توبہ کر لیں، تو جان لو کہ بیشک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

— موت سے پہلے

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ
السَّيِّئَاتِ حَتَّىٰ إِذَا حَضَرَ أَحَدَهُمْ
هُمُ الْمَوْتُ قَالَ إِنِّي تُبْتُ اللَّهَ
وَلَا الَّذِينَ يَمُوتُونَ وَهُمْ

اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت اکھڑی ہوتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں، نہ ان

لوگوں کی جو حالت کفر میں مرجلتے ہیں۔
ان لوگوں کے لیے ہم نے دردناک سزا تیار کی ہے۔

كُفَّارًا ۖ وَلِلَّيْمَانِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (النساء - ۲: ۱۱۸)

اللہ کی راہ سے روکنا

بُرا کام ہے

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے
پھر یہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بیشک
ان کے یہ اعمال بہت بُرے ہیں۔

اِخْتَدُوْا اٰیْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اِنَّهُمْ سَاءَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (المنفقون - ۶۳: ۲)

رسواکن عذاب کا مستحق

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے
پھر خدا کی راہ سے روکتے رہتے ہیں۔ پس
ان کے لیے رسواکن عذاب ہے۔

اِخْتَدُوْا اٰیْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِیْنٌ ۝ (المجادلة - ۵۸: ۱۶)

ہدایت کو چھپانا

جان بوجھ کر چھپانا

وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے، اسے
اسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے
بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ البتہ ان میں سے
ایک گروہ حق کو چھپاتا ہے حالانکہ وہ جانتے ہیں

الَّذِيْنَ اَتَيْنَاهُمُ الْكِتٰبَ
يَعْرِفُوْنَهُ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ
وَ اِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ
الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝

چھپانے والا ظالم ہے

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ
شَهَادَةً عِنْدَهُ مِنَ اللَّهِ

(البقرہ - ۲: ۱۴۰)

اور اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا
جو اس گواہی کو چھپائے جو اس کے پاس
اللہ کی طرف سے آئی ہے۔

چھپانے والے پر لعنت

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا
مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَىٰ مِنْ
بَعْدِ مَا بَيَّنَّ لِلنَّاسِ فِي
الْكِتَابِ أُولَٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ
اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّعْنُونَ ۝

(البقرہ - ۲: ۱۵۹)

بے شک وہ لوگ جو چھپتے ہیں ان واضح
چیزوں اور ہدایت کو جو ہم نے نازل کیا ہے
کے بعد کہ ہم نے انہیں لوگوں کے لئے کتاب
میں واضح کر دیا تو یہی لوگ ہیں جن پر اللہ
بھی لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے
بھی ان پر لعنت بھیجتے ہیں۔

اللہ اور رسول کی نافرمانی کی سزا

عذاب

قُلْ إِنِّي أَخَافُ أَنْ عَصَيْتُ
رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ۝ مَنْ
يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُ
وَذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ ۝

(الانعام - ۶: ۱۵ تا ۱۶)

کہہ دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کا کہنا نہ
مانوں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے
ڈرتا ہوں۔ اس دن جو نزلے سے بچ گیا اس
پر اللہ نے بڑا ہی رحم کیا۔ اور یہی نمایاں
کامیابی ہے۔

ذلیل کرنے والی سزا

اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے
اور اس کی حدود سے نکل جائے۔ تو وہ اسے آگ
میں داخل کرے گا۔ جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور
اس کے لئے ذلیل کرنے والی سزا ہے۔

وَمَنْ يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَتَّقِ
حُدُودَهُ يَدْخُلْهُ نَارًا خَالِدًا
فِيهَا وَلَهُ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝

(النساء - ۴ : ۱۱۴)

احکام کے بدلے مال وصول کرنا

منع ہے

پس لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔
اور میرے احکام کے بدلے
متاع قلیل مت لو۔

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَآخِشُونِ
وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا ۝

(المائدہ - ۵ : ۴۴)

دردناک عذاب کا مستحق

بے شک وہ لوگ جو اللہ کی نازل کردہ کتاب
میں سے (مضامین) چھپا لیتے ہیں اور اس
کے بدلے میں قلیل مال وصول کرتے ہیں تو وہی
لوگ ہیں جو اپنے پیٹ میں انکارے بھرے
ہیں۔ اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات
نہیں کرے گا۔ نہ ان کو پاک کرے گا۔ اور ان
کے لئے دردناک عذاب ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ
اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ
بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ
مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا
النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وَلَا يَزِيَّهِمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

(البقرہ - ۲ : ۱۷۴)

شعائر دین کا مذاق اڑانا

اذان کی ہنسی اڑانا۔ بے عقلی

وَإِذَا نَادَيْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ اتَّخَذُوا هُزُوعًا وَوَلَعِبَاءُ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ۝

(المائدہ - ۵: ۵۸)

اور جب تم نماز کے لئے اعلان کرتے ہو تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہنسی اور کھیل کرتے ہیں۔ یہ اس سبب سے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔

اللہ کی آیات کا مذاق نہ اڑاؤ

وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوعًا

(البقرہ - ۲: ۲۳۱)

اور اللہ کی نشانیوں کو ٹھٹھے میں نہ اڑاؤ۔

دین کو کھیل تماشا بنانا رحمت سے محرومی

الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَهْوًا
وَوَلَعِبَاءً وَغَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
فَالْيَوْمَ نَنْسَاهُمْ كَمَا نَسُوا لِقَاءَ
يَوْمِهِمْ هَذَا وَمَا كَانُوا بِآيَاتِنَا
يَجْحَدُونَ ۝ (الاعراف - ۷: ۵۱)

جنہوں نے اپنے دین کو لہو و لعب بنا لیا اور جن کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا۔ سو ہم بھی آج کے دن ان کا نام نہ لیں گے جیسا کہ انہوں نے اس دن کا نام تک لیا تھا۔ اور جیسا کہ یہ ہماری نشانیوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

دین میں طعنہ زنی، لعنت کی مستحق

مِنَ الَّذِينَ هَادُوا يُحَرِّفُونَ

یہ لوگ یہودیوں میں سے ہیں جو کلام کو اس

اَلْكَلِمَ عَنْ مَوَاضِعِهِ وَيَقُولُونَ
 سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعُ غَيْرِ
 مُسْمَعٍ وَرَاعِنَا لَيًّا بِالسِّنْتِهِمْ
 وَطَعْنًا فِي الدِّينِ طَوْفًا لَوْ أَنَّهُمْ
 قَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا وَاسْمَعُ
 وَأَنْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ
 أَقْوَمًا وَلَكِنْ لَعَنَهُ اللَّهُ
 بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُونَ إِلَّا
 قَلِيلًا

(النساء-۳: ۴۶)

اللہ پر بہتان باندھنا

ظلم ہے

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ
 اللَّهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ
 عِلْمٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي
 الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ (الانعام-۱۲۵)
 فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَىٰ
 اللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ أُولَٰئِكَ
 يَنَالُهُمُ النَّصِيبُ مِمَّنْ أَلْكَتِبُ
 حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا

کے مواقع سے دوسری طرف پھیر دیتے ہیں
 اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے نہ مانا۔ اور
 سن اور نہ سنایا جائیو۔ اور راعنا۔ اس طرح کہ
 اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی
 نیت سے۔ حالانکہ اگر وہ کہتے سمعنا و اطعنا ہم نے
 سنا اور مان لیا، اور اسمع (سنیے) اور انظرنا ہماری
 طرف توجہ کیجئے، تو یہ اپنی کیلئے بہتر تھا۔ اور زیادہ
 راست بازی کا طریقہ تھا۔ مگر ان پر تو ان کی بل پستی
 کی بدلت اللہ کی پھٹکار پڑی ہوئی ہے۔ اس لئے
 وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو
 اللہ پر بلا دلیل جھوٹ تہمت لگائے تاکہ
 لوگوں کو گمراہ کرے۔ یقیناً اللہ ظالموں کو
 ہدایت نہیں دیتا۔

سو اس سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو
 اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی نشانیوں کو
 جھٹلائے۔ ان لوگوں کے نصیب میں جو کچھ
 ہوگا ان کو مل جائے گا۔ یہاں تک کہ جب

ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے ان کی
جان قبض کرنے آئیں گے تو کہیں گے کہ وہ
کہاں گئے جن کی تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا
کرتے تھے۔ وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب
ہو گئے۔ اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے۔

يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوا آيَاتِ
مَا كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ
اللَّهِ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا وَ
شَهِدُوا عَلَيَّ أَنْفُسِهِمْ أَنَّهُمْ
كَانُوا كَافِرِينَ ۝ (الاعراف - ۷: ۳۷)

باب چہارم

اخلاقِ حسنہ

انفرادی ذمہ داری

اعمال کے مطابق حصہ

جو کچھ مردوں نے کمایا ہے۔ اس کے مطابق ان کا حصہ ہے۔ اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے۔ اس کے مطابق ان کا حصہ ہے۔

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا
وَاللِّنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبْنَ
(النساء - ۲: ۳۲)

عمل کا بدلہ کرنے والے ہی کو ملے گا۔

جو شخص اچھا عمل کرتا ہے پس وہ اپنے لئے کرتا ہے۔ اور جو شخص بُرا عمل کرتا ہے۔ تو وہ اسی پر ہے۔ اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ جس کسی نے کُفر کیا۔ تو اس کا کُفر اسی پر پڑے گا۔ اور جس نے نیک کام کئے۔ تو ایسے لوگ اپنے لئے ہی سامان کر رہے ہیں۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهِ وَمَنْ
أَسَاءَ فَعَلَيْهَا وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيدِ ۝ (حجر سجدہ - ۵: ۲۶)
مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهُ ۚ وَمَنْ
عَمِلَ صَالِحًا فَلَا نَفْسِهِمْ
يَمْهَدُونَ ۝ (الروم - ۳۰: ۲۳)
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ۚ

کوئی کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گا

اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے
لیکن وہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند
نہیں کرتا۔ اور اگر تم شکر کرو تو اسے وہ تمہارے
لئے پسند کرتا ہے۔ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی
دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔

إِنْ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ
عَنْكُمْ وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ
وَإِنْ تَشْكُرُوا وَآيْرَضَهُ لَكُمْ ط وَلَا
تَزِيءَ وَآزِرَةٌ زُرٍّ أُخْرَىٰ ط

(الزمر - ۳۹: ۷۰)

پاکیزگی

اللہ پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ
الْمُتَّطَهِّرِينَ ۝ (البقرة - ۲: ۲۲۲)
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّطَهِّرِينَ ۝ (التوبه - ۹: ۱۰۸)

اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو بدی سے
باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں۔
اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہی پسند ہیں۔

کپڑے پاک رکھو

اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔ اور گندگی
سے دور رہو۔

وَتِيَابِكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ
فَاهْجُرْ ۝ (المدثر - ۴۲: ۴۳ تا ۴۵)

جنابت کے بعد پاکیزگی

اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو
(دہنا کر) پاک ہو جاؤ۔

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ط
(المائدہ - ۵: ۶)

حق گوئی

سچی بات کہو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ۝ (الاحزاب-۱۳۳)

اے ایمان لانے والو! اللہ سے
ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔

حق کے ساتھ باطل کو نہ ملاؤ۔

وَلَا تَلْبَسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ
وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

حق کے ساتھ باطل کو نہ ملاؤ اور نہ جانتے
بو جھتے حق کو چھپانے کی کوشش
کرو۔

(البقرة - ۲۲:۱۲)

سچے لوگوں کا ساتھ دو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَكَوْنُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝ (التوبة-۹:۱۱۹)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو۔ اللہ سے
ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

سچ کی پرکھ کے لئے آزمائش

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَلْيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَ
لْيَعْلَمَنَّ الْكَاذِبِينَ ۝ (العنكبوت-۲۹:۳)

اور ہم ان سب لوگوں کی آزمائش کر چکے
ہیں۔ جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ اللہ کو تو
ضرر یہ دیکھنا ہے کہ سچے کون ہیں اور جھوٹے کون۔

سچا ہونا مسلمان کی خصوصیت ہے
الصَّابِرِينَ وَالصَّادِقِينَ وَالْقَانِتِينَ

یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں۔ راست باز

ہیں۔ فرمانبردار اور فیاض ہیں اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دعائیں مانگا کرتے ہیں۔

وَالْمُنْفِقِينَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ
بِالْأَسْحَارِ ۝ (ال عمران - ۱۷۳)

سچے ہی متقی ہیں

یہ راست باز لوگ ہیں۔ اور یہی لوگ متقی ہیں۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ
هُمُ الْمُتَّقُونَ ۝ (البقرة - ۱۷۷)

سچائی کی دعا کرو

اور دعا کرو کہ اے پروردگار، مجھ کو جہاں بھی تو لے جا سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال اور اپنی طرف سے ایک اقتدار کو میرا مددگار بنا دے

وَقُلْ رَبِّ ادْخِلْنِيْ مُدْخَلَ
صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مَخْرَجَ
صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ
سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل - ۸۰)

سچ ہی قیامت میں کامیاب

اللہ یہ کہے گا کہ یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کی سچائی نفع دیتی ہے۔ ان کے لئے ایسے باغ ہیں جن کے پتے ہنریں بہ رہی ہیں۔ یہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے یہی بڑی کامیابی ہے۔

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمٌ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ
صِدْقُهُمْ لَهُمْ جَنَّٰتٌ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
اَبَدًا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَ
رَضُوْا عَنْهُ ۝ (المائدة - ۱۱۹)

قیامت میں سچ کے متعلق سوال

لَيْسَلِ الصَّادِقِينَ عَنْ صِدْقِهِمْ
وَاعْدَ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا أَلِيمًا

(الاحزاب - ۸۱:۳۳)

تاکہ سچے لوگوں سے (ان کا رب) انکی سچائی کے بارے میں سوال کرے اور کافروں کیلئے تو اس نے دردناک عذاب مہیا کر ہی رکھا ہے

سچ کی جزا، جھوٹ کی سزا

لِيَجْزِيَ اللَّهُ الصَّادِقِينَ بِصِدْقِهِمْ
وَلِيُعَذِّبَ الْمُنَافِقِينَ إِن شَاءَ
أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِن شَاءَ اللَّهُ
كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

(الاحزاب - ۲۲:۳۳)

تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کی جزا دے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے اور چاہے تو ان کی توبہ قبول کر لے۔ بے شک اللہ غفور و رحیم ہے

جھوٹ

نفاق کی بنیاد

فَاعْتَبَهُمْ زَفَقَاتٍ قُلُوبِهِمْ
إِلَى يَوْمٍ لِيَلْقَوْنَهَا بِمَا أَخْلَفُوا
اللَّهَ مَا وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا
يَكْذِبُونَ

التوبة - ۹: ۷۷

ان کی اس بد عہدی کی وجہ سے جو انہوں نے اللہ کے ساتھ کی اور اس جھوٹ کی وجہ سے جو وہ بولتے رہے اللہ نے انکے دلوں میں نفاق بٹھا دیا جو اس کے حضور انکی پیشی کے دن تک ان کا پیچھا نہ چھوڑے گا

جھوٹ ہی نفاق ہے

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا لَوْ لَشَهِدُ

اے نبی، جب یہ منافق تمہارے پاس آتے

ہیں۔ تو کہتے ہیں۔ ہم گواہی دیتے ہیں۔ کہ
آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں۔ اور اللہ جانتا
ہے کہ تم یقیناً اس کے رسول ہو۔ مگر اللہ گواہی
دیتا ہے کہ یہ منافق قطعاً جھوٹے ہیں۔

إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ
إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ ۝
(المنفقون - ۱:۲۳)

جھوٹا ہدایت سے محروم ہے

اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا
اور منکر حق ہو

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ
كَفَّارٌ ۝ (الزمر - ۳۹:۳۳)

اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو
حد سے گزر جانے والا کذاب ہو

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ
كَذَّابٌ ۝ (المؤمن - ۲۸:۲۰)

جھوٹ ہلاکت ہے

وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔
اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ
إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ۝ (التوبة - ۲۲:۹)

جھوٹ پر اللہ نیکر ہوگی۔

مہر گز نہیں۔ اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی
پیشانی کے بال بکڑ کر کھینچیں گے۔ اس
پیشانی کو جو جھوٹی اور سخت خطا کا رہے۔

كَلَّا بَيْنَ يَدَيْ نَسْفَعًا
بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٌ كَاذِبَةٌ
خَاطِئَةٌ ۝ (العلق - ۹۶-۱۵ تا ۱۴)

جھوٹ پر عذاب ہوگا

اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں۔ اس کی
پاداش میں ان کے لئے دردناک عذاب ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ مَّا كَانُوا
يَكْذِبُونَ ۝ (البقرة - ۱۰:۲۲)

قول و فعل میں مطابقت

دیگر ان نصیحت

وَأَقِمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ
وَأْتُوا كَعُوا مَعَ الرَّائِضِينَ
أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَ
تَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ
تَسْلُونَ الْكِتَابَ أَفَلَا تَعْقِلُونَ

(البقرة - ۲: ۲۳۰ تا ۲۳۶)

جو کہو، وہ کرو

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اور جو لوگ میرے
آگے جھک رہے ہیں۔ ان کے ساتھ تم بھی جھکت جاؤ
تم دوسروں کو تو نیکی کا راستہ اختیار کرنے کیلئے
کہتے ہو مگر اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ
تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے
بالکل ہی کام نہیں لیتے۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم کیوں وہ بات
کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو؟ اللہ کے نزدیک یہ
سخت ناپسندیدہ حرکت ہے۔ کہ تم کہو وہ
بات جو کرتے نہیں۔

کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ وہ ہر وادی میں
بھٹکتے ہیں۔ اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو
کرتے نہیں ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ
مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ
أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ

(الصف - ۶۱: ۲ تا ۳)

أَلَمْ تَرَ أَنَّهُمْ فِي كُلِّ وَادٍ يَّهيمُونَ
وَأَنَّهُمْ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ ۚ

(الشعراء - ۲۶: ۲۲۵ تا ۲۲۶)

اعتدال

دین میں اعتدال

کہہ دیجئے اے اہل کتاب! تم اپنے دین

قُلْ يَا هَلْ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي

میں ناحق کا غلومت کرو۔ اور ان لوگوں کے خیالات پرست چلو جو پہلے خود بھی غلطی میں پڑ چکے ہیں۔ اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں۔ اور وہ لوگ راہِ راست سے دُور ہو گئے تھے۔

دِينِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوا
أَهْوَاءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوا مِنْ
قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا
عَنْ سَوَاءِ السَّبِيلِ ۝

(المائدہ - ۵: ۷۷)

کھانے پینے میں اعتدال

اے بنی آدم، ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

يٰۤاَيُّهَا اٰدَمُ خُذْ وَاٰزِيۡتَكَ
عِنۡدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوْا
وَشَرِبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۗ اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيۡنَ ۝ (الاعراف - ۳۱: ۳۱)

رفار اور آواز میں اعتدال

اور اپنی رفتار میں اعتدال اختیار کر۔ اور اپنی آواز کو لپست کر۔ بے شک آوازوں میں سب سے بڑی آواز گدھے کی ہے۔

وَاقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَاعْظُمْ
مِنْ صَوْتِكَ ۗ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ۝

(لقمن - ۳۱: ۱۹)

دشمنی میں اعتدال

اور کسی قوم کی دشمنی کہ اس نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا تھا، اس امر کا عہد

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰتُ قَوْمٍ
اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

نہ بن جائے۔ کہ تم حد سے نکل جاؤ۔

أَنْ تَعْتَدُوا - (المائدہ - ۲۰: ۵)

لڑائی میں اعتدال

اور تم اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں۔ مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝

(البقرة - ۱۹۰: ۲)

حلال کو حرام نہ بناؤ۔

اے ایمان والو اللہ نے تمہارے لئے جو پاکیزہ چیزیں حلال کی ہیں۔ اُن کو حرام مت کرو اور حدود سے مت نکلو۔ بیشک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْسَبُوا
طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا
تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِينَ ۝ (المائدہ - ۸۴: ۵)

حد سے نہ نکلو

اے کتاب والو تم اپنے دین میں حد سے نہ نکلو۔ اور اللہ کی شان میں غلط بات نہ کہو۔

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ
وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ ۝

(النساء - ۱۶۱: ۲)

یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ پس اُن سے باہر نہ نکلتا۔ اور جو اللہ کی حد سے باہر نکلتا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا
وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَئِكَ
هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ (البقرة - ۲۲۹: ۲)

حد سے بڑھنے والا — ذلیل

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝
كَمَازٍ مَّشَاءً أَبْنِمِيمٍ ۝ مَتَّاعٍ
لِّخَيْرٍ مُّعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝

(القلم - ۱۰: ۱۲ تا ۱۴)

اور آپ ہر قسم کھانے والے ذلیل کا کہانہ
مانیں۔ جو عیب چین ہو اور چغلیاں کھاتا پھرتا
ہو۔ جو نیک کاموں سے روکنے والا ہو۔ اور
اعتدال سے گزرنے والا اور گناہوں کا کرنے والا ہو۔

— ہدایت سے دور

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَن بَدَّ هُوَ
مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ (المومن - ۳۰: ۲۸)

بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا
جو حد سے نکل جانے والا، جھوٹا ہو۔

— اللہ کو ناپسند

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ (الاعراف - ۴: ۵۵)

بیشک وہ (اللہ) حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا

صبر و استقلال

صبر کرو

وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ لَّكُمْ ۝ (النساء - ۳: ۲۵)
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَصْبِرُوا
وَاصْبِرُوا أَوْ رَابِطُوا وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ (ال عمران - ۱۳: ۲۰)
وَاصْبِرُوا مَا صَبَرَ كَلِّبَ اللَّهُ

اور اگر تم صبر کرو۔ تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے
اے ایمان والو صبر کرو۔ اور ایک دوسرے
کو تھام رکھو۔ اور مقابلہ کے لئے مستعد رہو
اور اللہ سے ڈرو۔ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ
اور آپ صبر کیجئے۔ اور آپ کا صبر کرنا خاص

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي
ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝

(النحل - ۱۶ : ۱۲۶)

خدا ہی کی توفیق سے ہے اور ان پر غم نہ کیجئے۔
اور جو کچھ یہ تدبیریں کیا کرتے ہیں اس سے تنگ
دل نہ ہوں۔

صبر، ہمت کا کام

اے میرے بیٹے! نماز کی پابندی کر۔ اچھی
باتوں پر آمادہ کر۔ اور بُری باتوں سے روک
اور جو کچھ تجھ کو پیش آئے اس پر صبر کر بیشک
یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

الزام صرف ان لوگوں پر ہے۔ جو لوگوں پر
ظلم کرتے ہیں۔ اور زمین پر ناحق سرکشی
کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے دردناک
عذاب ہے۔ اور جو شخص صبر کرے اور
معاف کر دے، یہ البتہ بڑی ہمت کے
کاموں میں سے ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ
وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا
اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ
عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (لقمن - ۳۱ : ۱۴)
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلٰى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ
النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۝ وَاَمِنَ صَبْرًا وَغَفَرَ
اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ

(الشورى - ۲۲ : ۲۲ تا ۲۳)

ہر حال میں صبر کرنیوالے متقی ہیں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاسِ وَالضَّرَّآءِ
وَحِيْثَ الْبَاسِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
صَدَقُوْا وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

(البقرة - ۲ : ۱۷۷)

اور (جو لوگ) تنگدستی اور تکلیف میں اور لڑائی
کے وقت صبر کرنے والے ہوں۔ یہی لوگ
ہیں جنہوں نے تصدیق کی اور یہی لوگ دراصل
خدا سے ڈرنے والے ہیں۔

البتہ تم اپنے مالوں اور جانوں میں آزمائے جاؤ گے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے ان کی طرف سے بہت کچھ سنو گے۔ اور شرک کرنے والوں کی طرف سے بہت سی ایذا پاؤ گے۔ اور اگر تم صبر کرتے رہو اور اللہ سے ڈرو۔ تو معاملات میں استقامت کی راہ یہی ہے۔

لَتُبْلَوْنَ فِيْ أَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ
وَلتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا
أَذَى كَثِيْرًا ۗ وَإِنْ تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا
فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝

(آل عمران - ۱۸۶: ۳)

برائی کا ذمہ اچھائی سے

ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دوہرا اجر دیا جائے گا۔ اور وہ لوگ اچھائی سے برائی کا ذمہ کرتے ہیں۔ اور جو کچھ زرق ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَّرْتَبَتَيْنِ
بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ
السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝

(القصص - ۵۲: ۲۸)

اور جو لوگ اپنے رب کی رضا مندی کے لئے صبر کرتے ہیں۔ اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے علانیہ اور چھپا کر خرچ کرتے ہیں۔ اور برائی کو نیکی کے ساتھ دفع کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کا انجام نیک ہے۔

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا مِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَ
يَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
أُولَٰئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

(الرعد - ۲۲: ۱۳)

صبر کرنے والوں کا ساتھی - اللہ ہے

اکثر ایسا ہوا ہے کہ ایک چھوٹی جماعت نے

كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً

اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غلبہ حاصل کیا اور
اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

كثِيرَةٌ اِيْذُنِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ
۱۲ البقرة - ۲۲۹

ثابت قدمی

پس جس شخص نے بُرائی کو رد کر دیا۔ اور اللہ
پر ایمان لایا۔ اُس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔
جو کبھی ٹُٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے
اور جاننے والا ہے

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمَرْ
بِاللّٰهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ
الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ
سَمِيْعٌ عَلَيْهِ ۝۲۵۶ البقرة - ۲۵۶

ثابت قدم رہیے

سو آپ اپنے پروردگار کے حکم پر مستقل رہیے
اور ان میں سے کسی فاسق یا کافر کے کہنے میں آئیے۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَطِعْ مِنْهُمْ
اِثْمًا اَوْ كَفُوْرًا ۝۲۲۰ الدهر - ۲۲۰

ثابت قدمی - کامیابی کی موجب

اے ایمان والو جب تمہارا کسی جماعت سے
مقابلہ ہو۔ تو ثابت قدم رہو۔ اور اللہ کا کثرت
سے ذکر کرو۔ تاکہ تم کامیاب رہو۔

اٰیٰتِهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً
فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوْا اللّٰهَ كَثِيْرًا
لَّعَلَّكُمْ تَفْلِحُوْنَ ۝۸ الانفال - ۸

غصہ ضبط کرنا، نیکی ہے۔

جو لوگ فراغت اور تنگی دونوں حالتوں میں
عزیز کرتے ہیں۔ اور غصہ ضبط کرنے والے

الَّذِيْنَ يَنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّاءِ
وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاطِمِيْنَ الْغَيْظَ

ہیں اور لوگوں سے ڈر گزر کرنے والے ہیں اور اللہ ایسے نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (ال عمران - ۳: ۱۱۳۲)

صبر، مددگار ہے۔

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (البقرة - ۲: ۱۵۳)

اور صبر اور نماز سے مدد لو۔ بے شک وہ دشوار ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو عاجزی کرنے والے ہیں۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْحٰشِيِيْنَ ۝ (البقرة - ۲: ۲۵)

مشکل میں اللہ سے رجوع

اور ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو جو اس وقت جب ان پر کوئی مصیبت آئے تو کہتے ہیں کہ بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں۔ اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمُ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ (البقرة - ۲: ۱۵۵ تا ۱۵۶)

صبر و استقامت کی دعا

اے ہمارے رب ہم پر صبر نازل فرما۔ اور ہمیں ثابت قدم رکھ۔ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَوَثِّبْ اَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرة - ۲: ۲۵۰)

صبر کرنے والوں کو خوشخبری

اور البتہ ہم تمہیں آزمائیں گے۔ خوف سے اور بھوک سے، اور مال اور جان اور پھلوں کی کمی سے۔ اور آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیجئے۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوعِ وَالْقَصْرِ مِنَ الْأَمْوَالِ
وَالْأَنْفُسِ وَالْأَمْثَارِ وَبَشِيرِ
الصَّابِرِينَ ۝ (البقرة - ۲: ۱۵۵)

اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں اُن پر پڑیں، ان سے وہ دل شکستہ نہیں ہوئے۔ انہوں نے کمزوری نہیں دکھائی۔ وہ سرنگوں نہیں ہوئے۔ ایسے ہی صابروں کو اللہ پسند کرتا ہے۔

فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي
سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا
اسْتَكَفُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ
(ال عمران - ۳: ۱۲۶)

صبر کا اجر ملے گا

اور البتہ ہم ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں۔ ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر ضرور دیں گے۔

وَلَنَجْزِيَنَّهُمُ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُمْ
بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝
(النحل - ۱۶: ۹۶)

صبر کا دُورہا اجر

یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دوبار دیا جائے گا۔ اس ثابت قدمی کے بدلے جو انہوں نے

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ
بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

دکھائی۔ وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سب خرچ کرتے ہیں

السَّيِّئَةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ

(القصص - ۲۸: ۵۴)

قسم کھانا

بہت قسم کھانے والا ذلیل

وَلَا تُطْعَمُ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ

(القلم - ۶۸: ۱۰۰)

اور آپ بہت قسم کھانے والے ذلیل
کا کہانہ مانیں۔

قسم کا مواخذہ ہوگا

لَا يَأْتِيَنَّكُمْ اللَّهُ بِغُفْرَةٍ
لَكُمْ وَأِيمَانِكُمْ وَلَكِنْ يَأْتِيَنَّكُمْ بِمَا
كَسَبْتُمْ قُلُوبُكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ

حَلِيمٌ

(البقرة - ۲: ۲۲۵)

اللہ تمہیں تمہاری بے سوچ سمجھی قسموں پر نہیں
پکڑے گا لیکن وہ تمہارے دلی ارادوں پر
تم سے مواخذہ کرے گا۔ اللہ بہت درگزر
کرتے والا بردبار ہے۔

غلط کام کے لئے قسم نہ کھاؤ

وَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ
أَنْ تَبْرُوا وَتَتَّقُوا وَتُصَلِحُوا
بَيْنَ النَّاسِ وَاللَّهُ سَمِيعٌ

عَلِيمٌ

(البقرة - ۲: ۲۲۳)

اللہ کے نام کو ایسی قسمیں کھانے کے لئے
استعمال نہ کرو جن سے مقصود نسکی اور تقویٰ اور
بندگانِ خدا کی بھلائی کے کاموں سے باز رہنا ہو۔ اللہ
تمہاری ساری باتیں سن رہا ہے اور سب کچھ جانتا ہے

مکرو فریب کے لئے قسم نہ کھاؤ
تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ

تم اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں مکرو

فریب کا ہتھیار بناتے ہو۔ تاکہ ایک قوم دوسری قوم سے بڑھ کر فائدے حاصل کرے۔ حالانکہ آس (عہد پیمان) کے ذریعے تم کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور (اے مسلمانو!) تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بنا لینا۔

أَنْ تَكُونَ أُمَّةٌ هِيَ أَرْبَىٰ مِنْ أُمَّةٍ إِنَّمَا يَبْلُوكُمُ اللَّهُ بِهِ

(النحل - ۱۶ : ۹۲)

وَلَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ

(النحل - ۱۶ : ۹۳)

قسم نہ توڑو

اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم نے اس سے کوئی عہد باندھا ہو۔ اور اپنی قسمیں سچتہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو جب کہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے

وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهَ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ

(النحل - ۱۶ : ۹۱)

قسم توڑنے کا کفارہ

اللہ تم سے تمہاری قسموں میں سے لغو قسم پر مواخذہ نہیں کرتا۔ لیکن وہ مواخذہ اس پر کرتا ہے کہ تم اپنی قسموں کو مستحکم کر دو۔ اور اس کا کفارہ دس محتاجوں کو ایسا اوسط درجے کا کھانا دینا ہے جو اپنے گھر والوں کو کھانے کو دیا کرتے ہو۔ یا ان کو کپڑا دینا۔ یا ایک گروہ کا آزاد کرنا اور جس کو مقدور نہ ہو۔ تو تین دن کے روزے

لَا يُوَ أَخِذْكُمْ اللَّهُ بِاللغوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ يُؤَ أَخِذْكُمْ بِمَا عَقَدْتُمْ بِالْأَيْمَانِ فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا۔ جب کہ تم قسم کھا لو۔
اور اپنی قسموں کا خیال رکھا کرو۔ اسی طرح اللہ تمہارے
واسطے اپنے احکام بیان کرتا ہے۔ تاکہ تم
شکر کرو۔

ذَٰلِكَ كَفَّارَةٌ لِّأَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ
وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُونَ ۝ (المائدہ-۵: ۸۹)

قسم بیچنے کی سزا

بے شک جو لوگ حقیر سا معاوضہ لے لیتے ہیں۔
اس عہد کا جو انہوں نے اللہ سے کیا اور اپنی
قسموں کا یہی لوگ ہیں۔ جن کا آخرت میں کوئی
حصہ نہیں۔ اللہ قیامت کے روز نہ ان سے
بات کرے گا۔ نہ ان کی طرف دیکھے گا۔ اور نہ انہیں
پاک کرے گا۔ بلکہ ان کے لئے سخت دردناک سزا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ
وَإَيْمَانِهِمْ ثَمًّا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ
لَا خَلْقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا
يَكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ (ال عمران-۳: ۷۷)

بھلائی اور بُرائی

اللہ جانتا ہے

اور جو بھلائی تم کرو۔ بلاشبہ اللہ سے خوب
جانتا ہے۔

وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ
كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۝ (النساء-۲: ۱۲۷)

نیکی اور بدی برابر نہیں

اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔ آپ نیکی
برتاؤ سے اُسے ٹال دیا کیجئے۔ پھر یکایک

وَلَا تَسْتَوِی الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ
إِذْ دَفَعْنَا بِالنَّبِيِّ هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا

آپ میں اور جس شخص میں عداوت تھی وہ ایسا ہو جائے گا۔ جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔ اور یہ بات انہیں لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے مستقل مزاج ہیں۔ اور یہ بات اسی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑا صاحب نصیب ہے۔

الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ
وَلِيٌّ حَمِيمٌ ۝ وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا
الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلْقُهَا إِلَّا
ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ

(رَحْمَةُ السَّجْدَةِ ۲۲: ۳۲ تا ۳۵)

بُرے کام

اور آپ ان میں سے بہت ایسے آدمی دیکھتے ہیں جو دوڑ دوڑ کر گناہ اور ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں۔ واقعی ان کے یہ کام بُرے ہیں۔

وَتَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُونَ
فِي الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَأَكْلِهِمُ
السُّحْتَ لَبِئْسَ مَا كَانُوا يَمْعَلُونَ ۝

(الْمَائِدَةُ - ۵: ۴۲)

ظاہری اور باطنی گناہ سے بچو

اور تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ دو اور باطنی گناہ کو بھی۔ بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے کئے کی عنقریب سزا ملے گی۔

وَذَرُوا ظَاهِرَ الْإِثْمِ وَبَاطِنَهُ
إِنَّ الَّذِينَ يَكْسِبُونَ الْإِثْمَ
سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ ۝

(الْأَنْعَامُ - ۶: ۱۲۰)

بُرے گناہوں سے بچو۔

اگر تم ان بُرے گناہوں سے بچو جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے تو ہم تم سے تمہاری

إِنْ تَجْتَنِبُوا كَبِيرَ مَا تُنْهَوْنَ
عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَ

چھوٹی بُرائیاں دُور کر دیں گے۔ اور ہم تم کو
قابلِ عزت جگہ میں داخل کریں گے۔

نَدْخَلِكُمْ مَدْخَلَ كَرِيمًا

(النسار - ۲: ۳۱)

بے حیائی اور بدی شیطان کی پیروی ہے

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، شیطان کے
نقشِ قدم پر نہ چلو۔ اور جو کوئی اس کی
پیروی کرے گا۔ تو وہ ترسے فحش اور بدی
کا ہی حکم دے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ

الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ

الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ

وَالْمُنْكَرِ (النور - ۲۲: ۲۱)

بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچو

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہ سب
اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ تاکہ بُرا کام کرنے
والوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور نیک کام
کرنیوالوں کو اچھا بدلہ دے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کبیرہ
گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں
الا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا

بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ أَحْسَنُوا

بِالْحُسْنَىٰ ۗ وَالَّذِينَ يَحْتَسِبُونَ كِبْرًا

الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ

(الجم - ۵۳: ۳۱ تا ۳۲)

بے حیائی حرام ہے

کہہ دیجئے کہ البتہ میرے رب نے تمام فحش باتوں کو
حرام کیا ہے۔ ان میں جو اعلانیہ ہیں۔ وہ بھی اور جو
پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو۔ اور حق

قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّي الْفَوَاحِشَ

مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْإِثْمَ

وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَأَنْ تُشْرِكُوا

کے خلاف زیادتی کو اور اس کو کہ اللہ کے ساتھ
تم کسی ایسے کو شریک کرو جس کے لئے اس نے کوئی
سند نازل نہیں کی۔ اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی
ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو۔

بِاللّٰهِ مَا لَعُنَ يُنَزَّلُ بِهِ سُلْطٰنًا وَّ
اَنْتَ تَقُوْلُوْا عَلٰی اللّٰهِ مَا لَا
تَعْلَمُوْنَ ۝

(الاعراف - ۳۳:۴)

شہوت پرستی بڑی کجی ہے

اور اللہ کو تو تمہارے حال پر توجہ فرمانا مقصود
ہے۔ اور جو لوگ شہوت پرست ہیں۔ وہ چاہتے ہیں
کہ تم بڑی بھاری کجی میں پڑ جاؤ۔

وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ
وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ
اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ۝ (النساء - ۲۴:۲)

ذمہ داری اسی پر جو اچھائی یا بُرائی کرے۔

جو شخص نیک کام کرتا ہے۔ تو وہ اپنے لئے کرتا
ہے اور جو شخص بُرا کام کرتا ہے۔ وہ اسی پر ہے پھر
تم کو اپنے پروردگار کے پاس لوٹ جانا ہے۔
اگر تم اچھے کام کرتے ہو تو اپنے بھلے کیلئے اچھے
کام کرتے ہو اور اگر بُرے کام کرتے ہو۔ تو اپنے ہی لئے۔
جو راہ پر چلتا ہے۔ وہ اپنے لئے راہ پر چلتا ہے۔ اور
جو گمراہ ہوا۔ تو وہ صرف اپنے نقصان کے لئے گمراہ
ہوتا ہے۔ اور کوئی شخص کسی کے گناہ کا بوجھ نہ
اٹھائے گا۔ اور ہم کبھی سزا نہیں دیتے جب تک
کسی رسول کو نہیں بھیج لیتے۔

مَنْ عَمِلَ صٰلِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ
اَسَاءَ فَعَلَيْهَا ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ۝ (الجاثیہ - ۱۵:۲۵)
اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لَا نَفْسِكُمْ وَاِنْ
اَسَاْتُمْ فَلَهَا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷:۱۷)
مَنْ اِهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰى
وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ
رَسُوْلًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷:۱۷)

گناہ اور بے حیائی سے بچنے کا اجر بہتر اور پائیدار

داور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وہ ان لوگوں کے لئے ہے جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصہ آجائے تو درگزر کرتے ہیں۔

وَالَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ
وَالْفَوَاحِشَ وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ
يَغْفِرُونَ ۝

(الشوریٰ - ۲۲: ۳۷)

مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے والوں کے لئے دردناک عذاب

جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

إِنَّ الَّذِينَ يُحِبُّونَ أَنْ تَشِيعَ
الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِينَ آمَنُوا لَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝

(النساء - ۲۲: ۱۹)

گناہ کا وبال کرنے والے پر

اور جو برائی کمائے تو اس کی یہ کمائی اسی کے لئے وبال ہوگی۔ اللہ کو سب باتوں کی خبر ہے اور وہ حکیم و دانایا ہے

وَمَنْ يَكْسِبْ إِثْمًا فَإِنَّمَا يَكْسِبُهُ
عَلَى نَفْسِهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا

(النساء - ۳: ۱۱۱)

بدکار خدا کی رہنمائی سے محروم ہے

اور اللہ بدکار لوگوں کی رہنمائی نہ کرے گا۔

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ۝

(المائدہ - ۵: ۱۰۸)

بدکار کا کوئی مددگار نہ ہوگا

مَنْ يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ وَلَا يَجِدْ لَهُ
مَنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

(النساء - ۴ : ۱۲۳)

جو شخص بُرا کام کرے گا۔ وہ اس کے عوض
سزا دیا جائے گا۔ اور اس کو خدا کے سوا
کوئی نہ دوست ملے گا نہ مددگار۔

برائی کرنے والا جہنم میں

بَلَىٰ مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَأَحَاطَتْ
بِهَا خَطِيئَتُهُ فَأُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝ (البقرة - ۲ : ۸۱)

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ
سَيِّئَةٍ أَمْثَلَهَا وَتَرَهُمْ فِيهَا

مَالَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ
كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطْعًا

مِنْ أَيْلٍ مُّطْمَئِئًا ۝ (يونس - ۱۰ : ۲۷)

ہاں، جو شخص تصداً برائی کرے اور اسکی خطا
اس کا احاطہ کرے۔ تو ایسے ہی لوگ دوزخ
والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

اور جن لوگوں نے بُرے کام کئے تو برائی کا بدلہ
اسی جیسا ہے۔ اور ان لوگوں کو ذلت ڈھانکے
گی۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں۔

گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کے پرت
کے پرت لپیٹ دیئے گئے ہیں۔ یہ دوزخ
والے ہیں جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

نیکی کا بدلہ

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۝

وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهُهُمْ قَتَرٌ وَلَا

ذَلَّةٌ ۝ (البقرة - ۲ : ۱۷۷)

جو لوگ نیکی کرتے ہیں۔ ان کے لئے ویسی ہی
نیکی اور کچھ مزید ہے۔ ان کے چہروں کو سیاہی
اور ذلت نہیں ڈھانکے گی۔ وہ لوگ اصحاب

جنت ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
جو شخص بُرائی کرے اس کو تو برابر برابر ہی
بدل ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے خواہ مرد ہو
یا عورت بشرطیکہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت
میں جائیں گے۔ جہاں اُن کو بے حساب رزق
ملے گا۔

فِيهَا خَالِدُونَ ۝ (يُونُس - ۲۶:۱۰)
مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا
مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ
ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ
فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (المومنہ - ۴۰:۴۰)

انسان کا قتل

اللہ نے انسان کا قتل منع کیا ہے۔
كَتَبْنَا عَلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ أَنَّهُ
مَنْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ أَوْ
فَسَادٍ فِي الْأَرْضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ
النَّاسَ جَمِيعًا ۖ وَمَنْ أَحْيَاهَا
فَكَأَنَّمَا أَحْيَا النَّاسَ جَمِيعًا ۖ
(المائدة - ۳۲:۵)

ہم نے بنی اسرائیل پر یہ فرمان لکھ دیا تھا کہ
جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین
میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا۔
اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ اور جس نے
کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کو
زندگی بخش دی۔

مومن کا قتل - غلطی سے

کسی مومن کا یہ کام نہیں ہے کہ دوسرے مومن
کو قتل کرے۔ الا یہ کہ اس سے چوک ہو جائے
اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو
اس کا کفارہ یہ ہے کہ ایک مومن کو غلامی

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا
إِلَّا خَطَاً ۖ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا
خَطَاً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَ
دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ آلِ أَهْلِهِ إِلَّا

سے آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا
 دے۔ الا یہ کہ وہ خون بہا معاف کر دیں۔ لیکن اگر
 وہ مسلمان مقتول کسی ایسی قوم سے تھا جس سے
 تمہاری دشمنی ہو تو اس کا کفارہ ایک مومن غلام
 آزاد کرنا ہے اور اگر وہ کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد تھا
 جس سے تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے وارثوں کو
 خون بہا دیا جائے گا۔ اور ایک مومن غلام کو آزاد
 کرنا ہوگا۔ پھر جو غلام نہ پائے وہ پے در پے دو
 مہینے کے روزے رکھے۔ یہ اس گناہ پر اللہ سے توبہ
 کرنے کا طریقہ ہے۔ اور اللہ علیم ودان ہے۔

أَنْ يَصَّدَّ قَوًّا ط فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
 عَدُوِّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ
 رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ط وَإِنْ كَانَ مِنْ
 قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ
 فِدْيَةٌ مَسْلَمَةٌ إِيَّاهُ وَ
 تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ فَمَنْ لَمْ
 يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
 تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ
 عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

(النساء - ۲: ۹۲)

مومن کا قتل۔ جان بوجھ کر

اور وہ شخص جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل
 کرے تو اس کی جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ
 رہے گا۔ اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے
 اور اللہ نے اس کیلئے سخت عذاب ہتیا کر رکھا ہے

وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ
 جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا
 عَظِيمًا ۝ (النساء - ۲: ۹۳)

بُخْلُ وَاسْرَافٍ

اسراف نہ کرو

اے اولادِ آدم! تم مسجد کی ہر حاضری کے
 وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور خوب کھاؤ

يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِندَ
 كُلِّ مَسْجِدٍ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا

اور پیو۔ اور حد سے مت نکلو۔ بے شک اللہ
حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

تُسْرِفُوا ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝
(الاعراف - ۳۱:۷)

بے جا خرچ نہ کرو

اور قرابت دار کو اس کا حق دو اور محتاج
اور مسافر کو بھی۔ اور بے جا خرچ مت
کرو۔

وَإِذِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ
وَإِنَّ السَّبِيلَ وَلَا تَبْدُرُ تَبْدِيرًا
(بنی اسرائیل - ۲۶:۱۷)

فضول خرچی خدا کو پسند نہیں

اور بے جا خرچ نہ کرو۔ بے شک اللہ فضول
خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَا تُسْرِفُوا ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ
الْمُسْرِفِينَ ۝ (الانعام - ۱۳۱:۶)

بے جا خرچ کرنے والا، شیطان کا بھائی

بے شک بے موقع خرچ کرنے والے شیطانوں
کے بھائی ہیں۔ اور شیطان اپنے پروردگار
کا بڑا ناشکر ہے۔

إِنَّ الْمُبَدِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ
الشَّيْطَانِ ۗ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ
كَفُورًا ۝ (بنی اسرائیل - ۲۷:۱۷)

بُخْلٍ اور اسراف دونوں سے بچو

اور جو لوگ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی
کرتے ہیں۔ اور نہ تنگی کرتے ہیں۔ اور ان
دونوں کے درمیان میں اعتدال ہے۔

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا
وَلَمْ يَقْتُرُوا وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ
قَوَامًا ۝ (الفرقان - ۶۷:۲۵)

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ
عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ
فَتَقْعَدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا ۝

(بنی اسرائیل - ۱۷: ۲۹)

بُخْلِ كَرْنِ وَالْمِطَّ جَائِيں گے

هَآأَنْتُمْ هَآؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوا
فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَنْ
يَبْخُلُ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَخِلْ
عَنْ نَفْسِهِ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَآأَنْتُمْ
الْفُقَرَاءُ ۝ وَآِن تَتَوَلَّوْا لَيَسْتَبْدِلْ
قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوا
أَمْثَلَكُمْ ۝ (محمد - ۳۷: ۳۸)

بُخْلِ شَيْطَانِ كِي پِي رِي

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُ
كُم بِالْفَحْشَآءِ وَاللّٰهُ يَعِدُكُم
مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۝ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ (البقرہ - ۲: ۲۶۸)

بُخْلِ وَعَدِهِ شِكْنِي

وَمِنْهُمْ مَنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِن اٰتٰنَا

اور نہ تو اپنا ہاتھ بالکل گردن ہی سے باندھ
لینا چاہئے اور نہ بالکل ہی کھول دینا چاہئے
ورنہ الزام خوردہ، تہی دست ہو کر بیٹھ
رہو گے۔

ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں
خرچ کرنے کے لئے بلایا جاتا ہے۔ سو بعض تم
میں سے وہ ہیں۔ جو بخل کرتے ہیں۔ اور جو
شخص بخل کرتا ہے۔ وہ خود اپنے سے بخل کرتا
ہے۔ اور اللہ تو کسی کا محتاج نہیں اور تم سب
محتاج ہو۔ اور اگر تم روگردانی کرو گے تو وہ تمہاری
جگہ دوسری قوم پیدا کر دیگا۔ پھر وہ تم جیسے ہوں گے۔

شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے۔ اور برائی
پر آمادہ کرتا ہے۔ اور اللہ تم سے اپنی طرف
سے گناہ معاف کر دینے اور زیادہ دینے کا وعدہ
کرتا ہے۔ اور اللہ کشمکش والا، جاننے والا ہے۔

اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ اللہ سے

عہد کرتے ہیں کہ اگر وہ اپنے فضل سے دے تو ہم ضرور خیرات دیں گے۔ اور نیک کام کریں گے۔ سو اللہ نے جب ان کو اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے نخل کیا۔ اور پھر گئے۔ اور وہ منہ پھرتے والے ہیں۔

مَنْ فَضَّلَهُ لِنَصْدَقَنَّ وَلَنْ كُونَنَّ
مِنَ الصَّاحِبِينَ ۝ فَلَمَّا آتَاهُم مِّنْ
فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ وَتَوَلَّوْا وَهُمْ
مُعْرِضُونَ ۝ (التوبہ - ۹: ۵۷ تا ۶۷)

نخل اللہ کی ناشکری

بے شک اللہ تبکر کرنے والوں، شیخی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ نخلی کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو نخلی پر آمادہ کرتے ہیں۔ اور جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے اسے چھپائے رکھتے ہیں اور ہم نے ایسے ناشکروں کے لئے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا
فَخُورًا ۝ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا
آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَأَعْتَدْنَا
لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝
(النساء - ۴: ۳۶ تا ۳۷)

نخل سے اللہ بے نیاز

یہ لوگ خود نخل کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو نخل پر اکساتے ہیں۔ اور جو کوئی منہ پھیلے تب بے شک اللہ بے نیاز اور سزاوار حمد ہے

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۖ وَمَنْ يَتَوَلَّ
فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝
(الحدید - ۵۷: ۲۲)

نخل فلاح سے محروم

جو شخص اپنی طبیعت کے نخل سے محفوظ

وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ

رکھا جائے۔ تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝ (الحشر - ۵۹ : ۹)

بخیل کا مال کام نہ آئے گا

وَأَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنَى ۝
وَكَذَّبَ بِالْحُسْنَى ۝ فَسَنِيسِرُهُ
لِلْعُسْرَى ۝ وَمَا يُغْنِي عَنْهُ مَالُهُ
إِذَا تَرَدَّى ۝ (آئیل - ۹۲ : ۸ تا ۱۱)

اور جس نے بخیل کیا اور بے پروائی اختیار کی
اور اچھی بات کو جھٹلایا پس ہم اس کیلئے تکلیف کا
سامان مہیا کر دیں گے۔ اور جب وہ برباد ہونے
لگے گا۔ تو اس کا مال اسکے کسی کام نہ آئے گا۔

بخل - قیامت کے دن طوق

وَلَا يَحْسِبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا
آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ
خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ
سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ ۝ (ال عمران - ۳ : ۱۸۰)

اور وہ لوگ ہرگز گمان نہ کریں۔ جو ان چیزوں میں
بخل کرتے ہیں جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں
دے رکھا ہے کہ یہ ان کے لئے بہتر ہے۔ بلکہ یہ ان کیلئے
بدتر ہے۔ قیامت کے دن انکو اس چیز کا طوق
پہنا دیا جائے گا۔ جس میں وہ بخل کرتے ہیں

حسد

حسد بُرائی ہے

د میں پناہ لیتا ہوں رب کے ساتھ، اور جب
حاسد حسد کرے تو اس کی بُرائی سے۔

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَهُ
(ال فلق - ۱۱۳ : ۵)

حسد اللہ کو پسند نہیں

کیا وہ دوسرے آدمیوں سے ان چیزوں

أَمْ يَحْسُدُونَ النَّاسَ عَلَى مَا

پر جلتے ہیں۔ جو اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے۔

اِنَّهُمْ لَانَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ

(النساء - ۴: ۵۲)

حسد سے درگزر کرو

اہل کتاب میں سے اکثر لوگ یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تمہیں ایمان سے پھیر کر کفر کی طرف پلٹا لے جائیں اگرچہ حق ان پر ظاہر ہو چکا ہے مگر اپنے نفس کے حسد کی بنا پر تمہارے لئے اُن کی یہ خواہش ہے۔ اس کے جواب میں تم عفو و درگزر سے کام لو۔ یہاں تک کہ اللہ خود ہی اپنا فیصلہ نافذ کر دے۔ مطمئن رہو کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

وَدَّ كَثِيرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ لَفُيُوْدُوْا وَتَكُوْمَنَّ مِنْ اٰمِنَانِكُمْ كُفَّارًا اِحْسَادًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ اٰمِنَانِكُمْ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَلْحَقُّ فَاَعْفُوْا وَاَصْفَحُوْا حَتّٰى يٰتِيَّ اللّٰهُ بِاَمْرٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

(البقرة - ۲: ۱۰۹)

تکبر

خدا کو پسند نہیں۔

بے شک اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو تکبر کرنے والے ہوں۔ شیخی کرنے والے ہوں۔ بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝ (النساء - ۴: ۳۶)

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝

(النحل - ۱۶: ۲۳)

اور اللہ تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

وَ اللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ (الحديد - ۵۷: ۲۳)

ایمان کی نفی

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا
ذُكِرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا
وَسَبِّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ
لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝ (الجمعة - ۳۲-۱۵)

إِلَهُكُمْ إِلَهُ وَاحِدٌ فَالَّذِينَ
لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ
مُنْكَرَةٌ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝

(النحل - ۱۶: ۲۲)

پس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں
کہ جب ان کو وہ یاد دلائی جاتی ہیں۔ تو وہ سجدے
میں گر پڑتے ہیں۔ اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید
کرنے لگتے ہیں۔ اور وہ لوگ تکبر نہیں کرتے۔
تمہارا خدا تو ایک ہی خدا ہے۔ مگر جو لوگ
آخرت کو نہیں مانتے ان کے دلوں میں
انکار بس کر رہ گیا ہے۔ اور وہ گھمنڈ میں
پڑ گئے ہیں

ہدایت سے روگردانی کی بنیاد

أَفَكَلَّمَا حَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِّنَّا
لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُكُمْ أَتُكْبِرْتُمْ ۚ

(البقرة - ۲: ۸۶)

کیا پس جب کبھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس
ایسے احکام لائے جن کو تمہارا دل نہ چاہتا ہو
تو تم نے تکبر کرنا شروع کر دیا۔

خدا کی بندگی میں مانع

وَمَنْ يَسْتَنْكِفْ عَن عِبَادَتِي
وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيَّ
جَمِيعًا ۝ (النساء - ۴: ۱۴۲)

اور جو کوئی خدا کی بندگی میں عار کرے گا۔ اور
تکبر کرے گا تو اللہ ضرور سب لوگوں کو
اپنے پاس جمع کرے گا۔

ابلیس کا کام

اس (ابلیس) نے انکار کیا اور غرور کیا
اور کافروں میں ہو گیا۔

أَبَىٰ وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ
الْكَافِرِينَ ۝ (البقرہ - ۲: ۳۲)

کثرتِ تعداد کا غرور

تہیں کثرت کے تبجر نے غافل کئے رکھا۔ یہاں
تک کہ تم قبروں میں جا پہنچتے ہو۔

أَلْهَكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتَّىٰ زُرْتُمُ
الْمَقَابِرَ ۝ (التكاثر - ۱: ۲ تا ۲)

جسمانی قوت کا غرور

پھر جو عادت تھی۔ وہ دنیا میں ناحق تکبر کرنے
لگے۔ اور کہنے لگے۔ وہ کون ہے جو قوت
میں ہم سے زیادہ ہے۔ کیا ان کو یہ نظر آیا
کہ جس خدا نے ان کو پیدا کیا۔ وہ ان سے
قوت میں بہت زیادہ ہے۔ اور وہ ہماری
آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

فَأَمَّا عَادُ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا
قُوَّةً ۚ أُولَٰئِكَ يَرَوْنَ أَنَّهُ
الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ
قُوَّةً ۚ وَكَانُوا بآيَاتِنَا يَجْحَدُونَ ۝

(حم سجدہ - ۱۰: ۱۵۱)

لوگوں سے رُخ پھیرنا

اور لوگوں سے اپنا رُخ مت پھیر۔ اور زمین پر
اترا کر مت چل۔ بے شک اللہ کسی تکبر کرنے
والے کو پسند نہیں کرتا۔

وَلَا تَصْعَرَ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا
تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرْحًا إِنَّ اللَّهَ
لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝

(لقمن - ۱۸: ۳۱)

اترانا

یہ اس وجہ سے ہے کہ تم دنیا میں ناحق
خوشیاں مناتے تھے اور اس وجہ
سے بھی کہ تم اترتے تھے۔

ذَلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُونَ فِي
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَمْرَحُونَ ۝ (المومن - ۴۰: ۷۵)

اکڑ کر نہ چلو

اور زمین پر اکڑ کر مت چل۔ کیونکہ نہ تو تو
زمین کو بھاڑ سکتا ہے۔ اور نہ پہاڑوں
کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ
لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ
الْجِبَالَ طُولًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷: ۳۷)

متکبر کے دل پر مہر

اسی طرح اللہ ہر مغرور، سرکش کے دل
پر مہر کر دیتا ہے۔

كَذَلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَى كُلِّ قَلْبٍ
مُتَكَبِّرٍ جَبَّارًا ۝ (المومن - ۴۰: ۳۵)

تکبر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنم

پس جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اور
اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو۔ پس تکبر کرنے والوں
کے لئے کیا برا ٹھکانہ ہے۔

فَادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ
فِيهَا فَلَيْسَ مَثْوًى الْمُتَكَبِّرِينَ ۝
(النحل - ۱۶: ۲۹)

دردناک سزا

اور جو لوگ انکار کریں اور تکبر کریں تو ان

وَأَمَّا الَّذِينَ اسْتَكْفَرُوا وَاسْتَكْبَرُوا

کو دردناک سزا دے گا۔ اور وہ لوگ
کسی نغمیر اللہ کو دوست پائیں
گے نہ مددگار۔

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا وَلَا
يَجِدُونَ لَهُمْ مَنًّا دُونَ اللَّهِ
وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝ (النساء - ۴: ۱۴۳)

اللہ کے بندوں کی چال

اور رحمن کے بندے وہ ہیں۔ جو زمین
پر عاجزی سے چلتے ہیں۔ اور جب
ان سے لوگ جہالت کی بات کرتے ہیں۔
تو وہ سلام کہہ کر (انگ ہو جلتے) ہیں۔

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ
عَلَى الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ
الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝

(الفرقان - ۲۵: ۶۳)

مسلمانوں کے دوست۔ متکبر نہ کرنے والے

تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت
رکھنے والے آپ یہود اور مشرکین کو پائیں گے
اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی کے قریب
ان لوگوں کو پائیں گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے
ہیں۔ یہ اس سبب سے ہے کہ ان میں بہت
سے علم دوست عالم ہیں۔ اور بہت سے
تارک دنیا درویش ہیں۔ اور اس سبب سے
کہ یہ لوگ متکبر نہیں ہیں۔

لَتَجِدَنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً
لِّلَّذِينَ آمَنُوا الْيَهُودَ وَالَّذِينَ
أَشْرَكُوا ۚ وَلَتَجِدَنَّ أَقْرَبَهُمْ
مَوَدَّةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ
قَالُوا إِنَّا نَصْرِيُّ ذٰلِكَ بِأَنَّ
مِنْهُمْ قَسِيئِينَ وَرُهْبَانًا وَ
أَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۝

(المائدہ - ۵: ۸۲)

ریار (دکھاوا)

دکھاوانہ کرو

اور ان لوگوں کے سے رنگ ڈھنگ

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ

دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِثَاءَ
النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيطٌ ۝

د الانفال - ۸ : ۴۷

اختیار نہ کرو۔ جو اپنے گھروں سے اترتے اور
لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہوئے نکلے اور
جن کی روش یہ ہے کہ اللہ کے راستے سے
روکتے ہیں۔ جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ وہ اللہ کی
گرفت سے باہر نہیں ہے۔

دکھاوا، ایمان کی نفی ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا
صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى كَالَّذِي
يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ وَ
لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۝

د البقرة - ۲ : ۲۶۴

اے ایمان لانے والو، اپنے صدقات کو حسان
جتا کر اور دکھ دے کر اس شخص کی طرح خاک
میں نہ ملا دو جو اپنا مال محض لوگوں کے دکھانے
کو خرچ کرتا ہے۔ اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا
ہے نہ آخرت پر۔

— شیطان کی دوستی

وَالَّذِينَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِثَاءَ
النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا
بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطٰنُ
لَهُ قَرِيْنًا فَسَاءَ قَرِيْنًا ۝

د النساء - ۴ : ۳۸

اور جو لوگ اپنے مالوں کو لوگوں کو دکھانے
کے لئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور
آخری دن پر اعتقاد نہیں رکھتے۔ اور شیطان
جس کا مصاحب ہو۔ اس کا وہ برا مصاحب ہے

دکھاوے کا کام، عذاب کا مستحق

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَفْرُحُوْنَ بِمَا

جو لوگ ایسے ہیں کہ اپنے کردار پر خوش

ہوتے ہیں۔ اور جو کام نہیں کیا۔ اس پر چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف ہو۔ تو ایسے لوگوں کے بارے میں ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ وہ عذاب سے خلاصی پالیں گے۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے

أَتَوَاوُيْحِيُونَ أَنْ يُحْمَدُوا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِنَ الْعَذَابِ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ (ال عمران - ۱۸۸)

دکھاوے کی نماز

بے شک منافق اللہ سے چالیازی کرتے ہیں۔ اور وہ ان سے چال چلنے والا ہے۔ اور جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں۔ تو کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں۔ صرف لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے، مگر تھوڑا سا پس ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

إِنَّ الْمُتَفِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالًا يُرَآءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ (النساء - ۱۴۲)

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ يُرَآءُونَ ۝ (الماعون - ۱۰۷)

حلال و حرام غذا

پاکیزہ چیزیں کھاؤ

اے ایمان والو جو کچھ تم نے تمہیں دیا ہے۔ اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔ اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنَّ كُنتُمْ لَإِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝ (البقرہ - ۱۷۲)

پاکیزہ اور حلال چیزیں کھاؤ

(۱۷)

اے لوگو زمین میں جو چیزیں موجود ہیں۔ ان میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

اور اللہ نے جو چیزیں تم کو دی ہیں۔ ان میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور اللہ سے ڈرو۔ جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي
الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ (البقرة - ۲: ۱۶۸)

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا
طَيِّبًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ
بِهِ مُؤْمِنُونَ ۝ (المائدة - ۵: ۸۸)

کھا کر شکر ادا کرو

پس جو چیزیں تم کو اللہ نے حلال اور پاکیزہ دی ہیں۔ ان کو کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو۔ بشرطیکہ تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا
طَيِّبًا وَأَشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝
(النحل - ۱۶: ۱۱۳)

شیطان کی پیروی سے بچو

جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے کھاؤ۔ اور شیطان کے نقش قدم پر مت چلو۔ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا
خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُبِينٌ ۝ (الانعام - ۶: ۱۳۲)

اور جن چیزوں کے بارے میں محض تمہارا جھوٹا
زبانی دعویٰ ہے۔ ان کی نسبت یوں مت کہہ
دیا کرو۔ کہ فلانی چیز حلال ہے۔ اور فلاں چیز
حرام ہے۔ جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ پر جھوٹی
تہمت لگا دو گے۔ بلاشبہ جو لوگ اللہ پر
جھوٹ لگاتے ہیں۔ وہ فلاح نہ پائیں گے

حلال و حرام اللہ کی طرف سے ہے
وَلَا تَقُولُوا لِمَا تَصِفُ السِّنُّكُمْ
الْكُذِبَ هَذَا حَلَالٌ وَهَذَا حَرَامٌ
لَتَفْتُرُوا عَلَى اللَّهِ الْكُذِبَ
إِنَّ الَّذِينَ يَفْتُرُونَ عَلَى اللَّهِ
الْكُذِبَ لَا يَفْلِحُونَ ۝ (النحل - ۱۶: ۱۱۶)

حلال کو حرام مت کرو

اے ایمان والو! اللہ نے تمہارے لئے جو
پاکیزہ چیزیں حلال کی ہیں۔ ان کو حرام مت کرو
اور حدود سے مت بیکو۔ بے شک اللہ حد
سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْسِرُوا
صَلِّبَتْ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا
تَعْتَدُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ
(المائدہ - ۵: ۸۴)

حلال کو حرام کر لینا گمراہی ہے

واقعی خرابی میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے
اپنی اولاد کو محض براہِ حماقت بلا کسی سند
کے قتل کر ڈالا۔ اور جو چیزیں اللہ نے نہیں
کھانے کو دی تھیں۔ انہیں حرام کر لیا۔ محض
اللہ پر جھوٹ باندھنے کے لئے۔ بیشک لوگ
گمراہی میں پڑ گئے۔ اور کبھی راہ پر چلنے والے نہیں ہوئے۔

قَدْ حَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ
سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَّمُوا
مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى
اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا
مُهْتَدِينَ ۝

(الانعام - ۶: ۱۲۰)

حلال اشیا

آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لئے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں۔ کہہ دیجئے کہ تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں۔ اور جن شکاری جانوروں کو تم تعلیم دو۔ اور ان کو اس طریقہ سے تعلیم دو۔ جو تمہیں اللہ نے سکھایا ہے تو ایسے شکاری جانور، تمہارے لئے جو کچھ بکریں اسکو کھاؤ۔ اور اس پر اللہ کا نام لیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد ہی حساب لینے والا ہے۔ آج تمہارے لئے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے۔

تمہارے لئے دریا کا شکار بکریٹنا اور کھانا حلال کیا گیا ہے۔ تمہارے فائدے کے واسطے اور مسافروں کے واسطے۔ اور خشکی کا شکار بکریٹنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالت احرام میں ہو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ جس کے پاس تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

سو جس پر اللہ کا نام لیا جائے۔ اس میں

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ
قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ وَمَا
عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلَّبِينَ
تَعْلَمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ
فَكُلُوا مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَتَقُوا
اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ

(المائدہ - ۵: ۲۰)

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبُ وَ
طَعَامُ الذِّبِّ أَوْ تَوَا الْكِتَابِ
حِلٌّ لَّكُمْ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ
لَّهُمْ

(المائدہ - ۵: ۵)

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ
مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ
عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ
حُرْمًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ
تُحْشَرُونَ

(المائدہ - ۵: ۹۶)

جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، وہ کھاؤ
فَكُلُوا مِمَّا ذَكَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ

سے کھاؤ۔ اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اس کا کیا باعث ہو سکتا ہے کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ۔ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو حالانکہ اللہ نے ان سب کی تفصیل تم کو بتا دی ہے جو تم پر حرام کئے گئے ہیں۔ سوائے اس کے کہ تم کو شدید ضرورت پڑ جائے اور یہ یقینی بات ہے کہ بہت سی آدمی اپنے غلط خیالات پر بلا کسی سند کے گمراہ کھتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ حد سے نکل جانے والوں کو خوب جانتا ہے

إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ ۝
وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا دُكِرَ اسْمُ
اللَّهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا
حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ
إِلَيْهِ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ
بِأَهْوَاءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ إِنَّ رَبَّكَ
هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ۝

(الانعام - ۶: ۱۱۸ تا ۱۱۹)

اور ایسی اشیا میں سے مت کھاؤ۔ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ اور البتہ یہ برا کام ہے

جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ نہ کھاؤ
وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللَّهِ
عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ (الانعام - ۶: ۱۲۱)

حرام اشیا

کہہ دیجئے کہ جو کچھ مجھ پر وحی ہو ہے اس میں تو میں کوئی حرام غذا نہیں پاتا۔ کسی کھانے والے کیلئے سوائے اس کے وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہیں۔ یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا گیا ہو پھر جو شخص بیاب ہو جائے بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا تو واقعی تیرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

قُلْ لَا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا
عَلَى طَاعِهِ يَظَعْمَهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ
مَيْتَةً أَوْ دَمًا مُسْفُوفًا أَوْ
لَحْمَ خِنْزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ
فِسْقًا أَهْلًا لِّغَيْرِ اللَّهِ بِهِ فَمَنْ
اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَإِنَّ
رَبَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ (الانعام - ۱۴۵: ۱۴۶)

تم پر تو صرف حرام کیا گیا ہے مردار، اور خون اور سور کا گوشت اور جس چیز کو غیر اللہ کے لئے نامزد کر دیا گیا ہو۔ پھر جو شخص بے بس ہو جائے بشرطیکہ نہ طالب لذت ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

تمہارے لئے حرام کیا ہے مردار، اور خون اور سور کا گوشت اور جس چیز پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے، نہ حد سے بکل جائے والا ہو اور نہ زیادتی کرنے والا۔ تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔

تم پر حرام کیا گیا ہے۔ مردار اور خون اور سور کا گوشت۔ اور جس چیز پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام پکارا جائے۔ اور جو کلا گھٹنے سے مر جائے جو ضرب سے مر جائے اور جو اونچے سے گر کر مر جائے اور جو ٹکڑے سے مر جائے اور جس کو کوئی درندہ کھانے لگے سوائے اس کے کہ تم جس کو ذبح کر لو۔ اور جو پرستش گاہوں پر ذبح کیا جائے۔ اور یہ کہ تم قرعہ کے تیروں کے ذریعے تقسیم کرو۔ یہ سب گناہ ہیں۔

بس اگر کوئی شخص بھوک سے بیتاب ہو جائے

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَحَلْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ
اللَّهِ بِهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ
وَلَا عَادٍ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

(النحل - ۱۱۵: ۱۶)

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ
وَحَلْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهَلَ بِهِ
لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ
بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ
إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

(البقرة - ۱۷۳: ۲)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ
وَحَلْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ
اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ
وَالْمُتَرَدِّدَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ
عَلَى النَّصَبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا
بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ فَسْقُطٌ

(المائدہ - ۳: ۵)

اضطرار

فَمَنْ اضْطُرَّ فِي مَخْمَصَةٍ غَيْرِ

اور اس کا جھکاؤ گناہ کی طرف نہ ہو۔ تو اللہ
بخشنے والا، مہربان ہے۔

مُتَجَانِفٍ لِآثِمِ فَاثٍ اللَّهُ
غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ (المائدہ - ۵: ۳)

نشہ اور جُور

نشہ - ناپاک ہے۔

کھجور کے درختوں اور انگور کی بیلیوں سے (ہم
ایک چیز تمہیں پلاتے ہیں، جسے تم نشہ اور بھی
بنالیتے ہو اور پاک رزق بھی۔ یقیناً اس میں ایک
نشانی ہے عقل سے کام لینے والوں کے لئے۔

وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ
تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا
حَسَنًا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً
لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝ (الغُل - ۱۶: ۶۷)

عقل پر غلبہ

تیری جان کی قسم اے نبی، اس وقت ان پر ایک سا
چڑھا ہوا تھا۔ جس میں وہ آپ سے باہر ہو جاتے تھے۔

لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ
يَعْمَهُونَ ۝ (الجز - ۱۵: ۷۲)

نماز سے محرومی

اے ایمان والو تم نشہ کی حالت میں نماز کے
پاس بھی نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ تم جو کچھ منہ سے
کہتے ہو۔ اسے سمجھنے لگو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرُبُوا الصَّلَاةَ
وَأَنْتُمْ سُكَارَىٰ حَتَّىٰ تَعْلَمُوا
مَا تَقُولُونَ ۝ (النساء - ۴: ۴۳)

نشہ اور جُور - گناہ فائدے سے زیادہ

آپ سے شراب اور جُور کے متعلق سوال

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ

کرتے ہیں کہہ دیجئے کہ ان دونوں میں لوگوں کے لئے بہت گناہ ہے اور کچھ فائدہ بھی۔ اور ان دونوں کا گناہ، ان کے فائدے سے بہت بڑا ہے۔

قُلْ فِيهَا إِنَّكُمْ كَبِيرٌ وَمَنْ فَاعٍ
لِلنَّاسِ وَإِنَّهَا أَكْبَرُ مِنْ
تَفْعِيلِهَا (البقرہ - ۲ : ۲۱۹)

— شیطانی کام —

اے ایمان والو بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور بت وغیرہ اور قرعہ کے تیر سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں۔ سوان سے بالکل الگ رہو۔ تاکہ تم کامیاب رہو۔ شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جئے کے ذریعے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کر دے اور اللہ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے۔ سوا اب بھی باز آؤ گے ؟

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ
وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ
رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ
فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝
إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ
بَيْنَكُمْ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي
الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ
ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ
مُنْتَهُونَ ۝ (المائدہ - ۵ : ۹۰ تا ۹۱)

پانسوں سے قسمت کا حال معلوم کرنا حرام ہے

تم پر حرام کیا گیا مردار، خون، سور کا گوشت، وہ جانور جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ وہ جو گلا گھٹ کر، یا چوٹ کھا کر، یا بلندی سے گر کر، یا ٹمکر کھا کر مرا ہو، یا جسے کسی درندے نے بھاڑا ہو۔ سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پا کر ذبح کر لیا

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ
وَالْحُمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ
اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ
وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ
السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ

ہو۔ اور وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو نیز
 یہ بھی تمہارے لئے ناجائز ہے کہ پانسوں کے ذریعے
 اپنی قسمت معلوم کرو۔ یہ سب افعال فسق ہیں

عَلَى النَّصْبِ وَأَنْ تَسْتَقْسِمُوا
 بِالْأَزْلَامِ ذَٰلِكُمْ فَسْقٌ

(المائدہ - ۳: ۵)

خاندانی معاشرت کے اصول

گھر میں داخل ہونے کے آداب

✓ داخل ہوتے وقت سلام کرو

اور جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو۔ دعا کے طور پر جو خدا کی طرف سے مقرر ہے۔ اور برکت والی اور پاکیزہ چیز ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنے احکام واضح کرتا ہے۔ تاکہ تم سمجھو۔

فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ
أَنفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ
مُبْرَكَةً طَيِّبَةً كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ
لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

(النور - ۲۴، ۲۵، ۲۶)

اے ایمان والو! تمہارے پاس آنے کے لئے تمہارے مملوک اور ایسے لڑکے جو تم میں سے ابھی بالغ نہیں ہوئے تین وقتوں میں اجازت لیں۔ صبح کی نماز سے پہلے اور جب دوپہر کو اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو۔ اور عشا کی نماز کے بعد۔ اور یہ تین وقت تمہارے پردے کے وقت ہیں ان اوقات کے علاوہ تم پر اور ان پر کوئی گناہ نہیں

اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا الْيَسْتَأْذِنُكُمُ الَّذِينَ
مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا
الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِّنْ
قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ
تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظُّهْرِ
وَمِن بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ

ہے (اگر اجازت نہیں، تمہیں ایک
دوسرے کے پاس بار بار آنا ہی ہوتا ہے۔
اس طرح اللہ تمہارے لئے اپنے
ارشادات کی توضیح کرتا ہے اور وہ
علیم و حکیم ہے۔

عَوْرَاتٍ لَّكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا
عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ أَعَدَّ هُنَّ طَطْوْفُونَ
عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ كَذَلِكَ
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ
حَكِيمٌ ۝ (النور - ۲۴: ۵۸)

✓ دوسرے کے گھر میں اجازت لے کر داخل ہوں

اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ دوسرے
گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک
اجازت حاصل نہ کر لو۔ اور ان کے رہنے والوں کو
سلام نہ کر لو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ تاکہ تم
نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم ان میں کسی کو نہ
پاؤ۔ تو بھی اس وقت تک ان میں داخل نہ ہو۔
جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر
تمہیں کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ جاؤ یہی
تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ
اسے جانتا ہے۔ تمہیں ایسے مکانات میں چلے
جانے سے گناہ نہ ہوگا۔ جن میں کوئی نہ رہتا ہو جن
میں تمہارا اسباب ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم
ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا
بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا
وَأَسْمُوا عَلَىٰ أَهْلِهَا ذَلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝
فَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا
تَدْخُلُوهَا حَتَّىٰ يُؤْذَنَ لَكُمْ
وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا فَارْجِعُوا
هُوَ أَزْكَىٰ لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ
عَلِيمٌ ۝ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ
تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ مَسْكُونَةٍ
فِيهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا
تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ۝

(النور - ۲۴: ۲۴ تا ۲۹)

بچے بالغ ہو جائیں۔ تو اجازت لیں
وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمْ الْحُلُمَ
فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِينَ
مِنْ قَبْلِهِمْ (النور - ۲۳: ۵۹)

اور جب تم میں کے لڑکے بلوغ کو پہنچیں۔ تو
وہ بھی اسی طرح اجازت لیں۔ جیسے کہ ان
سے پہلے لوگ اجازت لیتے تھے۔

والدین سے سلوک

اچھا سلوک کرو

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّي
عَلَيْكُمْ أَلا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا
(الانعام - ۶: ۱۵۱)

کہہ دیجئے آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں
جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے وہ
یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور
ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

حُسنِ سلوک اور انکساری

وَقَضَىٰ رَبِّيَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ
وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ط إِمَّا يَبْلُغَنَّ
عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا
فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٍ وَلَا تَنْهَرْهُمَا
وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ه وَأَخْفِضْ
لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَ
قُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي

اور تیرے رب نے حکم دیا ہے۔ کہ اس کے سوا کسی
کی عبادت نہ کرنا۔ اور اپنے ماں باپ کے ساتھ
حُسنِ سلوک کرو۔ اگر تیرے پاس ان میں سے ایک یا
دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔ ان کو ہوں بھی مت کرنا۔
اور نہ ان کو چڑھ کرنا۔ اور ان سے خوب بات نہ کرنا۔ اور ان
سامنے شفقت سے انکساری کے ساتھ جھکے رہنا اور دعا کرتے
رہنا کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحمت فرما۔

جیسا کہ انہوں نے مجھ کو بچپن میں پالا۔

صَفِيرًا ۵ (بھی اسرائیل - ۱۷: ۲۳ تا ۲۴)

اللہ کے نزدیک پسندیدہ طرز عمل
وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا
حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ
كُرْهًا وَحَمْلُهُ وَفِصْلُهُ ثَلَاثُونَ
شَهْرًا حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَ
بَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْ
زِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ
أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي
فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنَّكَ تَبْتُلُ الْبَنِينَ
وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۵ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ
نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا
وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي
أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعَدَ الصِّدْقِ الَّذِي
كَانُوا يُوعَدُونَ ۵

(الاحقاف - ۱۲۶، ۱۲۷ تا ۱۲۸)

وہ شرک کا حکم دیں تو نہ مان

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا

اور ہم نے انسان کو ہر ایت کی کہ وہ اپنے والدین
کے ساتھ نیک برتاؤ کرے۔ اسکی ماں نے مشقت
اٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھا۔ اور مشقت اٹھا کر ہی
اس کو جنا۔ اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں
تیس مہینے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی
پوری طاقت کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا۔ تو
اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ
میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے او
میرے والدین کو عطا فرمائیں۔ اور ایسا نیک عمل کروں
جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر
مجھے سکھ دے۔ میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور تابع
فرمان بندوں میں سے ہوں۔ اس طرح کے لوگوں سے ہم
ان کے بہترین اعمال کو قبول کرتے ہیں۔ اور ان کی
برائیوں سے درگزر کرتے ہیں۔ جینتی لوگوں میں شامل
ہونگے۔ اس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے کیا جا رہا ہے،

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک

کا حکم دیا ہے۔ لیکن اگر وہ بچہ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرا جس کا تجھے علم نہیں۔ تو ان کی بات نہ مان۔ تم سب کو میرے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ تم جو کچھ کرتے ہو۔ میں تمہیں اس سے آگاہ کر دوں گا۔

وَإِنْ جَاهَدَكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ
لَكَ بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَىٰ
مَرْجِعِكُمْ فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُونَ ۝

(العنکبوت - ۲۹: ۸)

پھر بھی دنیا میں حُسن سلوک

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے۔ اس کی ماں نے اس کو ضعف پر ضعف اٹھا کر اپنے پیٹ میں رکھا۔ اور دو برس میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے تاکہ تو میری اور اپنے والدین کی شکرگزاری کرے۔ میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ لیکن اگر وہ بچہ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرا جس کا تجھے علم نہیں۔ تو تو ان کا کہنا مت مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ خوبی سے بسر کر۔ اور اسی کی راہ پر چلنا جو میری طرف رجوع ہو۔ پھر میری ہی طرف لوٹ آؤ گے۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو۔ میں تمہیں اس سے آگاہ کر دوں گا۔

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ
أُمُّهُ وَهْتًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصْلَةٌ
فِي عَامَيْنِ أَنْ اشْكُرْ لِي وَوَالِدَيْكَ
إِلَىٰ الْمَصِيرِ ۝ وَإِنْ جَاهَدَكَ عَلَىٰ
أَنْ تُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ
فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبُهُمَا فِي
الدُّنْيَا مَعْرُوفًا وَاتَّبِعْ سَبِيلَ
مَنْ أَنَابَ إِلَيَّ ثُمَّ إِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَأُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

(لقمان - ۳۱: ۱۲ تا ۱۵)

نکاح کے ضوابط

مہر خوشدلی سے ادا کرو۔

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی سے دے دیا

وَاتَّقُوا النِّسَاءَ صَدُقْتِهِنَّ نِحْلَةً

کر دو۔ پھر اگر وہ اس میں سے کوئی چیز اپنی
خوشی سے نہیں دے دیں۔ تو اسے مزہ دار اور
خوشگوار سمجھ کر کھاؤ۔

فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ
نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا
(النساء - ۴: ۴)

پس جس طرح تم ان عورتوں سے فائدہ اٹھاتے ہو۔
پھر ان کے مہر جو مقرر ہو چکے ہیں دے دو اور
مقرر ہو چکنے کے بعد بھی جس پر تم باہم رضامند
ہو جاؤ۔ اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔

باہمی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی
فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوْهُنَّ
هُنَّ أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً وَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُمُ بِهِ مِنْ
بَعْدِ الْفَرِيضَةِ (النساء - ۴: ۴)

ادا شدہ مہر و مال جبراً واپس نہ لو

اے ایمان والو تمہارے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ
زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور ان عورتوں
کو اس غرض سے مقید مت کرو کہ جو کچھ تم نے نہیں
دیا ہے۔ اس میں سے کچھ حصہ وصول کر لو سوائے اس
کے کہ وہ کوئی واضح بے حیائی کا کام کریں۔ ان کے
ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں
ناپسند ہوں تو ہو سکتے ہیں کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو
مگر اللہ نے اسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی۔ اور اگر تم
ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ کر ہی لو تو
خواہ تم اسے ڈھیر سا مال ہی کیوں دیا ہو اس میں سے کچھ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ
أَنْ تَرْتُوا النِّسَاءَ كَرْهًا وَلَا تَقْضُوا
هُنَّ لَتَذَهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُو
هُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ
مُّبَيِّنَةٍ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ
فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَنْ
تَكْرَهُنَّ هُنَّ شَيْئًا وَيَجْعَلُ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا
كَثِيرًا وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ
زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ أَحَدًا
هُنَّ قِطَاعًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ

واپس نہ لینا، کیا تم اسے بہتان لگا کر اور
صریح ظلم کر کے واپس لوگے۔ آخر تم اسے
کس طرح لے لوگے جب کہ تم ایک دوسرے
سے لطف اندوز ہو چکے ہو۔ اور وہ تم سے
پختہ عہد لے چکی ہیں؟

شَيْئًا أَتَا خُذُوْنَهُ بِهٖتَانًا وَّ
اِثْمًا مُّبِيْنًا وَّكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهُ
وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ
وَ اَخَذَتْ مِنْكُمْ مِّيثَاقًا غَلِيْظًا

(النساء - ۴ : ۲۱ تا ۲۹)

تعلق قائم کرنے سے پہلے طلاق

تم پر کچھ گناہ نہیں، اگر اپنی عورتوں کو طلاق دے دو
قبل اس کے کہ ہاتھ لگانے کی نوبت آئے یا مہر مقرر
ہو۔ اس صورت میں انہیں کچھ نہ کچھ دینا ضرور
چاہیے۔ خوش حال آدمی اپنی مقدرت کے مطابق
اور غریب اپنی مقدرت کے مطابق معروف
طریقہ سے دے۔ یہ حق ہے۔ نیک آدمیوں پر
اور اگر تم ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے
دو۔ اور تم نے مہر مقرر کیا ہوا ہو تو اس کا نصف
ادا کرو۔ سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں یا
وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی
گرم ہے۔ اور اگر تم (مرد) معاف کر دو تو یہ
پر ہیزگاری سے زیادہ قریب ہے۔ آپس
کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھولو۔ تمہارے
اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَقْتُمْ
النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمْسُوْهُنَّ اَوْ
تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً وَّ مَتَّعُوْ
هُنَّ عَلَى الْمَوْسِعِ قَدْرُهُ وَعَلَى
الْمُقْتِرِ قَدْرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ
حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَاِنْ
طَلَقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمْسُوْ
هُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً
فَانْصَبْ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّا اَنْ
تَعْفُوْا اَوْ يَعْفوَا الَّذِيْ بِيْدِهِ
عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَاَنْ تَعْفُوْا اَقْرَبُ
لِلنَّفْسِ ۚ وَلَا تَنْسُوْا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(البقرة - ۲ : ۲۳۴ تا ۲۳۷)

مشک سے نکاح نہ کرو

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ تُؤْمِنُ
وَلَا مِمَّنْ مَّوَدَّةَ خَيْرٍ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ
وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ
حَتَّىٰ يُؤْمِنُوا وَلَعَبْرٌ مُّؤْمِنٍ
خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ
أُولَٰئِكَ يَدْعُونَ إِلَى التَّارِ وَاللَّهُ
يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ
بِآذِنِهِ وَيُبَيِّنُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ۝

(البقرة - ۲: ۲۲۱)

اور مشرک عورتوں سے ان کے مومن ہونے بغیر
نکاح نہ کرو۔ اور مومن باندی، مشرک عورت سے
بہتر ہے۔ اگرچہ تمہیں وہ بھلی لگتی ہو۔ اور
مشرک مردوں سے ان کے مومن ہونے بغیر نکاح
نہ کرو۔ اور مومن غلام مشرک مرد سے بہتر ہے اگرچہ
وہ تمہیں بھلا لگے۔ یہ لوگ (مشرک) آگ کی طرف
بلا تے ہیں۔ اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش
کی طرف بلا تے ہیں اور وہ اپنے احکام واضح طور پر
لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے۔ توقع ہے کہ وہ
سبق لیں گے۔ اور نصیحت قبول کریں گے۔

والد کی منکوح سے نکاح نہ کرو

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِّنَ
النِّسَاءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ
كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَسَاءَ
سَبِيلًا ۝ (النساء - ۴: ۲۲)

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے
ہوں ان سے ہرگز نکاح نہ کرو۔ مگر جو پہلے ہو چکا
سو ہو چکا۔ درحقیقت یہ ایک بے حیائی کا فعل
ہے۔ ناپسندیدہ ہے اور برا چلن ہے۔

جن عورتوں سے نکاح حرام ہے

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَبَنَاتُكُمْ

تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں

بھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں اور
 تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دودھ پلایا ہو
 اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں
 کی مائیں۔ اور تمہاری بیویوں کی لڑکیاں، جنہوں
 نے تمہاری گودوں میں پرورش پائی ہے۔ ان
 بیویوں کی لڑکیاں جن سے تمہارا تعلق زن و شو
 ہو چکا ہو ورنہ اگر تعلق زن و شو نہ ہو تو تم پر
 کوئی مواخذہ نہیں ہے۔ اور تمہارے ان
 بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری صلب سے ہوں اور
 یہ بھی تم پر حرام کیا گیا ہے کہ ایک نکاح میں دو
 بہنوں کو جمع کرو مگر جو پہلے ہو گیا، سو ہو گیا۔
 اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

وَآخَوَاتِكُمْ وَعَمَّتِكُمْ وَخَالَاتِكُمْ
 وَبَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَ
 أُمَّهَاتِكُمُ الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَ
 أَخَوَاتِكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهَاتُ
 نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبِكُمُ الَّتِي
 فِي حُجُورِكُمْ مِنْ نِسَائِكُمُ
 الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ زَفَافًا لَكُمْ
 تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَاجِنَاحَ
 عَلَيْكُمْ وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ
 الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا
 بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا
 (النساء - ۲۳: ۲۳)

زانی یا زانیہ سے نکاح نہ کرو

زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مشرک
 کے ساتھ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر
 زانی یا مشرک۔ اور یہ حرام کر دیا گیا ہے
 اہل ایمان پر۔

الزَّانِغُ لَا يُنْكَحُ إِلَّا زَانِيَةً أَوْ مُشْرِكَةً
 وَالزَّانِيَةُ لَا يُنْكَحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ
 مُشْرِكٌ وَحُرْمٌ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ
 (النور - ۳۱: ۲۲)

نجیث، نجیثوں کے لئے ہیں اور پاکیزہ، پاکیزہ کے لئے

النجیثات للنجیثین والنجیثون
 نجیث عورتیں نجیث مردوں کے لئے ہیں

اور نجیث مرد نجیث عورتوں کے لئے پاکیزہ
عورتیں پاکیزہ مردوں کے لئے ہیں۔ اور پاکیزہ
مرد پاکیزہ عورتوں کے لئے۔ ان کا دامن
پاک ہے ان باتوں سے جو بنانے والے بناتے
ہیں۔ ان کے لئے مغفرت ہے اور رزق کریم۔

لِلْخَبِيثَاتِ وَالطَّيِّبَاتِ لِلطَّيِّبِينَ
وَالطَّيِّبُونَ لِلطَّيِّبَاتِ أُولَئِكَ
مُبْرَأُونَ مِمَّا يَقُولُونَ لَهُمْ
مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ

(النور - ۲۴: ۲۶)

میاں بیوی کے تعلقات

ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو سلوک میں برابری

اور تم سے یہ تو کبھی نہ ہو سکے گا۔ کہ سب بیویوں
میں برابری رکھو۔ گو تمہارا کتنا ہی جی چاہے تو
تم بالکل ایک طرف ہی نہ ڈھل جاؤ۔ جس سے
اس کو ایسا کر دو جیسے لٹکی ہوئی ہو۔ اور اگر تم
اصلاح کرو اور پرہیزگاری اختیار کرو۔ تو بیشک
اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے

وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ
النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا
كُلَّ الْمِيلِ فِتْنَةً لَّهَا كَالْمُعَلَّقَةِ
وَإِنْ تَصْلِحُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ
كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

(النساء - ۴: ۱۲۹)

مردوں کی عورتوں پر حاکمیت

مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔ بسبب اس کے کہ اللہ
نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ اور
بسبب اس کے کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں
سو جو عورتیں نیک ہیں اطاعت کرتی ہیں۔ اور
مرد کی عدم موجودگی میں اس چیز کی حفاظت کرتی ہیں

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ
بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ بَعْضَهُمْ عَلَى
بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ
فَالصَّالِحَاتُ قَانِتَاتٌ حَافِظَاتٌ
لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللَّهُ وَالَّتِي

تَخَافُونَ تَشْوِزَهُنَّ فِعْظُوهُنَّ
وَأَهْبِرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَ
اضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ
فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلًا إِنَّ
اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا ۝

(النساء - ۳۴:۴)

حیض کے دوران تعلق قائم نہ کرو

وَيَسْئَلُونَكَ عَنِ الْمَحِيضِ قُلْ
هُوَ آذَىٰ فَاَعْتَرِلُوا النِّسَاءَ
فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّىٰ
يَطْهَرْنَ فَإِذَا تَطَهَّرْنَ فَأْتُوهُنَّ
مِنْ حَيْثُ أَمَرَكُمُ اللَّهُ
إِنَّ اللَّهَ يَحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ
الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ (البقرة - ۲۲۲:۲)

نزاع کی صورت میں حکم

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا
فَابْعَثُوا حَكَمًا مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا
مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا
يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللَّهَ

جس کی حفاظت کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اور جو
عورتیں ایسی ہوں کہ تم کو ان کی بددماغی کا احتمال
ہو۔ ان کو زبانی نصیحت کرو۔ اور ان کو ان کی خواہش
میں تنہا چھوڑ دو۔ اور ان کو مارو۔ پھر اگر وہ تمہاری
اطاعت کرنا شروع کر دیں۔ تو ان پر بہانہ مت
ڈھونڈو۔ بیشک اللہ بڑی رحمت اور عظمت والا ہے

اور وہ آپ سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں
کہہ دیجئے کہ وہ ناپاک ہیں۔ پس حیض کے دوران
عورتوں سے الگ رہو۔ اور ان کے پاک ہونے تک
ان کے قریب نہ جاؤ۔ پس جب وہ پاک ہو جائیں تو
ان کے پاس جاؤ۔ جہاں سے اللہ نے اجازت دی
ہے۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ جو بدی سے
باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں۔

اور اگر تمہیں ان دونوں میں کشاکش کا اندیشہ ہو
تو ایک حکم مرد کے خاندان سے اور ایک حکم عورت
کے خاندان سے مقرر کرو۔ اگر ان دونوں کا ارادہ
صلح کروانے کا ہوگا۔ تو اللہ ان دونوں کے درمیان

صلح کی، تفریق دے گا۔ بے شک اللہ بڑے
علم اور خبر والا ہے۔

كَانَ عَلِيًّا خَيْرًا

(النساء - ۴: ۳۵)

تفریق ہو ہی جائے تو اللہ مالک ہے

وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلاًّ مِنْ
سَعْتِهِ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا

(النساء - ۴: ۱۳۰)

اور اگر زوجین ایک دوسرے سے الگ ہو ہی جائیں
تو اللہ اپنی وسیع قدرت سے ہر ایک کے دوسرے کی حاجت سے
بے نیاز کر دے گا۔ اللہ کا دامن بہت کثرت سے اور وہ ناپوش

شوہر سے بددماغی یا بے پروائی کا اندیشہ

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے بددماغی یا
بے پروائی کا احتمال ہو تو دونوں کو اس امر میں کوئی
گناہ نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طور پر صلح کر لیں
اور یہ صلح بہتر ہے اور اگرچہ نفوس پر حرص غلبہ پاتی
ہے۔ تاہم اگر تم لوگ احسان سے پیش آؤ اور
خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے
اس طرز عمل سے بے خبر نہ ہوگا۔

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا
ظُورًا أَوْ غَيْرًا بِطَلْقٍ فَلا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا أَنْ يَصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا
وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ
الْأَنْفُسُ الشُّحَّ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَ
تَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ
خَبِيرًا (النساء - ۴: ۱۲۸)

عارضی قطع تعلق کی مدت

جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے سے قسم کھا
بیٹھے ہیں۔ ان کے لئے چار مہینے کی مہلت ہے
پھر اگر وہ رجوع کر لیں۔ تو اللہ بخشنے والا مہربان

لِلَّذِينَ يُؤَلُّونَ مِنْ نِسَائِهِمْ
ثَلَاثُ أَشْهُرٍ فَإِنْ فَاءُوا
فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَإِنْ

ہے اور اگر وہ طلاق کا ارادہ کر لیں تو اللہ
سُننے والا، جلتے والا ہے۔

عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَمِيعٌ عَلِيمٌ (البقرة-۲: ۲۲۴ تا ۲۲۶)

ظہار سخت ناپسندیدہ بات ہے

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں
ان کی بیویاں ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی
مائیں تو وہی ہیں۔ جنہوں نے ان کو جملہ ہے یہ
لوگ ایک سخت ناپسندیدہ اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔
اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا معاف کرنے والا
اور درگزر فرماتے والا ہے۔

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْكُمْ مِّنْ
نِّسَائِهِمْ مَاهُنَّ اُمَّهَاتُهُمْ
اِلَّا الْاُمَّ وَالَّذِينَ وَلَدَتْهُمْ
وَاِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَ
زُورًا وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ

(المجادلة - ۲: ۵۸)

ظہار کی سزا

جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں۔ پھر اپنی
اس بات سے رجوع کریں جو انہوں نے کہی تھی،
تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں
ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔ اس سے تم کو نصیحت کی
جاتی ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ اس سے
باخبر ہے۔ اور جو شخص غلام نہ پائے وہ دو مہینے
کے پے درپے روزے رکھے۔ قبل اس کے کہ
دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اور جو اس

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنْ نِّسَائِهِمْ
ثُمَّ يَعْوَدُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ
رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَّاسَا
ذَلِكَ تَوْعِظَةٌ لِّكُمْ وَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ
فَصِيَامَ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَّاسَا فَمَنْ لَّمْ
يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا

۱۔ اپنی بیویوں کو ماں قرار دے لینا۔

پر بھی قادر نہ ہو۔ وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یہ
محکم اس لئے دیا جا رہا ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول
پر ایمان لاؤ۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں اور
کافروں کے لئے دردناک سزا ہے۔

ذَلِكَ لِقَاؤُكُمْ بِاللهِ وَرَسُولِهِ
وَتِلْكَ حُدُودُ اللهِ وَلِلْكَافِرِينَ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

(المجادلة - ۵۸: ۳ تا ۴)

بیوی پر تہمت

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے
پاس خود ان کے اپنے سوا دوسرے کوئی گواہ نہ
ہوں تو ان میں سے ایک شخص کی شہادت کہ وہ
چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ سچا،
اور پانچویں بار کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو
اگر وہ جھوٹا ہو۔ اور عورت سے سزا اس طرح مل
سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر شہاد
دے کہ یہ شخص جھوٹا ہے۔ اور پانچویں مرتبہ کہے کہ
اس بندی پر اللہ کا غضب ٹوٹے اگر وہ سچا ہو۔
تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا رحم نہ ہوتا اور
یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا انفات فرمانے والا
اور حکیم ہے۔ تو (بیویوں پر الزام کا معاملہ تمہیں
بڑی سچیدگی میں ڈال دیتا۔)

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ
يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنفُسُهُمْ
فَشَهَادَةُ أَحَدِهِمْ أَرْبَعُ شَهَادَاتٍ
بِاللهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ ۝
وَالْخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَتَ اللهِ عَلَيْهِ
إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ۝ وَيَدْرَأُ
عَنْهَا الْعَذَابَ أَنْ تَشْهَدَ أَرْبَعُ
شَهَادَاتٍ بِاللهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ ۝
وَالْخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللهِ
عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ۝
وَلَوْلَا فَضْلُ اللهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ
وَأَنَّ اللهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ ۝

(النور - ۲۴: ۶ تا ۱۰)

طلاق کا طریقہ

طلاق کی اجازت صرف دو مرتبہ ہے۔ اس کے

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَإِمْسَاكٌ

بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٍ بِإِحْسَانٍ
وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا
اِهْتَمُمْتُمْ بِهِ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا
أَلَّا يَقِيِمَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ خِفْتُمْ
أَلَّا يَقِيِمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلاَ جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ
تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلاَ تَعْتَدُوهَا
وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَاولئك
هُمُ الظالمونَ ۝

(البقرة - ۲: ۲۲۹) ۴

طلاق کے بعد تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ رو کو

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ
أَجَلَهُنَّ فَامْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ
أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَلَا
تُمْسِكُوهُنَّ ضَرَارًا لَتَعْتَدُوا
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ
نَفْسَهُ ۝

(البقرة - ۲: ۲۳۱) ۵

مطلقة کا حق

وَلِلْمُطَلَّقاتِ مِمَّا عَمِلْنَ بِالْمَعْرُوفِ ۝

بعد قاعدے کے موافق رکھ لیں یا خوش عنوانی
کے ساتھ چھوڑ دیں۔ اور تمہارے لئے یہ حلال
نہیں کہ تم نے ان (عورتوں) کو جو کچھ دے رکھا
ہے، وہ ان سے واپس لو۔ سوائے اس کے کہ
دونوں اس بات سے ڈرتے ہوں کہ وہ اللہ کی
حد پر قائم نہ رہ سکیں گے۔ پس اگر تم اس بات
سے ڈرو کہ وہ اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے۔
تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں اگر عورت کچھ دے کر
جان چھڑالے۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حد ہیں۔ ان سے
تجاوز نہ کرو۔ اور جو لوگ حدودِ الہی سے تجاوز کریں وہی ظالم ہیں۔

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو۔ اور وہ اپنی
عدت کے قریب پہنچ جائیں۔ تو ان کو قاعدے
کے مطابق رکھ لو یا خوش عنوانی کے ساتھ چھوڑ دو۔
اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت رکھو۔
نہ اس لئے کہ ان پر زیادتی کرو گے۔ اور جو کوئی
ایسا کرے۔ وہ اپنی ہی ذات پر ظلم کرے گا۔

اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو، انہیں

مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کیا جائے۔ یہ حق ہے متقی لوگوں پر

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ۝

(البقرة - ۲: ۲۲۱)

مطلقہ کی عدت

اور وہ عورتیں جن کو طلاق دی گئی ہو تین حیض تک وہ اپنے بارے میں انتظار کریں۔ اور ان کے لئے یہ حلال نہیں کہ جو کچھ اللہ نے ان کے رحم میں پیدا کیا ہے اسے چھپائیں۔ اگر وہ استدائیم آفرت پر ایمان رکھتی ہیں۔ اور ان کے خاوند اس کے زیادہ حقدار ہیں کہ وہ اس عرصے میں انہیں ٹھالیں بشرطیکہ ان کا اصلاح کا ارادہ ہو۔ عورتوں کے لئے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔ البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے۔ اور سب پر اللہ غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و داناموجود ہے۔

وَالْمُطَلَّاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِنَّ إِنْ كُنَّ يُؤْمِنْنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَبِعَوْنِهِنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

(البقرة - ۲: ۲۲۸)

مطلقہ کا نکاح ثانی

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو۔ اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں۔ تو ان کو اپنے شوہروں سے نکاح کر لینے سے مت روکو۔ جب کہ ہم سب رضامند ہو جائیں۔ قاعدے کے موافق

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرْضَوْا بَيْنَهُم بِالْمَعْرُوفِ ذَلِكَ يُوعَظُ

یہ نصیحت اس شخص کو کی جاتی ہے جو تم میں سے
اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے
لئے زیادہ صفائی اور پاکیزگی کی بات ہے اور
اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

بِهِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذَلِكَ لَكُمْ أَنْزِلُكُمْ
وَأَطْهَرُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ
لَا تَعْلَمُونَ ۝ (البقرة - ۲۳۲)

طلاق کے بعد رجوع کی صورت

پھر اگر دوبارہ طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت
کو تیسری بار طلاق دے دی، تو وہ عورت پھر اس
کیلئے حلال نہ ہوگی الا یہ کہ اس کا نکاح کسی دوسرے
شخص سے ہو۔ اور وہ اسے طلاق دے کر تیسرے
پہلا شوہر اور یہ عورت دونوں خیال کریں کہ حدِ الہی
پر قائم رہیں گے تو ان کے لئے ایک دوسرے کی
طرف رجوع کر لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ
اللہ کی قائم کردہ حدیں ہیں۔ جنہیں وہ ان لوگوں
کی ہدایت کے لئے واضح کر رہا ہے۔ جو ان حدوں
کو توڑنے کا انجام جانتے ہیں۔

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا
تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدِ حَيْثُ
تَنكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ
فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَوَا
جَعَا أَنْ طَلَّقَا أَنْ
يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ وَ
تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ
يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝
(البقرة - ۲۳۰)

بیوہ کے لئے وصیت

اور تم میں سے جو لوگ وفات پائیں اور پیچھے
بیویاں چھوڑ رہے ہوں، ان کو چاہیے کہ اپنی
بیویوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ایک

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ
وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا وَصِيَّةً
لَا زَوْجًا لَهُمْ مَتَاعًا إِيَّايَ

سال تک ان کو نان و نفقہ دیا جائے۔ اور وہ گھر سے نکالی نہ جائیں۔ پھر اگر وہ خود نکل جائیں تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وہ جو کچھ بھی کریں۔ اس کی کوئی ذمہ داری تم پر نہیں ہے۔ اللہ سب پر غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانایا!

الْحَوْلِ غَيْرِ إِخْرَاجٍ فَإِن
خَرَجْتَ فَلَجُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي
مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِن
مَّعْرُوفٍ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

(البقرة - ۲: ۲۳۰)

بیوہ کی عدت اور نکاح ثانی

اور تم میں سے جو لوگ بیویاں چھوڑ کر وفات پا جائیں تو وہ (عورتیں) اپنے متعلق چار مہینے دس دن انتظار کریں۔ پس جب وہ اپنی عدت پوری کر لیں۔ تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اگر وہ اپنی ذات کے لئے قاعدے کے موافق کچھ کریں۔ اللہ تم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔ زمانہ عدت میں خواہ تم ان بیوہ عورتوں کے ساتھ منگنی کا ارادہ اشارے کنایے میں ظاہر کر دو، خواہ دل میں چھپائے رکھو، دونوں صورتوں میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے۔ کہ ان کا خیال تو تمہارے دل میں آئے گا ہی۔ مگر دیکھو، خفیہ عہد و پیمانہ نہ کرنا۔ اگر کوئی بات کرنی ہے تو معروف طریقے سے کرو۔ اور عقد نکاح باہر ہونے کا فیصلہ اس وقت تک نہ کرو۔ جب تک

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذُرُونَ
أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ
أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا
بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَجُنَاحَ عَلَيْكُمْ
فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ
وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ
وَلَجُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمُ
بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنُتُمْ
فِي أَنْفُسِكُمْ عَلَيْهِ اللَّهُ أَنْتُمْ
سَتَذَكَّرُونَ فِيهَا وَلَكِنَّ لِتَوَاعُدٍ
هُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا
مَّعْرُوفًا وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ
النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ
وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

فِي أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ وَأَعْلَمُوا
أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

(البقرة - ۲: ۲۳۲ تا ۲۳۵)

بچوں کی پرورش

والد اور والدہ کی ذمہ داریاں

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ
حَوْلَيْتٍ كَامِلِينَ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ
يُتِمَّ الرِّضَاعَةَ وَعَلَى الْمَوْلُودِ
لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ
لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا
تُضَارَّ وَالِدَةٌ بَوْلِدِهَا وَلَا مَوْلُودٌ
لَهُ بَوْلِدُهُ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ
ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَ فِصَالًا عَنْ
تَرَاضٍ مِنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدْتُمْ
أَنْ تَسْتَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ فَلَا
جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُمْ مَا
آتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ
وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ
بَصِيرٌ ۝

(البقرة - ۲: ۲۳۳)

عدت پوری نہ ہو جائے۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ تمہارے
دلوں کا حال تک جانتا ہے۔ لہذا اس سے ڈرو اور
یہ بھی جان لو کہ اللہ پر دبار ہے۔ اور درگزر فرماتا،

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ
پلائیں۔ بشرطیکہ باپ یہ مدت پوری کرنا چاہے۔
اور بچے والے (باپ) کے ذمہ ان کی خوراک
اور لباس، قاعدہ کے موافق ہے کسی کو اسکی
برداشت سے زیادہ کا حکم نہیں دیا جاتا۔ نہ
ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے اور نہ باپ کو
اس کے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے۔
اور وارث کے ذمے بھی یہی کچھ ہے۔ پھر اگر وہ
دونو باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ
چھڑانا چاہیں۔ تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔ اور
اگر تم اپنی اولاد کو کسی اور آتما کا دودھ پلوانا
چاہو۔ تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ بشرطیکہ جو کچھ تم
نے دینا طے کیا ہے۔ وہ قاعدے کے موافق
رہے دو۔ اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ جو کچھ
تم کرتے ہو۔ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

غریت کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کرو

کہہ دیجئے! او میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں
جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے۔ وہ یہ کہ
اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور ماں
باپ کے ساتھ احسان کرو۔ اور اپنی اولاد کو انکس کے
سبب قتل نہ کرو۔ تم کو بھی رزق دیتے ہیں۔ اور ان کو بھی دیں گے
اور اپنی اولاد کو ناداری کے اندیشے سے قتل
مت کرو۔ ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں۔ اور
تم کو بھی۔ بے شک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری
گناہ ہے۔

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبِّيَ
عَلَيْكُمْ أَلا تَشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَ
بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَلا تَقْتُلُوا
أَوْلَادَكُمْ مِمَّنْ إِمْلَاقٍ مَن نَّزَّوَكُمْ
وَإِيَّاهُمْ (الانعام - ۱۵۱:۶)
وَلا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ
مَن نَّزَّوْكُمْ هُمْ وَآيَاكُمْ إِن قَتَلْتُمْ
كَانَ خَطَاً كَبِيراً ۵

(بنی اسرائیل - ۳۱:۱۷)

اولاد کو از رہ حماقت قتل نہ کرو۔

واقعی وہ لوگ خرابی میں پڑ گئے۔ جنہوں نے اپنی اولاد
کو محض براہ حماقت بلا کسی سند کے قتل کر ڈالا۔ اور
اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو اللہ پر افترا پر دازی
کر کے حرام ٹھہرایا۔ یقیناً وہ بھٹک گئے۔ اور ہرگز
وہ راہ راست پلنے والوں میں سے نہ تھے۔

فَدَخَسِرَ الَّذِينَ قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ
سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَحَرَمُوا
مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ افْتِرَاءً عَلَى
اللَّهِ قَدْ ضَلُّوا وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ

(الانعام - ۱۳۰:۶)

صلہ رحمی

قربت کے تعلقات بگاڑنے سے پرہیز کرو۔

لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّ الَّذِي

جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا
جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و
عورت دنیا میں پھیلا دیئے جس خد سے ڈرو
جس کا واسطہ دے کر تم ایک دوسرے سے اپنے حق
مانگتے ہو اور رشتہ و قرابت کے تعلقات بگاڑنے
سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَ
خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً
وَ اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ
بِهِ وَالْأُمَّهَاتِ إِنْ اللَّهَ كَانَ
عَلَيْكُمْ رَقِيبًا ۝ (النساء - ۱:۴)

تعلقات کو جوڑے رکھنا دشمنی ہے۔

دو دشمن لوگ وہ ہیں، جو ان روابط کو برقرار رکھتے
ہیں۔ جن کو برقرار رکھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے۔
وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور اس بات کا خوف
رکھتے ہیں کہ کہیں ان سے بڑی طرح حساب لیا جائے

وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ
بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ وَيَخَافُونَ سُوءَ
الْحِسَابِ ۝ (الرعد - ۲۱:۱۳)

خون کے رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں

جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آگئے اور
تمہارے ساتھ مل کر جدوجہد کرنے لگے وہ بھی تم ہی
میں شامل ہیں۔ مگر اللہ کی کتاب میں خون کے رشتہ دار
ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ یقیناً اللہ
ہر چیز کو جانتا ہے۔

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدِ وَهَجَرُوا
وَجِهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَئِكَ
مِنْكُمْ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ إِنَّ
اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (الانفال - ۷۵:۸)

وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ مِنْ

اور کتاب اللہ کی رو سے عام مومنین و مہاجرین
کی بہ نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ

حقدار ہیں البتہ اپنے رفیقوں کے ساتھ
تم کوئی بھلائی (کرنا چاہو تو) کر سکتے ہو۔
یہ حکم کتاب الہی میں لکھا ہوا ہے۔

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُهَاجِرِينَ إِلَّا أَنْ
تَفْعَلُوا إِلَىٰ أَوْلِيَّكُمْ مَعْرُوفًا
كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا
(الاحزاب۔ ۳۳: ۶)

قرابت داروں سے حسن سلوک

اور تم سب اللہ کی بندگی کرنا اس کے ساتھ کسی کو
شرکائی بناؤ۔ ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ
کرو۔ قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ
حسن سلوک سے پیش آؤ اور پروسی رشتہ دار سے اجنبی
ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مسافر سے اور
ان لوندی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں
ہوں، احسان کا معاملہ رکھو۔

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ
شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ
بِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
وَالْحُبَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْحُبَارِ الْجُنُبِ
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنُبِ وَآبِنِ
السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

(النساء۔ ۴: ۳۶)

صلہ رحمی۔ اللہ کا حکم

اللہ عدل، احسان اور صلہ رحمی کا حکم دیتا
ہے اور بدی، بے حیائی اور ظلم و زیادتی
سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے،
تا کہ تم سبق لو۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ
عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعْظُمُ لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ
(الخل۔ ۱۱: ۹۰)

رشتہ داروں پر مال خرچ کرنا نیکی ہے

نیکی یہ نہیں ہے کہ تم نے اپنے چہرے مشرق کی

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ

طرف کر لیے یا مغرب کی طرف۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ
 آدمی اللہ کو اور یومِ آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کو
 نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل
 سے ماننے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال
 رشتے داروں اور یتیموں پر، مسکینوں اور مسافروں
 پر، مدد کے لئے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور
 غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے۔

قَبْلِ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ
 الْبِرَّ مِنْ أَمْرٍ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ
 وَالَّذِينَ الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي
 الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
 وَابْنِ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي
 الرِّقَابِ (البقرة-۲: ۱۷۷)

تعلقات توڑنا خسارے کا موجب ہے

جو لوگ اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے
 بعد توڑ دیتے ہیں اللہ نے جسے جوڑنے کا حکم
 دیا ہے اُسے کاٹتے ہیں اور زمین میں فساد
 برپا کرتے ہیں۔ حقیقت میں یہی لوگ
 نقصان اٹھانے والے ہیں۔

الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ
 بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ مَا
 أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ
 فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُونَ
 (البقرة-۲: ۲۷)

تعلقات توڑنے والے، اللہ کی لعنت کے مستحق

اور وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے
 کے بعد توڑ ڈالتے ہیں۔ جو ان راہوں کو کاٹتے
 ہیں۔ جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور
 جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ وہ لعنت کے
 مستحق ہیں۔ اور ان کے لئے آخرت میں برا ٹھکانا ہوگا۔

وَالَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ
 مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَيَقْطَعُونَ
 مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَ
 يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ أُولَٰئِكَ
 لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ
 (الرعد-۱۳: ۲۵)

حیا کے تقاضے

مرد با حیا اور نیک کردار ہوں

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّوْا مِنْ
أَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ
ذَٰلِكَ أَزْكَىٰ لَهُمْ إِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ
بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝ (النور-۲۴:۳۰)

مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی
رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ
ان کے لئے زیادہ پاکیزہ بات ہے۔ جو کچھ یہ لوگ
کرتے ہیں۔ اللہ اس کو پوری طرح جانتا ہے۔

عورتیں زینت چھپائیں

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ
أَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ
وَلَا يُبْدِيْنَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
عَلَىٰ جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ
زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ أَوْ
أَبَائِهِنَّ أَوْ أَبْنَائِهِنَّ أَوْ
أَخْوَانِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ
بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ نِسَاءً مِّنْ
أَوْ مَمْلَكَتٍ أَيْمَانِهِنَّ أَوْ
التَّابِعِيْنَ غَيْرِ أُولَٰئِكَ مِنَ
الرِّجَالِ أَوْ الْوَالِدِ الَّذِيْنَ

اور مسلمان عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی
نگاہیں نیچی رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی
حفاظت کریں۔ اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں۔
سوائے اس کے جو ظاہر رہتا ہے۔ اور اپنی
اڈھنیاں اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں۔ اور اپنی
زینت کو اپنے شوہروں یا اپنے باپوں یا اپنے
شوہروں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہروں
کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے
بیٹوں یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی خادماؤں یا
اپنے غلاموں یا جو طفیلی ہوں اور ان کو ذرا تو جبر نہ
یا ایسے لوگوں پر جو عورتوں کے پردہ کی باتوں سے بھی
ناواقف ہیں کے سوا کسی اور پر ظاہر نہ کریں۔ اور اپنے پاؤں

کو اس طرح زور سے نہ رکھیں کہ ان کی چھپی ہوئی زینت ظاہر ہو جائے اور اے مسلمانوں تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

لَمْ يَظْهَرُوا عَلَى عَوْرَاتِ النِّسَاءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ زِينَتِهِنَّ ۗ وَتُوبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهُ الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ (النور: ۲۴-۳۱)

عورتیں دبی زبان سے بات نہ کریں

نبی کی بیویوں۔ تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو دبی زبان سے بات نہ کیا کرو۔ کہ دل کی خرابی میں مبتلا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے بلکہ صاف سیدھی بات کرو۔

يُنِسَاءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِنَ النِّسَاءِ إِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِي فِي قَلْبِهِ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝ (الاحزاب - ۳۳: ۳۲)

عورتیں گھروں میں ٹمک کر بیٹھیں

اپنے گھروں میں ٹمک کر رہو اور سابق دور جاہلیت کی سی سچ دھج نہ دکھاتی پھرو۔ نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ أَجْهَلِيَّةِ الْأُؤْتِ وَأَقِمْنَ الصَّلَاةَ وَآتِينَ الزَّكَاةَ وَأَطِعْنَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۗ (الاحزاب - ۳۳: ۳۳)

عورتیں اپنے اوپر چادر کے پلو لٹکائیں

اے نبی، اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہل ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اوپر اپنی چادروں

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ رَوَّاجِكُمْ وَبَنَاتِكُمْ وَنِسَاءَ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ

کے پتو لٹکایا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے
تاکہ وہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں۔
اللہ تعالیٰ غفور ورحیم ہے۔

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيهِنَّ ذَٰلِكَ
أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا يُؤْزِرُنَّ وَلَا كَانَ
اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا (الاحزاب: ۵۹: ۶۰)

نبی کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو
پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے
اور ان کے دلوں کی پاکیزگی کے لئے زیادہ
مناسب طریقہ ہے۔

مرد پردے کے پیچھے سے مانگیں
وَإِذَا سَأَلْتُمُوهُنَّ مَتَاعًا فَسَلُّوْ
هُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ذَٰلِكُمْ
أَظْهَرُ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ ط
(الاحزاب: ۳۳: ۵۳)

وراثت

مردوں کے لئے اس چیز میں حصہ ہے جو
ان کے ماں باپ اور قرابت دار چھوڑ جائیں۔
اور عورتوں کے لئے اس چیز میں حصہ ہے جو
ان کے ماں باپ اور قرابت دار چھوڑیں خواہ وہ
چیز تھوڑی ہو یا زیادہ۔ حصہ مقرر کیا ہوا ہے۔

مردوں اور عورتوں کا حصہ مقرر ہے
لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ
وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا
تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ
مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا
(النساء: ۲: ۷)

ترکہ کی تقسیم

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے۔ تمہاری اولاد کے
بارے میں۔ کہ رط کے کا حصہ دو لڑکیوں کے

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ

برابر ہو۔ اور اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں۔ گود سے زیادہ ہوں تو ان سب کو دو تہائی ملے گا اس مال کا جو مورث چھوڑا ہو۔ اور اگر صرف ایک ہی لڑکی ہو تو اس کے لئے نصف اور ماں باپ میں سے ہر ایک کے لئے ترکہ میں سے چھٹا حصہ ہے۔ بشرطیکہ اس در زوالے کی اولاد ہو۔ اور اگر اس کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اس کے وارث صرف اس کے ماں باپ ہی ہوں۔ تو اس کی ماں کا حصہ ایک تہائی ہے پس اگر اس کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو اس کی ماں کیلئے چھٹا حصہ ہے۔ اگر اس نے وصیت کر رکھی ہو تو اس کی اور قرض کی ادائیگی کے بعد تم اپنے باپوں اور بیٹوں کے متعلق یہ نہیں جانتے کہ ان میں سے کون تم کو نفع پہنچائے ہیں قریب تر ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر شدہ ہے

اور اللہ ہی جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

اور تمہیں اپنی بیویوں کے ترکہ کا نصف ملے گا۔ بشرطیکہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر ان کی کوئی اولاد ہو۔ تو تمہیں ان کے ترکے میں سے چوتھا حصہ ملے گا۔ اور اگر انہوں نے وصیت کر رکھی ہو تو اس کی اور قرض کی ادائیگی کے بعد۔ اور ان کے لئے تمہارے ترکے میں سے چوتھا حصہ ہے بشرطیکہ تمہاری کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو ان کیلئے

فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثُ مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلَا يُوْثِقُ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ لَهُ وَلَدٌ فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَتْهُ أَبَوَاهُ فَلِامِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ فَلِامِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِهِ يُوصِي بِهَا أَوْ دِينٌ آبَاءُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفَعًا فَرِيضَةٌ مِنَ اللَّهِ إِنْ اللَّهُ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

(النساء - ۱۱: ۱۲)

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ لِهِنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِهِ يُوصِيْنَ بِهَا أَوْ دِينٌ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَنَّ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

تہارے ترکے کا اٹھواں حصہ ہے جو کچھ ہوتے وصیت
 کر رکھی ہو اسکی اور قرض کی ادائیگی کے بعد اور اگر کوئی
 (مرنے والا) مرد یا عورت ایسا ہو جس کا کوئی
 اصول یا فروع نہ ہو۔ اور اس کا ایک بھائی
 یا بہن ہو۔ تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو
 چھٹا حصہ ملے گا۔ لیکن اگر وہ اس سے زیادہ
 ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے۔
 جو کچھ وصیت کی گئی ہو اسکی اور قرض کی ادائیگی کے بعد بشرطیکہ
 کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔ یہ اللہ کی طرف سے حکم
 دیا گیا ہے۔ اور اللہ ہی جاننے والا، تحمل والا ہے۔

مِمَّا تَرَكْتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِ
 تَوْصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ
 رَجُلٌ يُوْرَثُ كَلَّةً أَوْ امْرَأَةً
 وَوَلَّهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ
 مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا
 أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي
 الثُّلُثِ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِهِ يُوصَى
 بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ مُضَارٍّ وَصِيَّتُهُ
 مِنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَلِيمٌ
 (النساء - ۴: ۱۲)

بے اولاد کے ترکے کی تقسیم

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ
 فِي الْكَلَّةِ إِنْ امْرَأَةٌ اهْلَكَ
 لَيْسَ لَهُ وَوَلَدٌ وَوَلَّهُ أُخْتٌ فَلَهَا
 نِصْفُ مَا تَرَكَ وَهُوَ يَرِثُهَا
 إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهَا وَوَلَدٌ فَإِنْ
 كَانَتْ اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثُ
 مِمَّا تَرَكَ وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً
 رِّجَالًا وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ
 حَظِّ الْأُنثِيَيْنِ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ
 أَنْ تَضِلُّوا وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ
 (النساء - ۴: ۱۰۶)

لوگ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں کہہ دیجئے کہ
 اللہ تم کو کلالہ کے بارے میں حکم دیتا ہے۔ اگر کوئی
 شخص مر جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اور
 اس کی ایک بہن ہو۔ تو اس کا ترکے میں سے
 نصف حصہ ہے۔ اور اگر بہن بے اولاد مرے تو
 بھائی اس کا وارث ہوگا۔ اور اگر میت کی بہنیں
 دو ہوں۔ تو ان کو کل ترکے میں سے دو تہائی حصہ
 ملے گا۔ اور اگر بھائی بہن زیادہ ہوں۔ تو ان میں مرد
 کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہوگا۔ اللہ تمہارے لئے
 واضح کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ ہر
 چیز کو جانتا ہے۔

حسن معاشرت

تبلیغ

مسلمان کا فرض منصبی

تم لوگ ایک ایسی اچھی جماعت ہو جو لوگوں کے لئے ظاہر کی گئی ہے۔ تم نیکی پر آمادہ کرتے ہو اور بُرائی سے روکتے ہو۔ اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ (ال عمران - ۳ : ۱۱۰)

کامیابی کی شرط

اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہو ناظروری ہے جو نیکی کی طرف بلائے اور کھلائیوں کی تلقین کرے اور بُرائیوں سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہوں گے۔

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (ال عمران - ۳ : ۱۱۰)

آپس میں تلقین نصیحت خصال سے بچنے کی صورت

وَالْعَصْرِ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِي زِينَتِهِ إِنَّهُ كَانَ غَافِلًا يُرِيدُ أَنْ يُطْفِئَ سِرَاجَ اللَّهِ وَيَجْعَلُ أُمَّةً كُفْرًا

زینت کی قسم۔ بیشک انسان خصال میں ہے۔ سولے

ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے۔ اور ایک دوسرے کو حق کے ساتھ نصیحت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی۔

نُحْسِرِهِ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَتَوَّصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَّصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ (العصر: ۱۰۳-۱۰۴)

تبلیغ نیکی ہے۔

وہ اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور بھلائیوں پر آمادہ کرتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں اور نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ نیکیوں میں سے ہیں۔

يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَيَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَأُولَئِكَ مِنَ الصَّالِحِينَ ۝ (ال عمران: ۱۱۴)

تبلیغ کی حکمت

کہہ دیجئے اے اہل کتاب! ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے۔ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔ اور ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی کو اپنا پالنہار نہ جانے۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو ان سے کہہ دو کہ ہم تو مسلم (صرف خدا کی بندگی و اطاعت کرنے والے) ہیں۔

قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِمَّنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝ (ال عمران: ۶۴)

سلام

مومنوں کو سلام علیکم کہو

جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری

وَإِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ

بِآيَاتِنَا قُلْ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ
رَبُّكُمْ عَلَى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ

(الانعام-۶: ۵۴)

آیات پر ایمان لاتے ہیں تو ان سے
کہو تم پر سلامتی ہے۔ تمہارے رب نے
رحم و کرم کا شیوہ اپنے اوپر لازم کر لیا ہے۔

سلام کا بہتر جواب دو

وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ
مِنْهَا أَوْ رَدُّوْهَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَيِيْبًا (النساء-۳: ۸۶)

اور جب کوئی احترام کے ساتھ تمہیں سلام کرے تو
اس کو اس سے بہتر طریقہ کے ساتھ جواب دو یا
کم از کم اسی طرح۔ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے

سلام کہنا ایمان کی علامت

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا ضَرَبْتُمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَتَبَيَّنُوا وَلَا تَقُولُوا
لِمَنْ أَلْفَى إِلَيْكُمْ السَّلَامَ لَسْتَ
مُؤْمِنًا تَتَّبِعُونَ عَرَضَ الْحَيَاةِ
الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللَّهِ مَغَانِمٌ كَثِيرَةٌ
كَذَلِكَ كُنْتُمْ مِنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللَّهُ
عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُونَ خَبِيرًا (النساء-۴: ۹۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب تم اللہ کی راہ میں
جہاد کے لئے نکلو تو دوست دشمن میں تمیز کرو۔ اور
جو تمہاری طرف سلام سے تقدیم کرے اسے فوراً نہ کہہ دو کہ تو
مومن نہیں ہے۔ اگر تم دنیوی فائدے چاہتے ہو۔
تو اللہ کے پاس تمہارے لئے بہت سے اموال غنیمت
ہیں۔ آخر اسی حالت میں تم خود بھی تو اس سے پہلے
مبتلا رہ چکے ہو۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا۔ لہذا
تحقیق سے کام لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس
سے باخبر ہے۔

یہ ہودہ بات سن کر، سلام کہہ کر الگ ہو جانا

وَإِذَا سَمِعُوا اللَّفْوَ أَعْرَضُوا عَنْهُ

(ایمان میں ثابت قدم لوگ ہیں وہ) اور جب

انہوں نے بیہودہ بات سنی تو یہ کہہ کر اس سے کنارہ کش
ہو گئے کہ ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے
اعمال تمہارے لئے، تم کو سلام ہے۔ ہم جاہلوں کا سا
طریقہ اختیار کرنا نہیں چاہتے۔

وَقَالُوا لَنَا أَعْمَالُنَا وَأَلَيْكُمْ
أَعْمَالُكُمْ سَاءَ مَا كَرَّمْتُمْ
لَنَا بِالنَّبِيِّ الْجَاهِلِينَ ۝

(الفصص - ۲۸: ۵۵)

جاہل کو سلام کہہ کر الگ ہو جانا

رحمان کے بندے وہ ہیں جو زمین پر زم چال
چلتے ہیں اور جاہل ان کے منہ آئیں تو کہہ
دیتے ہیں کہ تم پر سلام۔

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى
الْأَرْضِ هَوْنًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ
قَالُوا سَلَامًا ۝ (الفرقان - ۲۵: ۶۳)

گفتگو کے آداب

خوش خلقی سے بات کرو۔

اور لوگوں سے خوش خلقی سے بات کرو

وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا (البقرہ - ۲: ۸۳)

اچھے طریق سے بات کرو

اور اگر تقسیم کے وقت دوسرے قرابت دار
یتیم اور حاجتمند موجود ہوں تو انہیں اس
میں سے کھانا کھلا دو اور ان سے اچھے طریق
سے بات کرو۔

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ
وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينُ فَأَرْزُقُوهُمْ
مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا ۝

(النساء - ۲: ۸۱)

زری سے بات کرو۔

اور کم عقلوں کو اپنے وہ مال نہ دے دو جنہیں

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ

اللہ نے تمہارے لئے مایہ زندگانی بنایا ہے۔
اور انہیں اس میں سے کھلاؤ اور پہناؤ۔ او
ان سے نرمی اور انصاف سے بات کرو۔

الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ قِيَامًا وَ
ارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَ
قُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَعْرُوفًا

(النساء - ۵: ۲)

اور اگر اپنے رب کی طرف سے جس رزق کے
آنے کی امید ہو اس کے انتظار میں تجھ کو
ان سے پہلو تہی کرنی پڑے تو ان سے نرمی
سے بات کہہ دے۔

وَأِمَّا تَعْرِضْ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ
رَحْمَةِ رَبِّكَ تَرْجُوَهَا فَقُلْ
لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا ۝

(بنی اسرائیل - ۲۸: ۱۷)

انصاف کی بات کرو

اور وہ اسی طرح ڈریں جیسے اگر وہ اپنے
پیچھے ناتواں اولاد چھوڑ جاتے تو اس کے
متعلق فکر مند ہوتے پس وہ اللہ سے
ڈریں اور انصاف کی بات کریں۔

وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِثْلَ
خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعْفًا خَافُوا
عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا
قَوْلًا سَدِيدًا ۝ (النساء - ۹۱: ۲)

اچھی بات کہنا بہتر ہے

اچھی بات کہہ دینا اور درگزر کرنا ایسی
خیر سے بہتر ہے جس کے بعد تکلیف پہنچانی
جائے اللہ بے نیاز اور بردباری اس کی صفت ہے،

قَوْلًا مَعْرُوفًا وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ
مِّنْ صَدَقَةٍ يَتَّبِعُهَا أَذًى وَاللَّهُ
غَنِيٌّ حَلِيمٌ ۝ (البقرة - ۲: ۲۶۳)

بہترین بات کہو۔

اور میرے بندوں سے کہہ دیں کہ ایسی بات

وَقُلْ لِّبِئَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ

کہا کریں جو بہترین ہو۔ تحقیق شیطان لوگوں میں فساد ڈلواتا ہے۔ واقعی شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔

أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ
إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا
مُبِينًا (بني اسرائيل - ۵۳:۱۷)

آواز پست رکھو

اور اپنی رفتار میں عتدال اختیار کر۔ اور اپنی آواز کو پست کر۔ بے شک، آوازوں میں سب سے بڑی آواز گدھے کی ہے۔

وَأَقْصِدْ فِي مَشْيِكَ وَأَعْضُضْ
مِنْ صَوْتِكَ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِيرِ (لقمن - ۱۹:۳۱)

عدل

قابل تعریف کام

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق ہدایت اور حق کے مطابق انصاف کرتا ہے۔

وَمِمَّنْ خَلَقْنَا أُمَّةٌ يَهْتَدُونَ
بِالْحَقِّ وَيَبْهتُونَ
(الاعراف - ۱۸۱:۷)

اللہ کا حکم۔ و۔ رسول اللہ کو

کہہ دیجئے کہ میرے رب نے مجھ کو ایسا ہی انصاف کرنے کا اور یہ کہ تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رخ سیدھا رکھا کرو۔ اور اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ اسے مخلص اللہ ہی کیلئے رکھا کرو۔ تم کو اللہ نے جس طرح شروع میں پیدا کیا تھا اسی طرح پھر تم دوبارہ پیدا ہو گے۔

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ
وَأَقِيمُوا وُجُوهَكُمْ عِندَ كُلِّ
مَسْجِدٍ وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ
الْدِينَ ط كَمَا بَدَأَكُمْ
تَعْوَدُونَ (الاعراف - ۲۹:۷)

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان
انصاف کروں۔

اور اگر ان کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل
کے موافق فیصلہ کرو۔ بے شک اللہ عدل
کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَأْمُرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ ط

(الشوریٰ - ۱۵:۲۲)

وَإِنْ حَكَمْتَ فَأَحْكُمْ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِينَ ۝ (المائدہ - ۵:۲۲)

ب۔ تمام مومنوں کو

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہل امانت
کے سپرد کر دو۔ اور جب لوگوں کے درمیان
فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔ اللہ تم کو
نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً
اللہ سب کچھ سُننا اور دیکھتا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا
الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ
بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ
إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ
كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا ۝

(النساء - ۴:۵۸)

بے شک اللہ عدل اور احسان اور اہل قرابت
کو دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی
اور بُرائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ اللہ
تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت
قبول کرو۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
وَإِيتَايَ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ
عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

(النحل - ۱۶:۹۰)

عدل تقویٰ سے قریب تر ہے۔

اے ایمان والو۔ اللہ کے لئے پوری پابندی

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوْمًا

کرنے والے، انصاف کے ساتھ شہادت ادا کرنے والے رہو۔ اور کسی گروہ کی مخالفت تمہارے لئے اس امر کا باعث نہ بن جائے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو کہ وہی تقویٰ کے قریب تر ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسکی خبر رکھتا ہے

لِلّٰهِ شَهَادَةٌ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا اَعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَتَّقُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

(المائدہ - ۵: ۸۰)

اور جب تم بات کرو تو انصاف کرو۔ اگرچہ وہ تمہارا قرابت دار ہی ہو۔

قَرَابَتِ دَارِ كَيْ مَقَابِلِي فِي عَدْلِ
وَ اِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَتْ
ذَا قُرْبٰى ج (الانعام - ۶: ۱۵۳)

ہر حال میں عدل کرو

اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم رہنے والے اللہ کے لئے گواہی دینے والے رہو۔ اگرچہ اپنی ہی ذات پر ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے مقابلہ میں ہو، وہ امیر ہو یا غریب، دونوں کے ساتھ اللہ کو زیادہ تعلق ہے۔ اور تم اپنی خواہش نفس کی پیروی اس بائے میں نہ کرو کہ انصاف کرو۔ اور اگر تم کج بیانی کرو یا پہلوتی کرو تو بے شک تم جو کچھ کرتے ہو۔ اللہ اس کی خبر رکھتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوْ الْوَالِدِيْنَ وَالْاَقْرَبِيْنَ اِنْ يَكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ اَوْلٰىٰ بِهَمَّآ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰى اِنْ تَعْدِلُوْا وَاِنْ تَلُوْا اَوْ تُعْرَضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝

(النساء - ۴: ۱۳۵)

مسلمانوں کے آپس کے نزاع میں عدل کے تقاضے

اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروادو۔ پھر اگر ان میں کا ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وہ خدا کے حکم کی طرف لوٹ آئے۔ پھر اگر وہ لوٹ آئیں تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کروادو اور انصاف کا خیال رکھو بیشک اللہ انصاف والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَإِذْ طَافَتْ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ
أَقْتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِن
بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى
فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِيءَ
إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِن فَاءَتْ
فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ
أَقْسَطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ
(الحجرات - ۲۹: ۲۹)

احسان

اللہ کا حکم

بے شک اللہ عدل اور احسان کرنے اور اہل قربت کو دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور برائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ
وَإِيتَاءِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ
عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ
يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

(الخل - ۱۶: ۲۹)

اور اگر تم احسان کرو اور پرہیزگاری کرو تو بے شک اللہ ان کاموں کی خبر رکھتا ہے جو تم کرتے ہو۔

وَإِنْ تَحْسَبُوا أَنَّ اللَّهَ
كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

(النساء - ۴: ۱۲۸)

احسان سے غفلت نہ کرو۔

اور اگر تم معاف کر دو تو یہ تقویٰ سے زیادہ
مناسبت رکھتا ہے اور آپس میں احسان
کرنے سے غفلت مت کرو۔ تمہارے اعمال
کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبَ لِلتَّقْوَىٰ ط
وَلَا تَنْسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ
اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝
(البقرة - ۲: ۲۳۷)

احسان کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے۔

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے
ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور
احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ احسان
کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا
تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ
وَاحْسِنُوا إِلَى اللَّهِ يَحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ ۝ (البقرة - ۲: ۱۹۵)

پس انہیں معاف کر دو اور ان کی حرکات
سے چشم پوشی کرتے رہو۔ اللہ ان لوگوں کو پسند
کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں۔

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ إِنَّ اللَّهَ
يَحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝
(المائدة - ۵: ۱۳)

احسان کرنے والوں کے لئے دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب

پس اللہ نے ان کو دنیا کا ثواب بھی دیا
اور اس سے بہتر ثواب آخرت بھی عطا
کیا۔ اللہ کو ایسے ہی احسان کرنے والے
(نیکی کار) پسند ہیں۔

فَاتَهُمُ اللَّهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا
وَحُسْنَ ثَوَابِ الْآخِرَةِ وَاللَّهُ
يَحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝
(ال عمران - ۳: ۱۴۵)

احسان کا بدلہ بھی احسان ہے

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ

(الرحمن - ۵۵: ۶۰)

بھلا احسان کا بدلہ احسان کے علاوہ بھی
کچھ ہو سکتا ہے

احسان کے مستحق لوگ

وَأَعْبُدْ وَاللَّهِ وَلَا تَشْرِكُوا بِهِ
شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَ
بِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ
وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ
وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ
وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ إِنَّ اللَّهَ
لَأَحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا

(النساء - ۴: ۳۶)

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی
چیز کو شریک نہ کرو اور احسان کرو والدین کے ساتھ
اہل قرابت کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں اور پاس
پڑوسی اور دور والے پڑوسی کے ساتھ، اور ہم مجلس
کے ساتھ اور راہ گیر کے ساتھ اور ان کے ساتھ
بھی جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں بے شک
اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو تکبر کرنے
والے ہوں، شیخی کرنے والے ہوں۔

عہد (وعدہ)

عہد پورے کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا

بِالْعُقُودِ (المائدہ - ۵: ۱)

اے ایمان والو اپنے عہد پورے
کرو۔

اور ہم نے ہر اس ترکے کے حقدار مقرر کر دیئے

ہیں جو والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑیں۔

وَلِكُلِّ جَعَلْنَا مَوَالِيَكُمْ مِمَّا
تَرَكَ الْوَالِدَاتِ وَالْأَقْرَبُونَ

بخل سے بچتے ہیں وہ) جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔

عَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝
(المعارج - ۴۰-۳۲)

د فلاح پانے والے مومن وہ ہیں۔) جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔

عہد پورا کرنا فلاح کا موجب
وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِهِمْ
عَهْدِهِمْ رَاعُونَ -
(المؤمنون - ۲۳:۲۸)

ہم نے ان میں سے اکثر میں کوئی پاس عہد پیا بلکہ اکثر کو ناسق ہی پایا۔

عہد پورا نہ کرنا فسق ہے
وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ
وَإِنْ وَجَدْنَا أَكْثَرَهُمْ لَفَاسِقِينَ ۝
(الاعراف - ۱۰۲:۹۶)

اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی باز پرس کی جائے گی۔

عہد کے متعلق باز پرس ہوگی۔
وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ
كَانَ مَسْئُولًا ۝ (بنا اسرائیل - ۳۴:۱۷)

عہد (معاہدہ)

مشرکین کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد آخر کیسے ہو سکتا ہے؟ بجز ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس

معاہدہ پورا کرنا تقویٰ کی علامت
كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ
عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا
الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

معاہدہ کیا تھا۔ تو جب تک وہ تمہارے ساتھ
سیدھے رہیں تم بھی ان کے ساتھ سیدھے
رہو کیونکہ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ
فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝ (التوبہ - ۷:۹)

فریقِ مخالف معاہدہ شکنی نہ کرے تو تم بھی معاہدہ پورا کرو۔

بجز ان مشرکین کے جن سے تم نے معاہدے
کئے پھر انہوں نے اپنے عہد کو پورا کرنے میں تمہارے
ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف
کسی کی مدد کی تو ایسے لوگوں کے ساتھ تم بھی
مدت معاہدہ تک وفا کرو کیونکہ اللہ متقیوں ہی
کو پسند کرتا ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُمْ مِّنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ
شَيْئًا وَّلَمْ يَظٰهَرُوْا عَلَيْكُمْ
اَحَدًا فَاَتَمُّوْا اِلَيْهِمْ عٰهَدَ
هُمۡ اِلٰكۡ مُدَّتِہِمۡ اِنَّ اللّٰهَ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (التوبہ - ۱۲:۹)

اگر فریقِ مخالف معاہدہ توڑ دے تو ذمہ داری اسی پر ہے

اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو
توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع
کر دیں تو کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ
ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ وہ
اسی طرح باز آجائیں۔

وَ اِنْ تَكَثُرُوْا اٰيْمَانُہُمْ مِّنۡۢ اٰبَعْدِ
عٰهَدِہِمۡ وَ طَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
فَقَاتِلُوْا اٰيْمَةَ الْكُفْرِ اِنَّہُمْ
لَا اٰيْمَانَ لَہُمْ لَعَلَّہُمْ يَنْتَہُوْنَ ۝

(التوبہ - ۱۲:۹)

عہد کا توڑنا، خدا کے خوف سے بے نیاز ہونا ہے۔

الَّذِيْنَ عٰهَدْتۡ مِنْہُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ
وہ لوگ جن سے تم نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر

عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۝ (الأنفال - ۵۶: ۸)

موقع پر اس کو توڑتے ہیں اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے۔

اگر خیانت کا اندیشہ ہو تو علانیہ معاہدہ توڑ دو

وَإِمَّا تَخَافُ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِبِينَ ۝ (الأنفال - ۵۸: ۸)

اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدے کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو۔ یقیناً اللہ خائبن کو پسند نہیں کرتا۔

امانت

اللہ کا حکم

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا ۚ (النساء - ۵۸: ۴)

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے حقداروں کو لوٹا دو۔

امانت پوری پوری لوٹا دو۔

فَإِنْ أَمِنَ بَعْضُكُم بَعْضًا فليؤدِّ الَّذِي أَوْثَقَ أَمَانَتَهُ وَلْيَتَّقِ اللَّهَ رَبَّهُ ۗ (البقرة - ۲۸۳: ۱۲)

پس اگر تم میں سے کوئی کسی کو امین بنائے تو جس کے پاس امانت رکھی جائے اُسے چاہئے کہ وہ پوری پوری لوٹے اور اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا پالنے والا ہے۔

امانتوں میں خیانت نہ کرو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جانتے بوجھتے

اللّٰهُ وَالرَّسُوْلَ وَتَخَوْنُوْا اٰمَنٰتِكُمْ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (الانفال - ۲۷:۸)

اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ
کرو اور اپنی امانتوں میں (بھی) خیانت نہ کرو۔

امانت کی حفاظت میں فلاح ہے
وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاٰمَنٰتِهِمْ
عَهْدٌ هُمْ رَاعُوْنَ ۝ (المؤمنون - ۸:۲۳)

دفعہ پانے والے مومن وہ ہیں، جو اپنی امانتوں
اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔

شہادت

ٹھیک ٹھیک گواہی دینے والے جنتی ہیں
وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهَادَتِهِمْ
قَائِمُوْنَ ۝ (المعارج - ۳۳:۷۰)

اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ٹھیک ادا
کرتے ہیں (وہ جنت میں رہیں گے)

گواہی نہ چھپاؤ

وَلَا تَكْتُمُوْا الشَّهَادَةَ ۗ وَمَنْ
يَكْتُمْهَا فَاِنَّهٗ اِثْمٌ قَلْبِهٖ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝
البقرة - ۲:۲۸۳

اور گواہی نہ چھپاؤ اور جو اُسے
چھپائے گا تو اس کا دل گنہگار ہوگا اور
جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب
جانتا ہے۔

گواہی سے انکار نہ کرو

وَلَا يٰۤاَيُّهَا الشُّهَدٰٓءُ اِذَا
مَادَعُوْا ۗ (البقرة - ۲:۲۸۲)

اور گواہ کو جب بلایا جائے تو اسے
نہ کرے۔

ہر حال میں درست گواہی دو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ
بِالْقِسْطِ شُهَدَاءَ لِلَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ
أَنْفُسِكُمْ أَوِ الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ
إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ
أَوْلَىٰ بِهِمَا ^{وقف} فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ
أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ تَلَوْا أَوْ عَرِضُوا
فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا
(النساء- ۲: ۱۳۵)

اے ایمان والو! انصاف پر خوب قائم رہنے
والے، اللہ کے لئے گواہی دینے والے رہو۔ اگرچہ
اپنی ہی ذات پر ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے
مقابلہ میں ہو۔ وہ امیر ہو یا غریب دونوں کے ساتھ
اللہ کو زیادہ تعلق ہے۔ پس تم اپنی خواہش نفس
کی پیروی اس بارے میں نہ کرو کہ انصاف کرو
اور اگر تم کج بیانی کرو یا پہلو تہی کرو۔ تو
بے شک تم جو کچھ کہتے ہو اللہ اس کی خبر رکھتا ہے

غلط شہادت دینا گناہ ہے۔

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا
إِثْمُهُ عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَهُ إِنَّ
اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (البقرہ- ۲: ۱۸۱)

پھر جنہوں نے (وصیت) سنی اور بعد میں اسے
بدل ڈالا تو اس کا گناہ ان بدلنے والوں پر ہوگا۔
اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

گواہ کو تنگ نہ کیا جائے

وَأَشْهِدُوا إِذَا تَبَايَعْتُمْ وَلَا
يُضَارُّ كَاتِبٌ وَلَا شَهِيدٌ وَإِنْ
تَفَعَّلُوا فَإِنَّهُ فُسُوقٌ بِكُمْ
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ

اور جب سودا کرو تو اس پر گواہ کر لیا کرو
اور نہ تو کاتب کو تکلیف دی جائے اور نہ گواہ کو
اور اگر ایسا کرو گے تو گناہ کا ارتکاب کرو گے۔
اور اللہ سے ڈرو۔ اللہ تم کو صحیح طریق عمل کی

وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (البقرة-۲۸۲)

تعلیم دیتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

شہادت کی جواب دہی کرنا ہوگی۔

سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْأَلُونَ ۝ (الزخوف-۱۹:۲۳)

ان کی گواہی لکھی جائے گی اور انہیں اس کی جواب دہی کرنا ہوگی۔

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والے کی شہادت قبول نہ کرو

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ جَلْدَةً وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝ (النور-۲۴:۲۷)

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ لیکر نہ آئیں ان کو اسی کڑے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو اور وہ خود ہی فاسق ہیں۔

اتفاق و اتحاد

بکھرنے جانا ✓

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْبَيِّنَاتُ وَأُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝ (ال عمران-۱۰۵:۳)

اور تم ان لوگوں کی مانند نہ ہو جانا جو بکھر گئے اور جنہوں نے واضح دلائل آجانے کے بعد اختلاف کیا اور ایسے ہی لوگوں کے لئے بہت بڑی سزا ہے۔

اتفاق اللہ کی رحمت سے

وَأَعْتَبْكُمْ وَابْحَثْ لِكُلِّ شَيْءٍ حَسْبًا ۝ (الحج-۱۲۸)

اور سب مل کر اللہ کی رحمت کو مضبوط پکڑ لو

اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو
جو اس نے تم پر کیا ہے۔ تم ایک دوسرے دشمن
تھے۔ اس تمہارے دل جوڑ دیئے اور اس کے فضل و
کریم سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ سے بھڑکے
ہیک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے اللہ نے تم کو اس
بچالیا۔ اس طرح اللہ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے روشن کرتا
ہے شاید کہ تم ہدایت پا جاؤ۔

لَا تَفَرَّقُوا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ
عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً فَأَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَسْبَحْتُمُ بِنِعْمَتِهِ
إِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلَى شَفَا حُفْرَةٍ
مِّنَ النَّارِ فَنَقَذَكُم مِّنْهَا كَذَلِكَ
يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ
تَهْتَدُونَ ۝ (ال عمران - ۱۰۳)

آپس میں جھگڑانہ کرو

اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت
کرو۔ اور جھگڑانہ کرو کہ تم سست ہو جاؤ گے۔ اور
تمہاری ہوا اکٹھی جائے گی۔ اور صبر کرو۔ بیشک اللہ
صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا
تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ
وَاصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ
(ال انفال - ۲۶)

گروہوں میں نہ بٹو۔

پتھر نہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقین کے بارے میں
تمہارے درمیان دو رائیں پائی جاتی ہیں حالانکہ جو
برائیاں انہوں نے کمانی ہیں ان کی بدلت اللہ
انہیں اٹا پھیر چکے ہے کیا تم چاہتے ہو کہ جسے اللہ
نے ہدایت نہیں بخشی اسے تم ہدایت بخش دو؟ حالانکہ جس
کو اللہ نے راستہ سے بھٹکا دیا اس کے لئے تم کوئی راستہ نہیں پاسکتے

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُتَفِقِينَ فِتْنَةٍ
وَاللَّهُ أَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوا
أَتُرِيدُونَ أَنْ تَهْتَدُوا
مَنْ أَضَلَّ اللَّهُ وَمَنْ يُضِلِّ
اللَّهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَبِيلًا
(النساء - ۸۸)

دین میں تفرقہ نہ ڈالو۔

اللہ نے تم لوگوں کے لئے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپؐ وحی کے ذریعے بھیجا ہے۔ اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا۔ یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا یہی بات مشرکین کو سخت ناگوار ہوئی ہے جس کی طرف تم انہیں دعوت کیے ہو۔ جسے چاہتا ہے اپنا کرتا ہے اور اپنی طرف آنے کا راستہ ہی کو دکھاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرنے

شَرَعَ لَكُمْ مِنَ الدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِ نُوحًا وَالَّذِي أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰ أَنْ أَقِيمُوا الدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا فِيهِ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ اللَّهُ يَجْتَبِي إِلَيْهِ مَنْ يَشَاءُ وَيَهْدِي إِلَيْهِ مَنْ يُنِيبُ ۝ (الشعراء - ۲۲: ۱۳)

اتحاد راہِ راستی

اور جو کوئی اللہ کا دامن مضبوط پکڑتا ہے تو اسے راہِ راست کی ہدایت ضرور دی جاتی ہے۔

وَمَنْ يَلْتَصِمْ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ (آل عمران - ۳: ۱۰۱)

اتفاق اللہ کی نعمت ہے

اور اس نے ان (مومنوں) کے دلوں میں الفت ڈال دی۔ اور اگر آپؐ دنیا بھر کا مال خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتے مگر وہ اللہ ہی سے جس نے ان لوگوں کے دل جوڑے یقیناً وہ بڑا زبردست اور دانستہ

وَأَلَّفَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ أَنفَقْتَ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا مَا أَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَلَّفَ بَيْنَهُمْ إِنَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝ (الأنفال - ۸: ۶۳)

تفرقہ برائی ہے

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی انہوں نے اس میں علم آجانے کے بعد ہی ایک دوسرے پر زیادتی کرنے کے لئے آپس میں اختلاف کیا۔ اور جو کوئی اللہ کی نشانیوں کا انکار کرے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ قَف
وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ
بِنَبِيِّنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ
اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ
(ال عمران - ۱۹: ۳)

دین میں گروہ بندی اسلام سے دوری ہے

بے شک جن لوگوں نے اپنے دین کو جدا جدا کر دیا اور الگ الگ گروہ بن گئے۔ آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں پس ان کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے۔ پھر ان کو ان کا کیا ہوا جتلا دیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ فَارَقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا
شِيْعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ
إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ
يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ
(الانعام - ۶: ۱۶۰)

آپس میں صلح کرانا

صلح بہر حال بہتر ہے۔

وَالصُّلْحُ خَيْرٌ (النساء - ۲: ۱۲۸) اور صلح بہر حال بہتر ہے۔

آپس کے تعلقات درست کرنا ایمان کی نشانی

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قُلِ الْأَنْفَالُ
مِمَّا سَبَقَ لَكُمْ فِيهَا نَقَالٌ وَلَكُمْ فِيهَا
نَفْسٌ مِمَّا كَفَرْتُمْ سَبَقَ لَكُمْ فِيهَا نَقَالٌ
وَلَكُمْ فِيهَا نَفْسٌ مِمَّا كَفَرْتُمْ سَبَقَ لَكُمْ فِيهَا نَقَالٌ

انفال تو اللہ اور اس کے رسول کے ہیں۔ پس
تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقاً
دُرست کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی
اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔

لِلّٰهِ وَالرَّسُولِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَاَطِيعُوا
اللّٰهَ وَرَسُولَهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ
(الانفال۔ ۱:۸)

صلح کروادو

اور اگر تم صلح کروادو اور اللہ سے ڈرو تو بیشک
اللہ بخشنے والا، مہربان ہے

وَ اِنْ تَصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا (النساء۔ ۱۲۹:۱۲)

صلح کروانے سے گریز کے بہانے تلاش نہ کرو

اور اللہ کو اپنی قسموں کے ذریعے ایسا حجاب
نہ بناؤ کہ تم نیکی اور تقویٰ اختیار نہ کرو۔ اور
لوگوں میں صلح نہ کروادو۔ اور اللہ سننے والا،
جاننے والا ہے۔

وَلَا تَجْعَلُوْا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاِيْمَانِكُمْ
اَنْ تَبْرُوْا وَتَتَّقُوْا وَتَصْلِحُوْا بَيْنَ
النَّاسِ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ
(البقرة۔ ۲:۲۲۲)

صلح کروانا اللہ کی رحمت

مسلمان تو سب بھائی ہیں۔ سو اپنے دو
بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو۔ اور
اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اِنَّنَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاصْلِحُوْا
بَيْنَ اٰخْوَانِكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ (الحجرات۔ ۱۰:۲۹)

صلح کروانے میں عدل کا خیال رکھو۔

اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس

وَ اِنْ طَآءِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

میں لڑ جائیں۔ تو ان کے درمیان صلح کراؤ۔ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنے والے سے لڑو۔ یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کراؤ۔ اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

أَقْتُلُوا فَاصْلِحُوا بَيْنَهُمَا فَإِن
بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَقَاتِلُوا
الَّتِي تَبَغَتْ حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ
فَإِن فَاءَتْ فَاصْلِحُوا بَيْنَهُمَا
بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُقْسِطِينَ ۝ (الحجرات - ۹: ۲۹)

صلح قبول کرو

اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جائیے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک وہی سننے والا جاننے والا ہے۔

وَإِن جَنَحُوا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ
الْعَلِيمُ ۝ وَإِن يُرِيدُوا أَن يَخْدَعُوكَ
فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي آتَاكَ
بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ ۝

اور اگر وہ آپ کو دھوڑ دینا چاہیں تو اللہ آپ کے لئے کافی ہے۔ اور وہی ہے جس نے آپ کو اپنی امداد اور مسلمانوں کی قوت دی۔

(الأنفال - ۸: ۶۱ تا ۶۲)

قصاص (بدلہ)

بدلہ مجرم سے لیا جائے۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے لئے قتل کے مقدموں میں قصاص کا حکم لکھ دیا گیا ہے۔ آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اس آزاد ہی سے بدلہ لیا جائے۔ غلام قاتل ہو تو وہ غلام ہی قتل کیا جائے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ
الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ الْحَرِّ بِالْحَرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأَنْثَى بِالْأُنْثَى
فَمَنْ عَفَى لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ

اور عورت اس جرم کی ترکیب ہے تو اس عورت سے قصاص لیا جائے گا۔ ہاں اگر کسی قاتل کے ساتھ اسکا بھائی کچھ زمی کرنے کیلئے تیار ہو تو معروف طریقے کے مطابق خون بہا کا تصفیہ ہونا چاہیے اور قاتل کو لازم ہے کہ رستی کے ساتھ خون بہا کر دے۔ یہ تہار رب طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔ آج بھی جو زیادتی کے اس لئے دانا کھنڈا ہے عقل و خرد رکھنے والے تمہارے قصاص کی زندگی ہے۔ امید ہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کرو گے۔

فَاتَّبِعْ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدِّءْ إِلَيْهِ
بِإِحْسَانٍ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّنْ
رَّبِّكَ وَرَحْمَةٌ ۖ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ
ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَكُمْ
فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يَا أُولِي
الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

(البقرة - ۲: ۱۷۸ تا ۱۷۹)

قصاص اللہ کا قانون ہے

اور ہم نے اس میں ان پر یہ بات فرض کی کہ جان بدلہ جان کے اور آنکھ بدلہ آنکھ کے اور ناک بدلہ ناک کے اور کان بدلہ کان کے اور دانت بدلہ دانت کے اور زخموں کا بھی بدلہ ہے۔ پھر جو شخص مُعاف کرنے تو وہ اس کے لئے کفارہ ہو جائے گا۔ اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔

وَكُتِبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ
بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنْفَ
بِالْأَنْفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ
بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۖ فَمَنْ
تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۖ وَمَنْ
لَّمْ يَجِدْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ (المائدة - ۵: ۴۵)

بدلہ کا حق ہے

ماہِ حرام کا بدلہ ماہِ حرام ہی ہے اور تمام حُرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہوگا۔ لہذا جو تم پر دست درازی کرے تم بھی اسی طرح اس پر دست درازی کرو۔

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ
وَالْحُرْمَتُ قِصَاصٌ ۖ فَمَنِ اعْتَدَىٰ
عَلَيْكُمْ فَأَعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا

اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللَّهَ
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝

(البقرة - ۲: ۱۹۴)

البتہ اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور یہ جان رکھو کہ
اللہ انہی لوگوں کے ساتھ ہے جو اس کی حدود
توڑنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

زیادتی کا بدلہ ویسا ہی لو

وَإِنْ عَاقَبْتَهُ فَعَاقِبْهُ بِمِثْلِ مَا
عُوقِبْتَهُ بِهِ ۖ وَلَئِنْ صَبَرْتَهُ
لَهُوَ خَيْرٌ لِلصَّابِرِينَ ۝

(النحل - ۱۶: ۱۲۶)

اور اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا
تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا ہے۔ اور اگر صبر کرو
تو وہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت ہی
اچھی بات ہے۔

بدلہ لینے میں زیادتی نہ کرو

ذَٰلِكَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوقِبَ
بِهِ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لِيَنْصُرْتَهُ
اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ۝

(الحج - ۲۲: ۶۰)

بات یہی ہے کہ جو شخص ویسا ہی بدلہ لے جیسی
کہ اسے تکلیف پہنچائی گئی تھی۔ پھر اس پر
مزید زیادتی کی جائے تو البتہ اسکی مدد اللہ کھے
گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

بدلہ لینے والے پر ملامت نہیں کی جاسکتی

وَمَنْ أَنْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهِ فَأُولَٰئِكَ
مَا عَلَيْهِمْ مِنْ سَبِيلٍ ۝ (الشورى - ۴۱: ۴۲)

اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں ان کو ملامت
نہیں کی جاسکتی۔

برابر کا بدلہ لینا ایمان کی نشانی
وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ

اور جو ایسے ہیں کہ جب ان پر ظلم واقع

ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔

هُوَ يَنْتَصِرُونَ ۝ (الشوریٰ: ۴۲: ۳۹)

اچھائی کا بدلہ اچھا

اور جب تم کو کوئی دعا دے تو تم اس سے زیادہ
اچھے الفاظ میں دعا دیا کرو۔ یا ویسے ہی الفاظ
کہہ دو۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کا حساب
لے گا۔

إِذَا أَحْيَيْتُمْ بِحَيَاتِهِ فَحَيُّوا
بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا إِنَّ
اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝

(النساء: ۲۸: ۲۷)

مُعَافِ کر دینا ہمت کا کام ہے
إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ يَظْلِمُونَ
النَّاسَ وَيَبْغُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝
وَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ
عَزْمِ الْأُمُورِ ۝ (الشوریٰ: ۴۲: ۴۲ تا ۴۳)

الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر
ظلم کرتے ہیں اور زمین پر ناحق سرکشی
کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے دردناک عذاب
ہے۔ اور جو شخص صبر کرے اور مُعَافِ کرے
یہ البتہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

مُعَافِ کر دینا اللہ کو پسند ہے

اور بُرائی کا بدلہ ویسی ہی بُرائی ہے۔ پھر
جو شخص مُعَافِ کر دے اور اصلاح
کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے
بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا
فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ۝

(الشوریٰ: ۴۲: ۴۰)

اگر نیک کام علانیہ کرو یا اسے چھپا کر کرو یا

إِنْ تُبْدُوا خَيْرًا أَوْ تُخْفُوهُ أَوْ تَعْفُوا

عَنْ سُوءٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ
عَفُوًّا قَدِيرًا ۝ (النساء، ۳: ۱۲۹)

کسی بُرائی کو معاف کر دو۔ بیشک اللہ
معاف کرنے والا، قُدرت والا ہے۔

غصہ ضبط کرنا اور معاف کرنا یہی ہے۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ
وَالكَاطِمِينَ الْغَيْظِ وَالْعَافِينَ
عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ
(آل عمران، ۳: ۱۳۴)

جو لوگ فراغت اور تنگی دونوں حالتوں میں خرچ
کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور
لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ
ایسے نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔

غصہ معاف کر دینا ایمان کی نشانی

فَمَا أُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَّاعٌ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَا عِنْدَ اللَّهِ
خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ لِلَّذِينَ آمَنُوا وَعَلَىٰ
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ وَالَّذِينَ
يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْأَثْمِ وَالْفَوَاحِشَ
وَإِذَا مَا غَضِبُوا هُمْ يَغْفِرُونَ ۝
(الشورى - ۴۲: ۳۶ تا ۳۷)

سو جو کچھ تمہیں دیا دلیا گیا ہے وہ محض دنیوی
زندگی کیلئے ہے اور جو کچھ اللہ کے یہاں ہے وہ اس
سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے۔ وہ ان لوگوں کیلئے
ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ
رکھتے ہیں۔ اور جو کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائی
سے بچتے ہیں۔ اور جب ان کو غصہ آتا ہے
تو معاف کر دیتے ہیں۔

اجتماعی معاملات

مشورہ

وَالَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِرَبِّهِمْ ۝

جو کچھ اللہ کے یہاں ہے وہ دنیاوی مال

سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے وہ ان لوگوں کے لئے ہے جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں اور ان کا ہر کم آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں فرق کرتے ہیں

أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ۝ (الشوری - ۳۸:۲۲)

سفارش

جو بھلائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا اور جو برائی کی سفارش کرے گا وہ اس میں سے حصہ پائے گا اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھنے والا ہے۔

مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَكُنْ لَهُ نَصِيبٌ مِّنْهَا وَمَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَكُنْ لَهُ كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا (النار - ۵:۲۰)

حکومت کے فرائض

یہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم ان کو دنیا میں حکومت دیں تو یہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی پر آمادہ کریں اور بُرے کاموں سے منع کریں اور سب کاموں کا انجام تو خدا ہی کے اختیار میں ہے۔

الَّذِينَ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِمْ فِي الْأَرْضِ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَاللَّهُ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ (الحج - ۲۲:۲۱)

حکومت سے نزاع

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور تم میں سے جو لوگ اہل حکومت ہیں ان کی بھی بچرا اگر تمہارے درمیان کسی معاملے میں نزاع پیدا ہو جائے تو اسے اللہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا ۝

(النساء - ۵۹:۴)

اور رسول کی طرف لوٹا دو۔ بشرطیکہ تم اللہ اور
آخری دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ امور سب بہتر
ہیں اور ان کا انجام خوشتر ہے

غیر مسلموں سے تعلق

مسلمانوں کے دوست ایمان والے ہی ہیں

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ
آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ
وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ ۝
وَمَنْ يَتَوَلَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ
آمَنُوا فَإِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْغَالِبُونَ

(المائدہ - ۵-۵۵ تا ۵۶)

تہارے دوست تو اللہ اس کا رسول اور ایمان
والے ہیں جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور
زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور ان میں خشوع ہوتا ہے۔
اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں
سے دوستی رکھے گا تو بیشک اللہ کا گروہ
ہی غالب آئے گا۔

غیر مسلموں کے عمل سے برائت

قُلْ يُقَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ
إِنِّي عَامِلٌ فَمَا تَعْلَمُونَ
مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ إِنَّهُ
لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ ۝

(الانعام - ۶: ۱۳۶)

کہہ دیجئے میری قوم تم اپنی حالت پر عمل
کرتے رہو میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ سوا ب جلد
ہی نہیں معلوم ہو جائے گا کہ اس عالم کا انجام کار
کس کے لئے نافع ہو گا۔ بے شک ظالموں کو
فلاح نہ ہوگی۔

غیر مسلم تمہارے ساتھ بغض رکھتے ہیں۔

اے ایمان والو اپنے سوا کسی کو دلی دوست

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بَطَانَةً

نہ بناؤ۔ وہ دکانر، ٹہیں تباہ کرنے میں کوئی کمی
نہیں کرتے۔ تمہاری مضرت کی تمنا رکھتے ہیں۔
واقعی بغض ان کے منہ سے ظاہر ہو پڑتا ہے اور
جو کچھ وہ اپنے دلوں میں چھپائے رکھتے ہیں
وہ تو بہت زیادہ ہے۔ ہم نے تمہارے سامنے
نشانیوں واضح کر دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔

مَنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُو نَكُمْ حَبَالًا
وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ
مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تَحْتَفِي صُدُورُهُمْ
أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْآيَاتِ أَنْ
كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ ۝

(ال عمران - ۱۱۸: ۳)

اے ایمان والو اگر تم کافروں کا کہا مانو گے تو
وہ تمہیں اٹا پھیر دیں گے۔ اور تم زیاں پانے
والے ہو جاؤ گے۔

کافر تمہیں اٹا پھیر لے جائیں گے
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَطِيعُوا الَّذِينَ
كَفَرُوا وَيُرُدُّوكُمْ عَلَىٰ آعْقَابِكُمْ
فَتَنْقَلِبُوا خِسِرِينَ ۝ (ال عمران - ۱۱۹: ۳)

اہل کتاب کا کہا مانو گے تو وہ تمہیں کافر بنا دیں گے۔
اے ایمان والو اگر تم ان میں سے کسی کا کہا
مانو گے، جن کو کتاب دی گئی ہے تو
وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر
بنا دیں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَطِيعُوا
فَرِيقًا مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ
يُرُدُّوكُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ كُفْرًا ۝
(ال عمران - ۱۰۰: ۳)

کافروں کو دوست بنانے والے عزت حاصل نہ کر سکیں گے۔

جو لوگ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست
بناتے ہیں۔ کیا ان کے پاس معجزہ رہنا چاہتے

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ
مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَلْيَبْتَغُونَ عِندَ

ہمیں پس عزت تو ساری اللہ کے پاس ہے۔

هُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا
(النساء-۱۳۹:۴)

کافروں کو دوست نہ بناؤ

وہ اسے پسند کرتے ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں
تم بھی کافر ہو جاؤ۔ پس تم سب برابر ہو جاؤ۔ سو ان
میں سے کسی کو دوست مت بنا نا جب تک کہ وہ
اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں اور اگر وہ پلٹ جائیں تو
ان کو بچڑو اور قتل کرو۔ جہاں بھی ان کو پاؤ۔ اور
ان میں سے کسی کو دوست بناؤ نہ مددگار۔

وَدُّوا لَوْ تَكْفُرُوا كَمَا كَفَرُوا
فَتَكُونُوا سَوَاءً فَلَا تَتَّخِذُوا
مِنْهُمْ أَوْلِيَاءَ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا
فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَإِن تَوَلَّوْا فَاغْدُوهُمْ
وَأَقْتُلُوهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ
وَلَا تَتَّخِذُوا مِنْهُمْ وُليَاءَ وَلَا نَصِيرًا
(النساء-۸۹:۴)

جن پر اللہ نے غضب کیا ان کو دوست نہ بناؤ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان لوگوں کو
دوست نہ بناؤ جن پر اللہ نے غضب فرمایا
ہے، جو آخرت سے اسی طرح مایوس ہیں
جس طرح قبروں میں پڑے کافر مایوس ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا
قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
قَدْ يَسُؤْأَمِنَ الْآخِرَةَ كَمَا
يَسُؤُ الْكَفَّارُ مِنَ أَصْحَابِ الْقُبُورِ
(الممتحنہ-۱۳۱:۶)

مغضوب لوگوں سے دوستی کرنے والے مومن نہیں

کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جو ایسے
لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے
غضب کیا ہے۔ یہ نہ تو تم میں سے ہیں اور

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ تَوَلَّوْا قَوْمًا
غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَّا هُمْ مِنْكُمْ
وَلَا مِنْهُمْ وَيَخْلِفُونَ عَلَى الْكَذِبِ

نہ ان میں سے اور مھوٹی بات پر قسم کھا جاتے ہیں۔ حالانکہ وہ جانتے ہیں کہ ان کے لئے اللہ نے شدید عذاب تیار کیا ہے۔ بے شک وہ بُرے کام کرتے تھے۔

وَهُوَ يَعْلَمُونَ ۚ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

(المجادلة - ۵۸: ۱۲ تا ۱۵)

اللہ کے نام بگاڑنے والوں سے تعلق نہ رکھو

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لئے ہیں۔ سوان ناموں سے اسی کو پکارا کرو۔ اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کجروی کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو ان کے کئے کی ضرور سزا ملے گی۔

وَلِلَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ فَادْعُوهُ بِهَا وَذُرُّوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَاءِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

(الاعراف - ۱۸۰: ۷)

دین حق کے منکروں کو دوست نہ بناؤ

اے ایمان والو تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا اظہار کرنے لگو۔ حالانکہ تمہارے پاس جو دین حق اچھا ہے وہ اس کے منکر ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمُؤَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ (المتحنہ - ۱: ۶۰)

اللہ اور رسول کے مخالفوں سے دوستی رکھنا ایمان کی نفی

جو لوگ اللہ پر اور آفریت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں ان کو آپ نہ دیکھیں گے کہ وہ ایسے

لَا تَتَّخِذُ قَوْمًا يُّؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ

شخصوں سے دوستی رکھیں جو اللہ اور اس کے
رسول کی خلاف ہیں۔ گو وہ ان کے باپ یا بیٹے
یا بھائی یا کنبہ ہی کیوں نہ ہوں۔

وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ
أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ
عَشِيرَتَهُمْ (المجادلة - ۲۲: ۵۸)

اسلام کا مذاق اڑانے والوں کو دوست نہ بناؤ۔

اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب
میل چکی ہے جو ایسے ہیں کہ انہوں نے تمہارے
دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے۔ ان کو اور دوسرے
کفار کو دوست مت بناؤ اور اللہ سے ڈرو۔
اگر تم ایمان دار ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَكُمْ هُزُوًا
وَلَعِبًا مِّنَ الَّذِينَ أُوْتُوا الْكِتَابَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكَفَّارَ أَوْلِيَاءَ ج
وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ كُفْرَكُمْ مُمِيتٌ لِّكُمْ
(المائدہ - ۵۷: ۵۸)

کافروں سے دوستی کرنے والے اللہ کی مدد سے محروم ہوں گے۔

ایمان والے، ایمان والوں کے علاوہ کافروں
کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو کوئی ایسا کہے
تو اللہ کی طرف سے کسی امر میں مدد نہ ہوگی۔ سوائے
اس کے کہ تم ان سے کسی قسم کا قومی اندیشہ
رکھتے ہو۔ اور اللہ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا
ہے۔ اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ
أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ج
وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ
فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ
تَقَةً وَيُحِذِّرْكُمْ اللَّهُ نَفْسَهُ ط
وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (ال عمران - ۲۸: ۳)

کافروں کو دوست بنانا، اپنے اوپر اللہ کی محبت قائم کرنا ہے

اے ایمان والو! مومنوں کے علاوہ کافروں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم یہ چاہتے ہو
کہ اپنے اوپر اللہ کی صریح حجت
قائم کر لو۔

الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ
الْمُؤْمِنِينَ أَلِئذٍ يَدُونَ أَن
تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا
(النساء - ۴: ۱۳۴)

کافروں سے دوستی کرنے والا انہیں میں سے ہوگا۔

اے ایمان والو یہود اور نصاریٰ کو دوست
نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور
جو شخص تم میں سے ان کے ساتھ دوستی کرے گا۔
یقیناً وہ انہیں میں سے ہوگا بے شک
اللہ ظالموں کے گروہ کو ہدایت نہیں دیتا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا
الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى أَوْلِيَاءَ بَعْضُهُمْ
أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ
مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝
(المائدہ - ۵: ۵۱)

کافروں سے دوستی اللہ کے غضب کو دعوت

آپ ان میں بہت سے ایسے لوگ دکھیں گے جو
کافروں سے دوستی کرتے ہیں۔ جو کام انہوں نے
آئندہ کے لئے کیا ہے، بیشک وہ بڑا ہے کہ اللہ
ان پر ناخوش ہو اور یہ لوگ عذاب میں ہمیشہ رہیں
گے۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور رسول پر اور اس
کتاب پر جو ان کے پاس بھیجی گئی تھی، ایمان
رکھتے تو ان کو کبھی دوست نہ بناتے۔ اور
ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

تَرَى كَثِيرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ
الَّذِينَ كَفَرُوا لِبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ
لَهُمْ أَنفُسُهُمْ أَن سَخِطَ اللَّهُ
عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ لَهُمْ
خُلْدٌ ۝ وَلَوْ كَانُوا يَوْمِنُونَ
بِاللَّهِ وَالنَّبِيِّ وَمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ
مَا اتَّخَذُوهُمْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِن
كَثِيرًا مِّنْهُمْ فَسِقُونَ ۝

(المائدہ - ۵: ۸۱ تا ۸۰)

معاشرتی برائیاں

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا
 وَالذِّينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ
 لَمْ يَأْتُوا بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ
 فَاجْلِدُوهُنَّ مِائَةَ جَلْدَةٍ
 وَلَا تَقْبَلُوا لَهُنَّ شَهَادَةً أَبَدًا
 وَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت
 لگائیں، پھر چار گواہ لے کر نہ
 آئیں، ان کو اسی کوڑے مارو اور
 ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو۔
 اور وہ خود ہی ناسق ہیں۔

(النور - ۲۴: ۲۴)

گواہ نہ لانے والے اللہ کے نزدیک جھوٹے

لَوْلَا جَاءَهُ وَعَلَيْهِ بِأَرْبَعَةٍ
 شُهَدَاءَ فَإِذْ لَمْ يَأْتُوا بِالشُّهَدَاءِ
 فَأُولَئِكَ عِنْدَ اللَّهِ هُمُ الْكَاذِبُونَ ۝

وہ لوگ اپنے الزام کے ثبوت میں چار
 گواہ کیوں نہ لائے؟ اگر وہ گواہ نہیں
 لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔

(النور - ۲۴: ۱۳)

تہمت لگانے والوں پر اللہ کی لعنت

إِنَّ الذِّينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ
 الْفَاضِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ لُعْنُوا فِي الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

جو لوگ پاک دامن، بے خیر، مومن عورتوں
 پر تہمتیں لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت میں
 لعنت کی گئی اور ان کے لئے بڑا
 عذاب ہے۔

(النور - ۲۴: ۲۳)

گناہ کر کے الزام دوسرے کے سر تھوپ دینا
 وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ إِثْمًا ثُمَّ
 اور جس نے کوئی خطا یا گناہ کر کے اس کا

الزام کسی بیگناہ پر تھوپ دیا اس نے تو بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بار سمیٹ لیا۔

يَوْمِ بِهِ بَرِيئًا فَقَدْ اِحْتَمَلْتُ بُهْتَانًا وَا
اِثْمًا مَبِينًا (النساء- ۱۱۲:۳)

افواہیں۔ و۔ علم کے بغیر عمل نہ کرو

اور جس چیز کا تجھے پورا علم نہ ہو اس کے پیچھے مت چل۔ تحقیق ہر شخص سے اس کے کان، آنکھ اور دل کے متعلق پوچھ گچھ مرگی

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ اِنَّ
السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ
اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا
(بنی اسرائیل- ۳۶:۱۷)

ب۔ کوئی خبر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔

اے ایمان والو اگر کوئی شریر آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ کبھی کسی ترم کو نادانی سے کوئی ضرر نہ پہنچا دو پھر اپنے کئے پر پچھتا نا پڑے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اِنْ جَاءَكُمْ
فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا اَنْ تُصِيبُوا
قَوْمًا اِبْجَهَالَةٍ فَتُصِحُّوْا عَلٰى مَا
فَعَلْتُمْ نَدِمِيْنَ (المحرات- ۶:۲۹)

ج۔ خبر کو تحقیق کے لئے با اختیار فرد کے حوالے کر دو۔

اور جب ان کے پاس امن یا ڈر کی کوئی بات آتی ہے تو اس کو پھیلاتے ہیں۔ اور اگر وہ رسول کی طرف اور اپنے میں سے حکمرانوں کی طرف پھیر دیتے تو ان میں سے تحقیق کرنے والے اس کو جان لیتے اور اگر تم لوگوں پر خدا کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم سوائے چند ایک کے سب کے شیطان کے پیرو ہو جاتے۔

وَ اِذَا جَاءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ
اَوْ الْخَوْفِ اِذَا عُوْا بِهِ وَاكُوْرِدُوْهُ
اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلَى اَوْلٰى الْاَمْرِ
مِنْهُمْ لَعَلَّهٗ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَہٗ
مِنْهُمْ وَاُولٰٓئِكَ فَضَّلَ اللّٰهُ عَلٰیكُمْ
وَرَحْمَتُهُ لَا تَبْعَثُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا
قَلِيْلًا (النساء- ۵۸:۲)

د۔ کسی خبر کو بلا تحقیق نہ پھیلاؤ

إِذْ تَلَقُّوهُ بِالْسِنَتِكُمْ وَتَقُولُونَ
يَا فَوَاهِكُمْ مَا لَيْسَ لَكُمْ بِهِ
عِلْمٌ وَتَحْسَبُونَهُ هَيِّنًا وَهُوَ عِنْدَ
اللَّهِ عَظِيمٌ ۝

(النور - ۲۳: ۱۵)

جب تمہاری ایک زبان سے دوسری زبان اس
جھوٹ کو لیتی چلی جا رہی تھی اور تم اپنے منہ سے وہ
کچھ کہہ جا رہے تھے جس کے متعلق تمہیں کوئی علم نہ تھا۔
تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے۔ حالانکہ اللہ
کے نزدیک یہ بڑی بات تھی۔

مومن کے متعلق نیک گمان نہ رکھنا

لَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُونَ
وَالْمُؤْمِنَاتُ بَأَنْفُسِهِمْ خَيْرًا وَقَالُوا
هَذَا إِفْكٌ مُّبِينٌ ۝ (النور - ۲۳: ۱۲)

جس وقت تم لوگوں نے اسے سنا تھا اسی وقت کیوں
مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ سے نیک گمان
کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ صریح بہتان ہے؟

مومن پر بہتان کی تردید نہ کرنا

وَلَوْلَا إِذْ سَمِعْتُمُوهُ قُلْتُمْ مَا يَكُونُ
لَنَا أَنْ نَتَكَلَّمَ بِهَذَا سُبْحَانَكَ هَذَا
بُهْتَانٌ عَظِيمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللَّهُ
أَنْ تَعُودُوا لِمِثْلِهِ أَبَدًا إِنْ كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ۝ وَيُنِذِرُ اللَّهُ لَكُمْ
الْآيَاتِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ حَكِيمٌ ۝

(النور - ۲۳: ۱۶ تا ۱۸)

کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمیں ایسی
بات زبان سے نکالنا زیب نہیں دیتا۔
سبحان اللہ یہ تو ایک بہتان عظیم ہے۔ اللہ تم
کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ
کرنا اگر تم مومن ہو۔ اللہ تمہیں صاف صاف
ہدایات دیتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے۔

بحث کرنا

تم کو دوزخ میں کیا چیز لے گئی۔ وہ کہیں گے کہ ہم نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ ہم محتاجوں کو کھانا کھلایا کرتے تھے اور بحث کرنے والوں کے ساتھ ہم بحث کیا کرتے تھے۔

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۚ قَالَ لَوْلَا نَكُ
مِنَ الْمُصَلِّينَ ۚ وَلَوْلَا نَكُ نَطْعُهُ
الْمُسْكِينِ ۚ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ
الْخَائِضِينَ ۚ (المدثر - ۴۲، ۴۳ تا ۴۵)

مذاق اڑانا۔ طعن کرنا۔ نام رکھنا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، مرد دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو بڑے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بُری بات ہے جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں، وہی ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
مِّنْ قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونَ خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ نِّسَاءٍ
عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ بَعِ
وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَرُوا
بِالْقَابِطِ بِئْسَ الْأَسْمُ الْفُسُوقِ
بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ
هُمُ الظَّالِمُونَ ۚ (الحجرات - ۲۹: ۱۱)

بہت قسمیں کھانا، طعنے دینا۔ چغلیاں کھانا۔

ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والابے وقعت آدمی ہے۔ طعنے دینا ہے، چغلیاں کھانا پھرنا ہے۔

وَلَا تُطْعُ كُلَّ حَلَاوٍ مَّهِينٍ ۚ
هَمَّازٍ مَّشَاءً بِنَمِيمٍ ۚ

(القلم - ۶۸: ۱۰ تا ۱۱)

بھلائی سے روکنا۔ ظلم و زیادتی میں حد سے گزرنا

بھلائی سے روکتا ہے۔ ظلم و زیادتی میں
حد سے گزر جانے والا ہے۔

مَتَاعٍ لِلْخَيْرِ مُعْتَدٍ أَشِيرٌ ۝

(القلم - ۶۸: ۱۲)

پُچھلیاں کھانا۔ پیٹھ پیچھے بُرائیاں کرنا۔

تباہی ہے ہر اس شخص کے لئے جو لوگوں
پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) بُرائیاں کرنے کا خوگر ہو۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝

(الهمزة - ۱۰۲: ۱)

بدگمانی۔ غیبت۔ تحسّس

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بہت گمان کر کے
پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں تحسّس نہ
کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔
کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے
ہوتے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو،
تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ
بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا

مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

وَلَا تَحْسَسُوا وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُمُ

بَعْضًا أَيُّحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ

لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ

رَحِيمٌ ۝ (الحجرات - ۲۹: ۱۲)

سرگوشیاں

لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی
بھلائی نہیں ہوتی۔ ہاں! اگر کوئی پوشیدہ طور پر

لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّبْوَاهُمْ أَلَا مَن

أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ

صدقہ و خیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لئے یا لوگوں کے معالما میں اصلاح کرنے کیلئے کسی کچھ کہے۔ تو یہ البتہ بھلی بات ہے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کیلئے ایسا کرے گا اسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔

بَيْنَ النَّاسِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ
نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا

(النساء - ۲: ۱۱۴)

مددہنت کرنا

پس تم جھٹلانے والوں کے دباؤ میں نہ آؤ۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ تم مددہنت کرو تو یہ بھی مددہنت کریں۔

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۚ وَدُّوا
لَوْ تُدْهِنُ فَيْدُ هُنُونَ ۚ (القلم - ۶۸: ۶۸)

اسلام کا احسان رکھنا

یہ لوگ تم پر احسان جتاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ ان سے کہہ اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر اپنا احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی بشرطیکہ تم اپنے دعوائے ایمان میں سچے ہو۔

يَمُنُّونَ عَلَيْكَ أَنْ أَسْلَمُوا قَلِيلٌ
لَا تَمُنُّوا عَلَيَّ إِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللَّهُ
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَدَاكُمْ لِلْإِيمَانِ
إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۚ

(المحجرات - ۲۹: ۱۷)

یتیم سے عزت کا سلوک کرنا۔ محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب دینا۔

بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے۔

كَلَّا بَلْ لَا تَكْرُمُونَ الْيَتِيمَ ۚ وَلَا تَحْضُونَ
عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ۚ (الفجر - ۸۹: ۸۹)

یتیم کو دھکے دینا

تم نے دیکھا اس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے پر نہیں آکھاتا۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ ۚ
فَإِنَّكَ الَّذِي يُدْعُ الْيَتِيمَ ۚ وَلَا
يَعْضُ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ۚ

(الماعون - ۱۰۷: ۱۰۷)

یتیم پر سختی کرنا

پس یتیم پر سختی نہ کرو۔

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝ (الضحیٰ - ۹:۹۳)

سوالی کو جھڑکنے

اور سوال کرنے والے کو نہ جھڑکو

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝ (الضحیٰ - ۱۰:۹۳)

حاجتمند کی ضرورت، بلا سوال پوری نہ کرنا

نحیرت ان محتاجوں کا حق ہے جو اللہ کی راہ میں
مقید ہو گئے ہوں اور جو زمین پر گھوم پھر نہیں
سکتے۔ ناواقف انہیں غیر محتاج سمجھتا ہے کیونکہ وہ
سوال سے بچتے ہیں۔ تم ان کو ان کے چہرے سے
پہچان لیتے ہو۔ وہ لوگوں سے چمپٹ کر نہیں مانگتے۔
ان کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کر دو گے وہ
اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا۔

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي
سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا
فِي الْأَرْضِ يَحْسِبُهُمُ الْجَاهِلُ
أَغْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ
بِسِيمَتِهِمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ
الْحَافًا وَمَاتَ تَفْقُؤًا مِنْ نَحِيرٍ
فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ (البقرة - ۲:۲۷۳)

ضرورت کی چیزیں دینے سے گریز کرنا

پس خرابی ہے ان نمازیوں
کے لئے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں جو
دکھاوا کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں
(لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔

فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ ۝ الَّذِينَ هُمْ عَنْ
صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ۝ الَّذِينَ هُمْ
يُرَاءُونَ ۝ وَيَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۝
(الماعون - ۱:۱۰ تا ۴)

باب ہفتم

معاشرتی فلاح و بہبود

اتفاق فی سبیل اللہ

اللہ کے دئے ہوئے میں سے خرچ کر دو۔ موت سے پہلے

اور جو کچھ تم نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کر دو۔ اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آئے پھر وہ کہے کہ اے میرے رب تُو نے مجھے اور تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیر نصیبے لیتا۔ اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاتا۔

وَأَنْفِقُوا مِنْ مَّا رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَقَ وَأَكُنُ مِنَ الصَّالِحِينَ (المنفقون - ۶۳:۱۰)

اللہ کے بندے اعلانیہ اور پوشیدہ خرچ کریں

میرے ان بندوں سے کہہ دیجئے جو ایمان لئے ہیں کہ وہ نماز کی پابندی کریں اور جو کچھ تم نے ان کو دیا ہے اس میں سے اعلانیہ اور پوشیدہ خرچ کریں۔ اس سے پہلے کہ وہ دن آپہنچے جس میں نہ خریدو نہ فروخت ہوگی اور نہ دوستی۔

قُلْ لِعِبَادِيَ الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُنْفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً مِمَّنْ قَبْلُ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا بَيْعُ فِيهِ وَلَا خِلَافٌ

(ابراہیم - ۱۱۳:۲۱)

فراغت اور تنگی ہر حالت میں خرچ کرو

جو لوگ فراغت اور تنگی دونوں حالتوں میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ ایسے نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔

الَّذِينَ يَنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاطِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ (ال عمران - ۳: ۱۳۴)

اللہ کی رضا جوئی کے لئے خرچ کرنا ہی فائدہ مند ہے

اور جو کچھ مال تم خرچ کرتے ہو۔ اس کا فائدہ تمہاری اپنی ذات کو ہوتا ہے بشرطیکہ تم جو کچھ خرچ کرو۔ وہ اللہ کی رضا جوئی کے لئے ہو۔ اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا۔ اور تم پوزیادتی نہیں کی جائے گی۔

وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلَا يُفْسِدْهُمُ اللَّهُ وَمَا تَنْفِقُوا إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُؤْتِ الْإِنكُمُ وَأَنْتُمْ لَا تظلمُونَ ۝

(البقرة - ۲: ۲۷۱)

خرچ کرنا ایمان کا تقاضا۔

اور تمہارے لئے اس کا کیا سبب ہے۔ کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ حالانکہ آسمان اور زمین اللہ ہی کی میراث ہے۔

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۝

(الحديد - ۱۰: ۵۷)

خرچ نہ کرنا کفر کی روش ہے

اے ایمان والو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِمَّا

اس میں سے وہ دن آنے سے پہلے خرچ کرو۔
جس دن نہ خریدو نہ فروخت ہوگی نہ دوستی اور
نہ سفارش۔ اور ظالم وہی ہیں جو کفر کی روش
اختیار کرتے ہیں۔

رَزَقْنَاكُمْ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ
لَا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ
وَالْكَافِرُونَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝
(البقرہ - ۲: ۲۵۴)

اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنا تباہی ہے

اور تم اللہ کی راہ میں خرچ کیا کرو اور اپنے
آپ کو اپنے ہاتھوں تباہی میں مت ڈالو۔
اور نیکی کرو بے شک اللہ نیکی کرنے والوں
کو پسند کرتا ہے۔

وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا
بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝
(البقرہ - ۲: ۱۹۵)

مالی امداد کے مستحق لوگ

نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے چہرے مشرق کی طرف کھلے
یا مغرب کی طرف لیکن صلی نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ
پر اور ریم آغرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب اور
نبیوں پر ایمان لائے۔ اور اس (اللہ) کی
محبت میں عزیزوں، یتیموں، مسکینوں
مسافروں سوال کرنے والوں اور گردن
چھڑانے میں مال خرچ کرے۔

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُؤُوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ
الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ
مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ
وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى
وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ
وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ ۝ (البقرہ - ۱۷۷)

اور تم میں سے جو بزرگی والے اور وسعت
والے ہیں۔ وہ اہل قرابت کو، اور محتاجوں

وَلَا يَأْتَلِ أُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَ
السَّعَةِ أَنْ يُؤْتُوا أُولِي الْقُرْبَى

کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں۔ اور چاہیے کہ وہ درگزر کریں اور مُعاف کر دیں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور مُعاف کرے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

خیرات ان محتاجوں کا حق ہے۔ جو اللہ کی راہ میں مقید ہو گئے ہوں۔ اور جو زمین پر گھوم پھر نہیں سکتے۔ ناواقف انہیں غیر محتاج سمجھنا ہے۔ کیونکہ وہ سوال سے بچتے ہیں۔ تم ان کو ان کے تہے سے پہچان لیتے ہو۔ وہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتے۔ اور جو کچھ مال تم خرچ کرو تو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا خرچ کریں۔ آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ مال خرچ کرنا چاہو وہ والدین، عزیز و اقارب، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے۔ اور جو بھی نیکی تم کرو۔ اللہ تعالیٰ اسے خوب جانتا ہے۔

وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِيَعْفُوا أُولَئِكَ لَا يَتُوبُونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

(النور - ۲۲، ۲۳)

لِلْفُقَرَاءِ الَّذِينَ أُحْصِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَا يَسْتَطِيعُونَ ضَرْبًا فِي الْأَرْضِ يَحْسِبُهُمُ الْجَاهِلُ أَعْنِيَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيمَاهُمْ لَا يَسْأَلُونَ النَّاسَ إِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ (البقرہ - ۲۰۳، ۲۰۴)
يَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ خَيْرٍ فَلِلَّوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبِينَ وَالْيَتَامَى وَالْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝ (البقرہ - ۲۱۵، ۲۱۶)

خیرات برائیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے

اگر تم خیرات کو ظاہر کرو تو بھی ٹھیک ہے اور اگر اسے مخفی رکھو اور محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے

إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَاءَ

لئے زیادہ بہتر ہے۔ اس سے تمہاری کچھ
برائیاں تم سے دور ہو جائیں گی۔ اور جو کچھ تم
خرچ کرتے ہو۔ اللہ کو اس کی خبر ہے۔

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ
سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ

(البقرة - ۲: ۲۷۱)

حاجت سے زیادہ خرچ کرو

وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلْ

الْعَفْوُ (البقرة - ۲: ۲۱۹)

اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں کہہ
دیجئے کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔

اپنی پسندیدہ چیز خرچ کرنا سیکھی ہے

لَنْ تَتَّالُوا الْبِرْحَىٰ تَنْفِقُوا مِمَّا

تُحِبُّونَ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ

فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ (ال عمران - ۳: ۹۲)

تم ہرگز خیر کامل حاصل نہ کر سکو گے جب تک اپنی
پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو۔ اور تم جو کچھ بھی خرچ
کرتے ہو۔ اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔

گھٹیا اور ناکارہ چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْفِقُوا مِنْ

طَيِّبَاتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّا أَخْرَجْنَا لَكُمْ

مِّنَ الْأَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيثَ

مِنْهُ تُنْفِقُونَ وَلَسْتُمْ بِأَخِيذِيهِ

إِلَّا أَنْ تَغْمُضُوا فِيهِ وَاعْلَمُوا

أَنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ

(البقرة - ۲: ۲۶۷)

اے ایمان والو جو کچھ تم کماؤ اور جو کچھ ہم تمہارے
لئے زمین سے نکالیں۔ اس میں سے اچھی
چیزیں خرچ کیا کرو۔ اور گھٹیا اور ناکارہ چیز کی
طرف خیال بھی نہ لے جاؤ کہ اس میں سے خرچ
کرو۔ حالانکہ تم خود اسے لینے پر آمادہ نہ ہو گے۔
سو اے اس کے کہ چشم پوشی کر جاؤ اور جان رکھو کہ
اللہ کسی کا محتاج نہیں اور تعریف کے لائق ہے۔

متقی کے مال میں سوالی اور محروم کا حق ہے

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (الذَّارِيَةِ - ۵۱ - ۱۹)

اور ان (متقی لوگوں) کے مال میں سوالی اور محروم کا حق ہے۔

بخل سے بچنے والوں کے مال میں سوالی اور محروم کا حق ہے۔

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مِّمَّا دَعَاؤُهُمْ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ (المعارج - ۲۴: ۲۵ تا ۲۵)

(مصیبت میں گھبراتے اور خوشحالی میں بخل سے بچتے وہ ہیں) جن کے مال میں سوالی اور محروم سب کا حق مقرر ہے۔

خرچ نہ کرنا غلط کاری ہے۔

وَمَا آتَاكُم مِّن فَضْلِهِ فَمَا تُبَدِّلُوهُ (البقرة - ۱۷۷)

اور جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو۔ اور جو کچھ بھی تم منت مانگتے ہو اللہ کو یقیناً اس کا علم ہوتا ہے۔ اور غلط کار لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔

احسان جانا اور تکلیف پہنچانا اجر ضائع کر دیتا ہے

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ لَا يُتَّبِعُونَ مَا أَنْفَقُوا مَتَابًا وَلَا أَدَىٰ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ (البقرة - ۲۷۲: ۲۷۳)

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں، پھر خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جملانے ہیں اور نہ تکلیف پہنچاتے ہیں۔ ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ نہ ان کو کوئی ڈر ہوگا۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا
صَدَقَاتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْأَذَى
كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِثَاءَ النَّاسِ
وَلَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ صَفْوَابٍ عَلَيْهِ
تُرَابٌ فَأَصَابَهُ وَابِلٌ فَتَرَكَهُ
صَلْدًا ۗ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ
مِّمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝ (البقرة - ۲۶۴)

اے ایمان والو! احسان جتلا کر اور تکلیف پہ
پہنچا کر اپنی خیرات کو اس طرح برباد نہ کرو جس
طرح وہ شخص جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کیلئے
خرچ کرتا ہے۔ اور اللہ اور یومِ آخرت پر
ایمان نہیں رکھتا۔ پس اس کی مثال ایسے پتھر
کی ہے جس پر مٹی پڑی ہو۔ اس پر زور کی بارش
پڑے اور اسے بالکل صاف کر دے۔ ایسے
لوگوں کو اپنی کمائی ذرا بھی ہاتھ نہ لگے لگی اور
اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

ناگواری سے کیا ہوا خرچ ناقابلِ قبول ہے

قُلْ أَنفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَّا
يُتَقَبَّلُ مِنْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ قَوْمًا
فَاسِقِينَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَّلَ
مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا
بِاللَّهِ وَبِرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ
الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَى وَلَا
يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ۝
(التوبة - ۹: ۵۳، ۵۴)

کہہ دیجئے۔ تم خوشی سے خرچ کر دیا ناخوشی
سے۔ تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔
بلاشبہ تم عدول حکمی کرنے والے لوگ ہو۔ اور
ان کی خیرات قبول ہونے سے اور کوئی چیز
بجز کس کے مانع نہیں۔ کہ انہوں نے اللہ کے
ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔ اور
وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے۔ مگر کاہلی کرتے ہیں
اور خرچ نہیں کرتے۔ مگر ناگواری کے ساتھ۔

خرچ کرنے میں بہانے بنا کر کفر ہے
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ تمہیں

اللہ نے دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرو۔ تو
یہ کافران مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں کہ کیا تم
ان لوگوں کو کھانے کو دینے چن کر خدا چاہتا
تو کھانے کو دیتا۔ تم تو بڑی صریح غلطی میں پڑے ہو۔

اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا الَّذِينَ
آمَنُوا أَلْطَعِمُوا مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ
أَطَعِمَهُ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ
مُبِينٍ ۝ (یس - ۳۶ : ۳۷)

خیرات کا مذاق اڑانے والے، اللہ کے مذاق کے مستحق ہیں

وہ لوگ جو ایمان والوں کی عیب چینی کرتے ہیں۔
کہ وہ خیرات کرتے ہیں۔ بالخصوص ان لوگوں کا
تسخیر کرتے ہیں جن کے پاس دینے کو محنت مزدوری
کی کمائی کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا۔ اللہ ان کا مذاق
اڑائے گا۔ اور ان کے لئے درناک عذاب ہے۔

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ مِنَ
الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ وَالَّذِينَ
لَا يَجِدُونَ إِلَّا جَهْدَهُمْ فَيَسْخَرُونَ
مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَلَهُمْ
عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ (التوبہ - ۹ : ۷۹)

اللہ کی راہ سے روکنے کے لئے خرچ کرنا کفر ہے۔

بے شک یہ کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لئے
خرچ کر رہے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں۔ سو وہ
تو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہی رہیں گے۔ پھر وہ
ان کے حق میں باعث حسرت ہو جائیں گے اور
پھر مغلوب ہو جائیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يَنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
لِيَصُدُّوا عَنْتِ سَبِيلِ اللَّهِ
فَسَيَنْفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ
حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۝ ط
(الانفال - ۸ : ۳۶)

اللہ خیراتوں کو بڑھاتا ہے

اللہ سود کو مٹاتا ہے۔ اور خیراتوں کو بڑھاتا

يَحْقُقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُزِيلُ الصَّدَقَاتِ ۝ ط

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ
 (البقرة - ۲: ۲۴۶)

ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے بد عمل
 انسان کو پسند نہیں کرتا۔

خرچ کرنے والوں کو سکونِ قلب ملے گا۔

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
 (البقرة - ۲: ۲۴۴)

اور وہ لوگ جو اپنے مال دن اور رات میں
 خفیہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں۔ تو
 ان کا اجر ان کے پالنے والوں کے پاس ہے اور
 نہ ان کو کوئی ڈر ہوگا۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے

جو کچھ خرچ کرو۔ اللہ اس کا بدلہ دے گا

قُلْ إِنَّ رِزْقَ رَبِّكَ لَيَسَّطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَيَعْدِلُ أَلْفَ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ
 (سبا - ۳۲: ۳۹)

کہہ دیجئے۔ میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے
 چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے
 نپا تلا دیتا ہے۔ جو کچھ تم خرچ کر دیتے ہو۔
 اس کی جگہ وہی تم کو اور دیتا ہے۔ اور وہ سب
 سے بہتر رازق ہے۔

خرچ کا پورا پورا معاوضہ ملے گا

وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ
 (الأنفال - ۸: ۶۰)

اور اللہ کی راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے۔ اس کا
 پورا پورا بدلہ تمہیں دیا جائیگا۔ اور تم پر ظلم نہیں کیا جائیگا۔

مال صرف کرنے سے جہنم سے نجات
 وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى الَّذِي يُؤْتِي

اور البتہ اس (جہنم کی آگ) سے وہ شخص

مَالَهُ يَتَزَكَّى ۝

(اللیل - ۹۲ : ۱۷ تا ۱۸)

دور رکھا جائے گا۔ جو اللہ سے ڈرتا ہے۔ اور جو اپنا مال صرف اس غرض سے دیتا ہے کہ وہ پاک ہو جائے

مال خرچ کرنے کا بڑا اجر ہے

أَمْنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفَقُوا
مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَحْلِفِينَ فِيهِ
فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالْفُقُورُ لَهُمْ
أَجْرٌ كَبِيرٌ ۝ (الحديد - ۵۷ : ۷۰)

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور جس مال میں اس نے تم کو قائم مقام بنا لیا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ سو تم میں سے جو لوگ ایمان لائیں اور خرچ کریں۔ ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

دوہرا اجر

أُولَئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُمْ مَرَّتَيْنِ
بِمَا صَبَرُوا وَوَدَرُوا وَنَ بِالْحَسَنَةِ
السَّيِّئَةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝
(القصص - ۲۸ : ۵۴)

ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دوہرا اجر دیا جائے گا۔ اور وہ لوگ اچھائی سے برائی کا دفیعہ کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

کئی گنا بدلہ

وَمَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ وَتَثْبِيئًا
مِنْ أَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ
أَصَابَهَا وَابِلٌ فَاتَتْ أَكْطُفَهَا
ضِعْفَيْنِ فَإِنْ لَمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ

اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے اور اپنی رُوحوں میں سختگی پیدا کرنے کے لئے خرچ کرتے ہیں۔ ایسے باغ کی ہے جو بلندی پر ہو۔ تیز بارش آئے تو دگنا پھل لاتا ہے۔ اور تیز بارش نہ ہو تو ہلکی بھواری ہی کافی ہو۔

اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اسے
دیکھتا ہے۔

فَطَلُّ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

(البقرہ - ۲ : ۲۶۵)

إِنَّ الَّذِينَ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنفَقُوا
مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً
يَرْجُونَ تِجَارَةً لَّتَّ تَبُورَهُ
لِيُؤْفِقَهُمْ أَجُورَهُمْ وَ
يَزِيدَهُمْ مِّن فَضْلِهِ إِنََّّهُ
عَفُورٌ شَكُورٌ ۝

(فاطر - ۳۵ : ۲۹ تا ۳۰)

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ
أَنبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ
سُنْبُلَةٍ مِّائَةٌ حَبَّةٌ وَاللَّهُ
يُضْعِفُ لِمَن يَشَاءُ وَاللَّهُ
وَاسِعٌ عَلِيمٌ ۝ (البقرہ - ۲ : ۲۶۱)

بیشک اللہ بخشنے والا، قادر دان ہے۔
ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں
خرچ کرتے ہیں ایک بیج کی ہے۔ جس
سے سات بالیں اگتی ہیں۔ اور ہر بال میں
سودانے ہوتے ہیں۔ اور جس کے لئے اللہ چاہے
اسے کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی
وسعت والا اور جاننے والا ہے۔

خرچ کرنے والے کی سختی آسان ہو جائے گی۔

سو جس نے دیا اور پرہیزگاری کی۔ اور
اچھی بات کی تصدیق کی۔ تو ہم اس پر
سے سختی آسان کر دیں گے۔

فَأَمَّا مَن آعطَا وَاتَّقَا ۝
وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى ۝ فَسَنَلِيَسِّرُهُ
لِلْيُسْرَى ۝ (الیل - ۹۲ : ۵ تا ۷)

مالی حرص سے محفوظ رہنے والا ہی فلاح کا مستحق ہے

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَ
اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا وَأَنْفِقُوا
خَيْرًا إِلَّا نَفْسِكُمْ وَمَنْ يُوَقِّبْ
شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُونَ ۝ (التعابن - ۶۴: ۱۶)

پس جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے
رہو۔ اور سنو اور اطاعت کرو۔ اور اپنے مال
خرچ کرو۔ یہ تمہارے ہی لئے بہتر ہے۔ اور
جو شخص نفسانی حرص سے محفوظ رہا تو ایسے ہی
لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

مالی حقوق ادا کرنے والے ہی فلاح کے مستحق ہیں

فَاتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ
وَابْنِ السَّبِيلِ ذَلِكَ خَيْرٌ
لِّلَّذِينَ يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ
وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝
(الروم - ۳۰: ۳۸)

پس اپنے قرابت دار کو اور محتاج اور مسافر
کو اس کا حق دے۔ یہ ان لوگوں کے لئے
بہتر ہے۔ جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں۔ اور
وہی فلاح پانے والے ہیں۔

مہر حال میں خرچ کرنے والوں کا انجام ہی نیک ہوگا۔

وَالَّذِينَ صَبَرُوا ابْتِغَاءَ وَجْهِ
رَبِّهِمْ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَأَنْفَقُوا
مِمَّا رَزَقْنَاهُمْ سِرًّا وَعَلَانِيَةً وَ
يُذِرُونَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
أُولَئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝
(الرعد - ۱۳: ۲۲)

اور جو لوگ اپنے پانہار کی خوشنودی کیلئے
صبر کرتے ہیں۔ اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو
کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے علانیہ
اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں۔ اور بُرائی کو
نیکی سے ٹال دیتے ہیں۔ انہیں لوگوں کا
انجام نیک ہوگا۔

قرض حسنہ

اللہ کو قرض حسن دو

اور نماز کی پابندی کرو۔ اور زکوٰۃ دو۔ اور
اللہ کو اچھے طریق پر قرض دو۔ جو کچھ بھلائی تم
اپنے لئے آگے بھیج گے اسے اللہ کے ہاں
موجود پاؤ گے۔ وہی زیادہ بہتر ہے۔ اور اس کا
اجر بہت بڑا ہے۔

وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَ
أَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا
تُقَدِّمُوا إِلَّا نَفْسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مَّجْدُوهُ
عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا

(المزمل - ۲۰:۴۳)

قرض حسن کا پسندیدہ اجر

کون شخص ہے جو اللہ کو اچھے طور پر قرض دے
پھر اللہ اس کو اس کے لئے بڑھا جائے
اور اس کے لئے بڑا پسندیدہ اجر ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ وَ لَهُ أَجْرٌ
كَرِيمٌ ۝ (الحديد - ۱۱:۵۴)

بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے
والی عورتیں اور وہ جو اللہ کو اچھے طریقے سے
قرض دیتے ہیں۔ ان کے لئے بڑھا دیا جائے گا۔
اور ان کے لئے بڑا پسندیدہ اجر ہے۔

إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَ
أَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضْعِفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝

(الحديد - ۱۸:۵۴)

اجر کئی گنا

وہ کون شخص ہے جو اللہ کو عمدہ طریق پر قرض
دے۔ اور پھر خدا اس کو بڑھا کر اس

مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا فَيُضْعِفُهُ لَهُ أَضْعَافًا

کے لئے کئی گنا کر دے۔ اور اللہ ہی کمی اور فراخی
کرتا ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

كَثِيرَةٌ ۖ وَاللَّهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ
وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ (البقرة-۲: ۲۳۵)

کئی گنا اجر اور گناہوں کی معافی

اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو۔ تو وہ اسے
تمہارے لئے دو گنا کر دے گا۔ اور تمہارے
گناہ معاف کر دے گا۔ اور اللہ بڑا قدر دان
اور بردبار ہے۔

إِنْ تَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا
يُضْعِفُهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ
وَاللَّهُ شَكُورٌ حَلِيمٌ ۝

(التغابث - ۶۲: ۱۴)

گناہوں کی معافی اور جنت

اگر نماز قائم رکھو۔ اور زکوٰۃ دیتے رہو اور میرے
رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور ان کی مدد کرتے رہو
اور اللہ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو۔ تو میں
ضرور تمہارے گناہ تم سے دور کر دوں گا۔ اور
ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا۔
جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

لَئِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتَيْتُمُ
الزَّكَاةَ وَآمَنْتُمْ بِرُسُلِي وَعَزَّرْتُمْ
مُؤَدِّيهِمْ وَأَقْرَضْتُمُ اللَّهَ قَرْضًا
حَسَنًا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَلَأُدْخِلَنَّ
دُخْلَتَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۝ (المائدہ-۵: ۱۱۲)

مقروض کو مہلت دو

اور اگر (مقروض) تنگ دست ہو۔ تو اسے
فراخی تک مہلت دو۔ اور اگر تم معاف کر دو۔ تو
تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ بشرطیکہ تم چلتے ہو۔

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ
مَسْرُورَةٍ ۖ وَإِنْ تصَدَّقْتُمْ خَيْرٌ
لَّكُمْ ۖ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

(البقرة-۲: ۲۸۰)

مقرره مدت کا قرض لکھ لیا کرو

اے لوگو جو ایمان لائے ہو جب کسی مقرره مدت کے لئے تم آپس میں قرض کا لین دین کرو، تو اسے لکھ لیا کرو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَدَايَيْتُمْ بِدَيْنٍ إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوهُ

(البقرة-۲: ۲۸۲)

لکھنے میں تساہل نہ کرو

معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، میعاد کی تعیین کے ساتھ اسکی دستاویز لکھو لینے میں تساہل نہ کرو۔

وَلَا تَسْمُؤْاْ أَنْ تَكْتُبُوهُ صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلٍ (البقرة-۲: ۲۸۲)

حاضر تجارت نہ لکھو تو عرج نہیں

ہاں جو تجارتی لین دین دست بدست تم لوگ آپس میں کرتے ہو۔ اس کو نہ لکھا جائے تو کوئی عرج نہیں۔

إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا (البقرة-۲: ۲۸۲)

لکھنے والا بیسرنہ ہو تو رہن

اور اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں لکھنے والا بیسرنہ ہو تو رہن رکھنے کی چیز قبضے میں دے دی جائے۔

وَإِنْ كُنْتُمْ عَلَىٰ سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا كَاتِبًا فَرِهْنَ مَقْبُوضَةً (البقرة-۲: ۲۸۳)

حاجتمندوں کو کھانا کھلانا

کھانا کھلاؤ

اور اگر تقسیم کے وقت دوسرے قرابت دار

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ

یتیم اور حاجت مند آمو جو وہوں۔ تو انہیں
اس میں سے کھانا کھلا دو۔ اور ان سے مہربانی
سے بات کرو۔

وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسْكِينِ فَأَرْزُقُوهُمْ
مِّنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا

(النساء: ۸۰)

محتاج کو کھلانے کی ترغیب دینا ایمان کی نشانی

کیا تو نے اس شخص کو دیکھا ہے جو قیامت
کے دن کو جھٹلاتا ہے۔ وہ وہی ہے جو یتیم کو
دھکے دیتا ہے۔ اور محتاج کو کھانا کھلانے کی
بھی ترغیب نہیں دیتا۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ
فَذَلِكَ الَّذِي يَدْعُ الْيَتِيمَ
يُحْضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ

(الماعون: ۱۰۴ تا ۱۰۶)

خدا کی محبت میں حاجت مندوں کو کھانا کھلانا

(جنت کے مستحق وہ لوگ ہیں جو) اور محض خدا کی
محبت کی وجہ سے محتاجوں، یتیموں اور قیدیوں
کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تم کو محض خدا کی رضامندی
کے لئے کھانا کھلاتے ہیں۔ نہ ہم تم سے اس کا
کوئی بدلہ چاہتے ہیں۔ اور نہ شکریہ۔

وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حَيْثُ
مَسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا
إِنَّمَا نَطْعِمُكُمْ لَوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ
مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكْرًا

(الدھر: ۷۶ تا ۷۹)

محتاج کو کھانا کھلانا ایمان کی علامت

سو اس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت
نہ کی۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ گھاٹی کیلے کسی
کی گردن (غلامی سے) چھڑانا یا کسی نلکے کے

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۚ وَمَا أَدْرَاكَ
مَا الْعَقَبَةُ ۚ فَكُ رَقَبَةٍ ۚ وَأَوْطَعَهُ
فِي يَوْمٍ ذِي مَسْعَبَةٍ ۚ يَتِيمًا

دن کسی رشتے دار یتیم کو یا کسی خاک نشین
محتاج کو کھانا کھلانا۔ پھر وہ ان لوگوں میں شامل
ہو جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر اور
رحم کرنے کی فہمائش کرتے ہیں۔

ذَامَقْرَبِيَّةٍ ۚ أَوْ مُسْكِينًا ذَامَتْرِيَّةٍ^ط
تَمَّ كَانَتْ مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَأَوْصَوْ
بِالصَّبْرِ وَاتَّقُوا أَصْوَابَ الْمَرْحَمَةِ ۚ
(البلد - ۹۰ : ۱۱ تا ۱۰۰)

قیامت کے دن پھٹکے سے بچنے کی صورت

ہرگز نہیں۔ بلکہ تم یتیم کی کچھ قدر نہیں کرتے اور
محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے اور
تم میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو (یعنی
دوسروں کا حق بھی کھا جاتے ہو) اور مال سے تم
لوگ بہت ہی محبت رکھتے ہو۔ (قیامت کے دن پھٹنا پڑے گا)

كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ ۚ وَلَا
تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ۚ
وَتَأْكُلُونَ التُّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۚ
وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۚ
(الفجر - ۸۹ : ۱۰ تا ۱۲)

کھلانے کی رغبت نہ دلانا، خطا کاری

اور کسی محتاج کو کھانا کھلانے کی رغبت نہیں
دلاتا تھا۔ لہذا آج نہ یہاں اس کا کوئی غم خوار ہے
اور نہ زخموں کے دھوون کے سوا اس کے لئے کوئی
کھانا۔ جسے خطا کاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا۔

وَلَا يُحِضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ۚ
فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هَهُنَا حَمِيمٌ ۚ
وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غَسْلِيْنٍ ۚ لَا
يَأْكُلُهُ إِلَّا الْخَاطِئُونَ ۚ
(الحاقة - ۶۹ : ۳۲ تا ۳۷)

نہ کھلانے کی سزا دوزخ

تہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ کہیں
گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے اور

مَا سَأَلَكُمْ فِي سَقَرٍ ۚ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنْ
الْمُصَلِّيْنَ ۚ وَلَمْ نَكُ نَطْعِمُ

مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

المسکین (المدثر-۷۴: ۲۲ تا ۲۴)

یتیموں سے سلوک

قدر کرو

ہرگز نہیں۔ بلکہ تم یتیم کی کچھ قدر نہیں کرتے
(نتیجہ آخرت کا پچھتاوا)

كَلَّا بَلْ لَا تُكْرِمُونَ الْيَتِيمَ

(الفجر-۱۷۸۹)

سختی، آخرت کا انکار ہے

کیا تو نے اس شخص کو دیکھا ہے جو قیامت
کو جھٹلاتا ہے؟ وہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے
دیتا ہے۔

أَرَأَيْتَ الَّذِي يُكَذِّبُ بِالْإِيمَانِ
فَذَلِكَ الَّذِي يُدْعُ الْيَتِيمَ

(الماعون-۱۰۷: ۲۷)

بھلائی کا خیال رکھو

آپ سے یتیموں کے متعلق پوچھتے ہیں کہہ
دیجئے کہ ان کی مصلحت کا لحاظ رکھنا بہتر ہے اگر
تم اپنا اور ان کا فرج مشترک رکھو تو وہ تمہارے بھائی بند
ہیں۔ برائی کرنے والے اور بھلائی کرنے والے دونوں کا حال
اللہ پر مشتمل ہے اور اللہ چاہتا تو اس معاملے میں تم سختی
کرتا مگر وہ صاحب اختیار ہونے کے ساتھ صاحب حکم بھی ہے۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتِيمِ أَطْعَمُوا
إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ
فَاخْوَانُكُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ
مِنَ الْمُصْلِحِ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَأَعْنَتَكُمْ
إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

(البقرة-۲۰۰: ۲۲)

سختی نہ کریں

پس آپ یتیم پر سختی نہ کریں

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ

(الضحى-۹۳: ۹)

یتیم کے مال میں دست درازی نہ کرو

وَلَا تَقْرُبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي
هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ

(الانعام - ۶: ۱۵۲)

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ۔ مگر ایسے
طریقے سے جو مستحسن ہے۔ یہاں تک کہ وہ
اپنے سن بلوغ کو پہنچ جائے۔

یتیم کا مال کھانے والے آگ کھاتے ہیں

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتِيمِ
ظُلْمًا إِنَّهَا يُكَلُونَ فِي بُطُونِهِمْ
نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا

(النساء - ۴: ۱۰)

جو لوگ یتیموں کا مال بلا استحقاق کھاتے
ہیں۔ وہ اپنے شکم میں صرف آگ بھر
لے رہے ہیں۔ اور عنقریب وہ جلتی آگ میں
داخل ہوں گے۔

یتیم کا مال مست کھاؤ

وَابْتَلُوا الْيَتِيمَ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا
النِّكَاحَ فَإِنْ آنَسْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا
فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ
وَلَا تَأْكُلُوهَا إِسْرَافًا وَ
بِدَارًا أَنْ يَكْبَرُوا وَمَنْ كَانَ
غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ
فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ فَإِذَا
دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهَدُوا

اور یتیموں کو آزما لیا کرو۔ یہاں تک کہ جب وہ نکاح
کی عمر کو پہنچیں اور تم ان میں عقل کی پختگی دیکھو۔ تو ان
کے مال ان کے حوالے کر دو۔ اور ان اموال کو حد انصاف
سے تجاوز کر کے اور اس خیال سے کہ وہ بڑے ہو
جائیں گے، جلدی جلدی مست کھاؤ۔ اگر سرپرست
بے احتیاج ہو۔ تو وہ کوئی معاوضہ نہ لے۔ اور جو
شخص حاجتمند ہو۔ تو وہ انصاف سے کھالے پس
جب ان کے مال ان کے حوالے کرو۔ تو اس پر

گواہ کر لیا کرو۔ اور اللہ حساب لینے کو کافی ہے۔

عَلَيْهِمْ وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا (النساء-۴:۶)

مال کھا جانا بہت بڑا گناہ

اور یتیموں کو ان کے مال سے دو۔ اور اچھی چیز کے بدلے بُری چیز تبدیل مت کرو۔ اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

وَاتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا (النساء-۴:۲۰)

یتیموں کی کارگزاری انصاف سے کرو۔

اور وہ آپ سے عورتوں کے متعلق حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ اللہ ان کے بارے میں حکم دیتا ہے اور وہ آیتیں بھی جو قرآن کریم کے اندر تم کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ جو ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہیں۔ جن کو جو ان عورتوں کا حق مقرر ہے نہیں دیتے۔ اور ان سے نکاح کرنے سے رغبت بھی رکھتے ہو۔ اور کمزور بچوں کے بارے میں۔ اور اس باب میں کہ یتیموں کی کارگزاری انصاف سے کرو۔ اور جو بھی نیا کام تم کرتے ہو۔ بلاشبہ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

وَلْيَسْتَفْتُواكَ فِي النِّسَاءِ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِيهِنَّ وَمَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي يَتِمَّ النِّسَاءِ الَّتِي لَا تَوْلَوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُونَ أَنْ تَنْكِحُوهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِينَ مِنَ الْوِلْدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا لِلْيَتَامَىٰ بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِهِ عَلِيمًا

(النساء-۴:۱۲۰)

یتیم انصاف کے زیادہ مستحق ہیں

اور اگر تم کو یہ احتمال ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے

وَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تَقْسُطُوا فِي الْيَتَامَىٰ

میں انصاف نہ کر سکو گے۔ تو اور عورتوں سے جو
 تم کو پسند ہوں نکاح کر لو۔ دو، تین اور چار۔
 پس اگر تم کو یہ احتمال ہو کہ عدل نہ کر پاؤ گے۔ تو
 پھر ایک ہی سے۔ یا لونڈی سے۔ اس طرح زیادتی
 نہ ہونے کی توقع قریب تر ہے۔

فَانِكْحُوا مَا طَابَ لَكُمْ مِنَ النِّسَاءِ
 مِمَّا مَثَى وَتِلْكَ وَرُبْعٍ فَاِنْ خِفْتُمْ
 اَلَّا تَقْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ
 اَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعْوِلُوْا

(النساء - ۳: ۲)

اصول معاش

دُنیاوی مال و دولت

آخرت کے مقابلے میں بے حقیقت

کہہ دیجئے، دُنیا کا سرمایہ زندگی تھوڑا ہے اور آخرت
ایک خدائرس انسان کے لئے زیادہ بہتر ہے اور
تم پر ایک ستم برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ وَالْآخِرَةُ
خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقَىٰ وَلَا تُظْلَمُونَ
فَتِيلًا ۝ (النساء - ۴: ۷۷)

صرف دُنیا طلب کرنے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں

اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں۔ جو یہ کہتے ہیں کہ
اے ہمارے رب! ہمیں دُنیا ہی میں دے دے۔ اور
ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

فَمَنْ النَّاسِ مَن يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا
فِي الدُّنْيَا وَمَالَهُ فِي الْآخِرَةِ مِمَّنْ
خَلَقَ ۝ (البقرة - ۲: ۲۰۰)

دُنیا اور آخرت طلب کرنے والے کو دونوں جگہ ملے گا۔

اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں
دُنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی۔
اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ ایسے لوگ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي
الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اپنی کمائی کے مطابق (دونو جگہ) حصہ پائیں گے۔ اور اللہ کو حساب چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا
وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

(البقرہ - ۲: ۲۰۱ تا ۲۰۲)

اور دنیا کی زندگی تو سوائے دھوکے کے سود کے اور کچھ نہیں۔

دُنْيَا كِي زَنْدٰكِي دَهْوَكِي كَا سَوْد لَهِي
وَمَا الْحَيٰوَةُ الدُّنْيَا اِلَّا مَتَاعُ
الْعٰرِفِ ۝ (ال عمران - ۱۸۵: ۱۸۶)

مال و جان کی آزمائش میں صبر بہتر ہے

مسلمانو، تمہیں جان و مال دونوں کی آزمائشیں پیش آکر رہیں گی اور تم اہل کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے۔ اگر ان سب حالات میں تم صبر اور خداترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
وَلَتَسْمَعَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اٰوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
اٰذًى كَثِيْرًا وَاِنْ تَصْبِرُوْا
وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ
الْاُمُوْرِ ۝ (ال عمران - ۱۸۶: ۱۸۷)

اللہ کی رحمت دنیاوی مال سے بہتر ہے

اور اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ۔ یا مر جاؤ۔ تو اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت رہو تمہارے حصہ میں آئے گی، ان چیزوں سے بہتر ہے۔ جن کو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَيْتُ قُتِلْتُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَوْ مِتُّ مَغْفِرَةً مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةً
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ۝

(ال عمران - ۱۵۶: ۱۵۷)

آخرت کا انعام دنیاوی مال و دولت سے بہتر ہے

لوگوں کے لئے مرغوباتِ نفس۔ عورتیں، اولاد، سونے چاندی کے ڈھیر، چیدہ گھوڑے، مولتی اور زرعی زمینیں۔ بڑی خوش آئند بنا دی گئی ہیں مگر یہ سب دنیا کی چند روزہ زندگی کے سامان ہیں۔ حقیقت میں جو بہتر ٹھکانہ ہے وہ تو اللہ کے پاس ہے۔ کہو، میں تمہیں بتاؤں کہ ان سے زیادہ اچھی چیز کیا ہے؟ جو لوگ تقویٰ کی روش اختیار کریں ان کے لئے ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہونگی، وہاں انہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل ہوگی۔ پاکیزہ بیویاں ان کی رفیق ہونگی۔ اور اللہ کی رضا سے سرفراز ہونگے۔ اللہ اپنے بندوں کے رویے پر گہری نظر رکھتا ہے۔

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوَاتِ مِنَ النِّسَاءِ وَالْبَنِينَ وَالْقَنَاطِيرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِصَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْأَنْعَامِ وَالْخَرْثِ ذَلِكَ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الْمَبَادِ ۚ قُلْ أَءُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذَلِكَ لِلَّذِينَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَأَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ ۙ بِالْعِبَادِ ۝ (ال عمران - ۱۴: ۱۵)

ہو سکتا ہے کہ دنیاوی مال اللہ کا عذاب ہی ہو

ان کے مال و دولت اور ان کی کثرتِ اولاد کو دیکھ کر دھوکا نہ کھاؤ، اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ اپنی چیزوں کے ذریعے سے ان کو دنیا کی زندگی میں بھی مبتلائے عذاب کرے اور یہ جان بھی دیں۔ تو انکارِ حق ہی کی حالت میں ہیں۔

فَلَا تَجْعَلْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا أَوْلَادَهُمْ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ أَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كَافِرُونَ ۝ (التوبة - ۹: ۵۵)

مال جمع کر کے رکھنا

مال جمع کر کے رکھنے والے کے خرابی
وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۚ الَّذِي

خرابی ہے ہر ایک غیبت کرنے والے اور طعنہ

دینے والے کے لئے جس نے مال جمع کیا اور اُسے
گن گن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ اسکا مال اس کے پاس
ہمیشہ رہے گا۔ ہرگز نہیں۔ البتہ وہ حطمہ جہنم میں ڈالا جائے گا۔

بِجَمْعِ مَالًا وَعَدَدَهُ ۝ يَحْسَبُ أَنَّ
مَالَهُ أَخْلَدَهُ ۝ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي
الْحُطَمَةِ ۝ (المزہ - ۱۰۴: ۱۰۵ تا ۱۰۷)

مال آگ میں ڈالا جاتے گا۔

خبردار ہرگز نہ چھوٹے گا۔ وہ آگ ایسی شعلہ زلی ہے کہ
کھال اتار دے گی۔ اور وہ اس شخص کو خود بلائے گی جس نے
پٹھی بھری ہوگی اور نہ مٹوٹیا ہوگا۔ اور مال جمع کر کے بند کر رکھا ہوگا۔

كَلَّا إِنَّهَا لَلظِّئِ ۝ نَزَّاعَةٌ لِّلشَّوٰی
تَدْعُو أُمَّتٌ أَدْبُرَ وُتُوٰفٍ ۝ وَجَمَعَ
فَأَوْعَىٰ ۝ (المعارج - ۷۰: ۷۱ تا ۷۳)

مال کو آگ میں تپا کر سزا دی جائے گی۔

اور جو روگ سونے اور چاندی کا ذخیرہ کرتے ہیں اور
اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ان کو
آپ دردناک عذاب کی خبر دیجئے۔ اس روز وہ
دسوا چاندی، جہنم کی آگ میں دہرائے جائیں گے۔
اور اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی
پٹھیں داغی جائیں گی۔ یہ ہے جو غم اپنی ذات
کے لئے ذخیرہ کرتے تھے۔ پس جو کچھ تم جمع کرتے
تھے۔ اس کا مزہ چکھو۔

وَالذِّیْنَ یَكْنِزُونَ الذَّهَبَ
وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُونَهَا فِي
سَبِیْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
أَلِیْمٍ ۝ یَوْمَ نُحْمِیْ عَلَیْهَا فِي
نَارِ جَهَنَّمَ فَتَكْوٰی بِهَا جِبَاهُهُمْ
وَجُنُوبُهُمْ وَظُهُورُهُمْ ۝
هٰذَا مَا كُنْتُمْ لَا نَفْسِكُمْ
فَدُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُونَ ۝
(التوبہ - ۳۴: ۳۵ تا ۳۷)

بغیر حق کے مال کھانا

اہل کتاب کے علماء اور درویشوں کی خصوصیت

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اہل کتاب کے

يَا أَيُّهَا الذِّیْنَ آمَنُوا إِنَّ كَثِیْرًا

اکثر علما اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور انہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔

مَنْ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَأْكُلُوا
أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيُصِدُّوا
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ. (التقویہ - ۹: ۳۴)

ناحق مال نہ کھاؤ

اور آپس میں ایک دوسرے کا مال غلط طریقوں سے نہ کھا جاؤ۔ اور نہ ہی انہیں حاکموں کے پاس کھینچ لے جاؤ۔ تاکہ لوگوں کے مال میں سے کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ۔ حالانکہ تم صحیح صورتحال کو جانتے ہو۔

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ
بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا بِهَا إِلَى الْحُكَّامِ
لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ
بِالْإِثْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ (البقرة - ۱۸۸: ۲)

بہت بڑا گناہ

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو۔ اور اچھی چیز کے بدلے بُری چیز تبدیل مت کر دو۔ اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

وَأَتُوا إِلَيْكُمْ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا
الْخَبِيثَ بِالطَّيِّبِ وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ
إِلَى أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ كَانَ حُوبًا كَبِيرًا
(النساء - ۲: ۲۰)

آگ کے عذاب کا مستحق

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طور پر مت کھاؤ۔ سوائے اس کے کہ وہ تجارت ہو۔ جو باہمی رضامندی سے ہو اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اوپر

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ
تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا
أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا

مہربان ہے۔ اور جو کوئی حد سے نکلتے ہوئے اور ظلم کرتے ہوئے ایسا فعل کرے۔ تو ہم عنقریب اس کو آگ میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا
فَسَوْفَ نُصَلِّيهِ نَارًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ
عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا ۝ (النساء - ۲۹: ۲۰ تا ۳۰)

دردناک عذاب کا مستحق

اور اس سبب سے کہ سود لیا کرتے تھے۔ حالانکہ ان کو اس سے منع کیا گیا تھا۔ اور سبب اس کے کہ وہ لوگوں کے مال ناحق کھا جاتے تھے۔ اور ہم نے ان میں سے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ ہرگز نہیں۔ بلکہ تم یتیم کی کچھ قدر نہیں کرتے اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے۔ اور تم میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ یعنی رسول کا حق بھی کھا جاتے ہو اور مال سے تم لوگ بہت ہی محبت رکھتے ہو۔ (آخرت کے دن اللہ جو عذاب دے گا۔ ویسا عذاب دینے والا کوئی نہیں)

وَ أَخَذِهِمُ الرِّبَا ۖ وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ
وَ أَكْلِهِمْ أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
وَ أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا
أَلِيمًا ۝ (النساء - ۳: ۱۶۱)
كَلَّا بَلْ لَا تَكْرُمُونَ الْيَتِيمَ ۖ
وَلَا تَحْضُونَ عَلَىٰ طَعَامِ الْمَسْكِينِ ۖ
وَ تَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۖ وَ
تُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۖ
(الفجر - ۸۹: ۲۰ تا ۲۱)

تجارت

تجارت حلال ہے۔ اور سود حرام
وَ أَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبَا ۖ
(البقرة - ۳۸: ۲۴۵)

اور اللہ نے تجارت کو حلال اور سود کو حرام کیا ہے

تجارت آپس کی رضامندی سے کرو۔
يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا

اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا

مال ناحق مت کھاؤ سوائے اس کے کہ وہ تجارت
ہو جو باہمی رضامندی سے ہو۔

أَمْوَالِكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ
تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ قَف (النساء: ۲۹)

سوئے پر گواہ کر لیا کرو

سوائے اس کے کہ دست بدست سودا ہو۔
جس کو باہم لیتے دیتے ہو۔ اس کو اگر نہ لکھو
تو تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن جب سودا کرو۔ تو
اس پر گواہ کر لیا کرو۔

إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً
تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ
جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا وَأَشْهَدُوا
إِذَا تَبَايَعْتُمْ (البقرة: ۲۸۲)

ناپ تول پورا پورا کرو۔

اور ناپ اور تول پورا پورا کیا کرو انصاف کے ساتھ

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ بِالْقِسْطِ
7 (الانعام: ۶) (۱۵۲)

ناپ تول میں کمی بیشی نہ کرو

② کہ تم تولنے میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور وزن کو انصاف
کے ساتھ ٹھیک رکھو۔ اور تول کو
گھٹاؤ نہیں۔

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ
بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ
27 (الرحمن: ۵۵) (۱۹ تا ۸)

صحیح ناپ تول کا انجام اچھا ہے۔

③ اور جب ناپ تول کر دو تو پورا ناپ اور صحیح
ترازو سے تول کر دو۔ یہ بہتر ہے۔ اور اس کا
انجام بھی اچھا ہے۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كَلْتُمْ وَزِنُوا
بِالْقِسْطِ اس الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكَ خَيْرٌ
وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

ناپ تول میں کمی پستی، زمین میں فساد پھیلانا ہے

پورا تول لا کر اور نقصان پہنچانے والے نہ
بنو۔ اور سیدھی ترازو سے تول لا کرو۔ اور
لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان
مت کیا کرو اور زمین میں فساد مت
مچایا کرو۔

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ
الْمُخْسِرِينَ ۝ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ
الْمُسْتَقِيمِ ۝ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْتُوا فِي الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ ۝ (الشعراء: ۲۶-۲۷: ۱۸۳ تا ۱۸۴)

ناپ تول میں کمی کرنا بڑی خرابی کا باعث

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنے والوں
کے لئے جو جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو
پورا لیں لیکن جب ان کو ناپ کر یا تول کر
دیں تو گھٹا کر دیں۔

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا
أَكْتَالُوا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ۝
وَإِذَا كَالُوهُمْ أَوْ وَزَنُوهُمْ
يُخْسِرُونَ ۝ (المطففين: ۸۳: ۸۴ تا ۸۵)

کمی کفار کی خصوصیت ہے

اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب کو
بھیجا۔ کہلے قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے
علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور ناپ
تول میں کمی مت کیا کرو۔ کیونکہ میں تم کو فراغت
کی حالت میں دیکھتا ہوں۔ اور مجھے تم پر گھیر لینے
والے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے اور اے

وَإِلَىٰ مَدْيَنَ أَخَاهُ شُعَيْبًا
قَالَ لِقَوْمِ اعْبُدُوا اللَّهَ مَا لَكُم مِّنْ
إِلَٰهِ غَيْرُهُ ۖ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ
وَالْمِيزَانَ ۚ إِنِّي أَرَاكُمْ بِخَيْرٍ وَإِنِّي
أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ
يَوْمٍ مُّحِيطٍ ۖ وَلِقَوْمٍ أَوْفُوا

میری قوم تم نام پتوں پورا پورا کیا کرو۔ اور لوگوں
کو ان کی چیزوں میں کم منت دیا کرو۔ اور زمین
میں فساد پھیلانے والے نہ بنو

الْمِكْيَالِ وَالْمِيزَانِ بِالْقِسْطِ وَلَا
تَبْخَسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ
وَلَا تَقْتُوا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ
(ہود - ۱۱: ۸۴ تا ۸۵)

سُور

زیادہ حاصل کرنے کی غرض سے مت دو۔

اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ اسے بڑھا
کر لے سکے اور اپنے رب کی خوشنودی کے لئے صبر کرو۔

وَلَا تَمُنَّ بِتَسْكَتِهِمْ وَلِرَبِّكَ
فَاصْبِرْ
(المدثر - ۴۳، ۴۴ تا ۴۵)

اللہ سُود کو مٹاتا ہے

اللہ سُود کو مٹاتا ہے۔ اور خیراتوں کو بڑھاتا ہے۔
اور اللہ کسی انکار کرنے والے، گناہ کرنے
والے کو پسند نہیں کرتا۔

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرِي الصَّدَقَاتِ
وَاللَّهُ لَا يَحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ
(البقرة - ۲: ۲۷۶)

سُود میں اللہ کی رضا نہیں

اور جو کچھ تم اس غرض سے دو گے کہ لوگوں کے
مال میں مل کر زیادہ ہو جائے۔ تو وہ اللہ کے
نزدیک نہیں بڑھتا۔ اور جو کچھ تم زکوٰۃ کے طور پر
دیتے ہو جس سے اللہ کی رضا چاہتے ہو۔ تو
یہی لوگ خدا کے پاس بڑھتے رہیں گے۔

وَمَا آتَيْتُم مِّن رِّبَا يَرْبُوا فِي
أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوا عِنْدَ اللَّهِ
وَمَا آتَيْتُم مِّن زَكَاةٍ تُرِيدُونَ
وَجْهَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُونَ
(الروم - ۳۰: ۳۹)

سُود کھانا کفر ہے

اے ایمان والو کسی گناہ کے سُود مت کھاؤ۔
اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو۔
اور آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے
تیار کی گئی ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا
الرِّبَا أَضْعَافًا مُضَاعَفَةً وَاتَّقُوا
اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَاتَّقُوا
النَّارَ الَّتِي أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِينَ ۝
(ال عمران - ۳: ۱۳۰ تا ۱۳۱)

سُود لینے کی سزا دردناک ہے

اور اس سبب سے کہ وہ سُود لیا کرتے تھے۔
حالانکہ ان کو اس سے منع کیا گیا تھا۔ اور سبب اس
کے کہ وہ لوگوں کے مال ناحق کھا جاتے تھے۔ اور
ہم نے ان میں سے کافروں کے لئے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

وَأَخَذِهِمُ الرِّبَا وَقَدْ نُهُوا عَنْهُ
وَآكَلِهِمْ أَمْوَالِ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ
وَاعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ مِنْهُمْ عَذَابًا
أَلِيمًا ۝ (النساء - ۴: ۱۶۱)

جو سُود لینے سے باز نہ آئے اس کی سزا آگ ہے

اور وہ لوگ جو سُود کھاتے ہیں۔ وہ اسی شخص کی
طرح کھڑے ہوں گے جس کو شیطان نے چھوڑ
باؤلا کر دیا ہو۔ ایسا اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے
ہیں کہ تجارت سُود کی مانند ہے۔ حالانکہ اللہ نے
تجارت کو حلال اور سُود کو حرام کیا ہے۔ پس جس
شخص کے پاس اس کے پالنے کی طرف سے
نصیحت آئی اور وہ باز آ گیا تو اس کیلئے

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ
إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ
الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا
وَإِحْلَاءَ اللَّهِ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا
فَمَنْ جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّهِ
فَانْتَهَى فَلَهُ مَا سَلَفَ وَأَمْرُهُ

جو کچھ ہو چکا ہو چکا۔ اور اس کا معاملہ خدا کے حوالے
رہا۔ اور جو کوئی پھر کرے تو ایسے ہی لوگ آگ
والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

إِلَى اللَّهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولَئِكَ
أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝
(البقرة - ۲: ۲۷۵)

سود سے باز نہ آنے والے خدا سے لڑائی کیلئے تیار ہو جائیں

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو۔ اور سود میں
سے جو کچھ باقی ہے۔ اسے چھوڑ دو۔ بشرطیکہ
تم واقعی ایمان والے ہو۔ اور اگر تم ایسا نہ
کرو۔ تو اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کیلئے
تیار ہو جاؤ۔ اور اگر تم توبہ کر لو۔ تو تمہارے لئے
تمہارے اصل مال ہیں۔ نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم
کیا جائے گا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنْتُمْ
مُؤْمِنِينَ ۝ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا
بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِن
تُبِتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوَالِكُمْ
لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝

(البقرة - ۲: ۲۷۸ تا ۲۷۹)

قرآن اور انسان

حکیمہ حیات

مُرتبہ

ڈاکٹر عبدالرشید ارشد

کاروان ادب - ملتان صدر